

$2003 = 2002 + 2021 = 2002 + 2021$  تقسیم  $2002 \times 2021 = 4044212$ ۔  $4044212 - (2002 \times 2021) = 4044212 - 4044212 = 0$ ۔ پس مذکورہ بالا تاریخ درست ہے تاہم پاکستانی رویت بلال کسبلی کے فیصلے کے مطابق قمری تاریخ ۲۳ محرم ۱۴۲۵ ہجری قمری ہے۔ قمری تواریخ میں ایک دن کا فرق قابل قبول ہے۔

## زیر بحث جدول نمبر ۳ کے تیار کرنے کا طریقہ

(ریاضی دان حضرات کے لیے)

عیسوی مہینوں کی نمبر شمار کے اعتبار سے ترتیب یوں ہے:

عیسوی مہینے	←	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
نمبر شمار	←	۱	۲	۳	۴	۵	۶
		جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
		۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

جنوری، مارچ، مئی، جولائی، ستمبر اور نومبر کے مہینوں کے نمبر شمار بالترتیب ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ ہیں۔ یہ سب طاق اعداد ہیں یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے طاق نمبر شمار والے مہینے ہیں۔ فروری، اپریل، جون، اگست، اکتوبر اور دسمبر کے مہینوں کے نمبر شمار بالترتیب ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲ ہیں یہ سب جفت اعداد ہیں یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے جفت نمبر شمار والے مہینے ہیں۔

(الف) قمری تواریخ کی چال والی زیر بحث جدول کی تیاری میں ہم نے طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری مہینوں کو تیس تیس دنوں کا اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری مہینوں کو انتیس انتیس دنوں کا شمار کیا ہے۔ اس حساب سے عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمتقابل قمری تواریخ کی چال اصولاً یوں ہوگی کہ یکم جنوری کو چاند کی جوتا تاریخ ہے، یکم فروری کے لیے اس میں ایک دن کا اضافہ ہو جائے گا اور یکم مارچ کو قمری تاریخ وہی یکم جنوری والی ہوگی۔ یکم مارچ سے یکم اگست تک کی قمری تواریخ کی چال میں بالترتیب ایک ایک دن بڑھتا جائے گا پھر ستمبر اور اکتوبر دونوں مہینوں کے لیے دو دو دن کا اور ماہ کے بعد نومبر اور دسمبر کے مہینوں کے لیے ان قمری تواریخ میں مزید دو دو دن کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً یکم جنوری کو قمری تاریخ ۱۰ ہوتی سست میں قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹

اس کے بعد آئندہ سال کی کیم مارچ کے بالمقابل قمری تاریخ میں مزید دو دن کا اضافہ ہوگا۔ مذکورہ بالا مثال میں آئندہ سال کی کیم جنوری کفری تاریخ ۲۱ ہوگی یعنی گزشتہ سال کی کیم جنوری کو کفری تاریخ تھی آئندہ سال کی کیم جنوری کفری تاریخ اس سے گیا رہ دن زائد ہو جائے گی اور اس کے بعد بقیہ عیسوی مہینوں کی چال مذکورہ بالا قواعد کے تحت ہوگی، اگر ۱۱ دن بڑھنے سے قمری تاریخ ۳۰ سے زائد ہو جائے تو اسے ۳۰ سے تفریق کر کے قمری تاریخ فی جائے گی، مثلاً کسی سال کی کیم جنوری کفری تاریخ ۲۸ ہو تو اگلے سال کی کیم جنوری کفری تاریخ  $(30 - 11 + 28) = 47$  ہوگی اگر ہر سال کے لیے ۱۱ دن کے اس فرق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو قمری تاریخ کی چال درست منظور نہ ہوگی۔

(ب) اگر کسی عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ ہو اور اس کے بعد اگلے عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کفری تاریخ ۲۱ یا ۲۹ ہو تو ۳۰ یا ۳۱ قمری تاریخ کی چال والے متعلقہ عیسوی مہینے میں ہی اگلا قمری مہینہ بھی پورا ہو جائے گا، مثلاً کیم جنوری کفری تاریخ ۳۰ یعنی اثنی عشری ہو تو ظاہر ہے کہ ۲ جنوری کو اگلے قمری مہینہ جمادی الاولیٰ کی پہلی تاریخ ہوگی اور جمادی الاولیٰ کا یہ مہینہ ۲ جنوری سے ۳۱ جنوری کی تو تاریخ کے درمیان ہی پورا ہو جائے گا، لہذا کیم فروری کے بالمقابل قمری تاریخ کیم جمادی الاخریٰ ہوگی۔ اس طرح کے تمام عیسوی مہینوں کی ۲ تاریخ کو بھی جدول میں شامل کر کے اس کے نیچے قمری تاریخ "۲" لکھی گئی ہے اگر ایسا نہ کیا جاتا تو قمری چال میں ایک قمری مہینہ شمار میں نہ آتا اور قمری تاریخ کی چال نامکمل رہتی اسی لیے نمبر شمار ۲۲ سے ۳۰ تک کے لیے جدول ہذا کا حصہ "ب" لگ تیار کیا گیا ہے۔

(ج) اگر کسی عیسوی سال کی کیم فروری کفری تاریخ ۳۰ ہو تو ظاہر ہے کہ ۲ فروری کو اگلا قمری مہینہ شروع ہو جائے گا اور یہ قمری مہینہ عام عیسوی سالوں میں ۲ فروری سے ۲۸ فروری تک ۲۷ دن پورے کرے گا اور کیم مارچ کو اسی قمری مہینے کی ۲۸ تاریخ ہوگی اور لیپ کے سالوں میں یہ قمری مہینہ ۲ فروری سے ۲۹ فروری تک ۲۸ دن پورے کرے گا، اور کیم مارچ کو اسی قمری مہینے کی ۲۹ تاریخ ہوگی۔ اسی کو ظاہر کرنے کے لیے ہم نے کیم فروری کے نیچے جدول "ب" میں قمری تاریخ ۲۸/۲۹ ظاہر کی ہے بقیہ عیسوی مہینوں میں

قمری چال معمول کے مطابق ہوگی البتہ ۱۲ اپریل کی تاریخ کو بھی جدول میں شامل کرنا پڑے گا، جیسا کہ آئندہ مثال میں واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً کیم جنوری ۱۸۰۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۲۱۹ ہجری تھی، اس لیے حسب قاعدہ کیم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ شوال ہوئی اور فروری سے ذی قعدہ کا مہینہ شروع ہوا۔ ۲ فروری سے ۲۸ فروری تک ذی قعدہ کے ۲۷ دن پورے ہوئے، کیونکہ سال ۱۸۰۵ عیسوی لیپ کا سال نہیں ہے، پھر کیم مارچ کو اسی ذیقعدہ کی ۲۸ تاریخ ہوئی چنانچہ سال ۱۸۰۵ عیسوی کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۱۸۰۵ء کیم فروری کیم مارچ کیم اپریل ۱۲ اپریل کیم مئی  
۲۹ رمضان ۱۲۱۹ھ ۳۰ شوال ۲۸ ذی قعدہ ۳۰ رزی الحجہ کیم محرم ۱۲۲۰ھ کیم صفر

کیم جون کیم جولائی کیم اگست کیم ستمبر کیم اکتوبر کیم نومبر کیم دسمبر  
۲ ربیع الاول ۳ ربیع الثانی ۳ جمادی الاول ۶ جمادی الاخریٰ ۶ رجب ۸ شعبان ۸ رمضان

اگر یہاں عیسوی سال لیپ کا ہوتا تو کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ ذی قعدہ ہوتی۔ کیم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ذی الحجہ دی گئی ہے، پس ۱۲ اپریل سے اگلے قمری مہینہ محرم ۱۲۲۰ ہجری شروع ہوا جو ۱۳ اپریل تک اپریل کے مہینے میں ہی پورا ہو گیا، اس لیے جدول میں ۱۲ اپریل کی عیسوی تاریخ بھی شامل کرنی پڑی اور اس کے نیچے قمری تاریخ کیم محرم ۱۲۲۰ ہجری لکھنی پڑی ورنہ محرم کا مہینہ قمری چال میں نہ آتا اور چال نامکمل رہ جاتی۔ اس کے بعد کیم مئی کو اگلے قمری مہینے صفر کی پہلی تاریخ ہوئی، چنانچہ جدول کے حصہ ”ب“ میں قمری تواریخ کی چال میں اسی کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

(د) اگر کیم فروری کو قمری تاریخ ۲۸ ہو تو عام عیسوی سالوں میں اس قمری مہینے کے ۲۸ فروری کو ۲۸ دن اور لیپ کے عیسوی سالوں میں ۲۹ فروری کو ۲۹ دن پورے ہو کر کیم مارچ کو عام عیسوی سالوں میں اسی قمری مہینے کی ۲۹ تاریخ اور لیپ کے عیسوی سالوں میں ۳۰ تاریخ ہوگی، یعنی کیم فروری اور کیم مارچ کے بالمقابل ایک ہی قمری مہینے کی تواریخ چلیں گی چنانچہ جدول زیر نظر کے حصہ ب میں کیم فروری اور کیم مارچ کے بالمقابل ایسی قمری تواریخ کو بین القوسین ( ) کر دیا گیا ہے، اس سے یہی ظاہر کرنا مقصود ہے کہ قمری تواریخ ایک ہی قمری مہینے کی ہیں اور کیم مارچ کے نیچے عام عیسوی سال اور لیپ کے سال کے پیش نظر ۲۹/۳۰ دی گئی ہے، مثلاً کیم جنوری ۱۹۶۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ رمضان ۱۳۸۷ ہجری تھی۔ جدول ب میں دی گئی قمری چال کے مطابق سال ۱۹۶۸ عیسوی کے لیے قمری چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۱۹۶۸ء ۲ جنوری کیم فروری کیم مارچ ۲ مارچ کیم اپریل کیم مئی  
 ۳۰ رمضان ۱۳۸۷ھ کیم شوال (کیم ذی قعدہ ۳۰ ذی قعدہ) کیم ذی الحجہ کیم ۱۳۸۸ھ ۲ صفر  
 کیم جون کیم جولائی کیم اگست کیم ستمبر کیم اکتوبر کیم نومبر کیم دسمبر  
 ۳ ربیع الاول ۳ ربیع الثانی ۵ جمادی الاولیٰ ۷ جمادی الاخریٰ ۷ رجب ۹ شعبان ۹ رمضان  
 دیکھئے مذکورہ بالا جدول میں کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ رمضان ۱۳۸۷ھ جبری دی گئی ہے،  
 ظاہر ہے کہ ۲ جنوری سے اگلے قمری مہینہ شوال شروع ہو کر ۳۱ جنوری تک جنوری کے مہینے میں ہی پورا ہو گیا،  
 لہذا جدول ب میں ۲ جنوری کی تاریخ کو بھی شامل کرنا پڑا اور اس کے نیچے تاریخ "۲" دی گئی، ورنہ مذکورہ  
 بالا مثال کے مطابق شوال کا مہینہ قمری چال میں شمار میں نہ آتا۔ کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ بمطابق  
 چال کیم ذی قعدہ دی گئی ہے۔ سال ۱۹۶۸ عیسوی لیپ کا سال ہے، لہذا ۲۹ فروری تک ذی قعدہ کے ۲۹  
 دن پورے ہو کر کیم مارچ کما ہی ذی قعدہ کی ۳۰ تاریخ ہوئی، یعنی کیم فروری اور کیم مارچ کے نیچے ایک ہی  
 قمری مہینے ذی قعدہ کی تواریخ ہیں۔ اسی کو ظاہر کرنے کے لیے انہیں بین القوسین ( ) کیا گیا، تاکہ قمری  
 چال میں غلطی سے ایک قمری مہینہ زائد نہ شمار کر لیا جائے۔ کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ ہے۔  
 ظاہر ہے کہ اگلے قمری مہینہ ذی الحجہ ۲ مارچ سے شروع ہو کر ۳۱ مارچ تک مارچ ہی میں ختم ہو گیا اور کیم اپریل  
 کو اگلے قمری مہینے محرم ۱۳۸۸ھ جبری کی پہلی تاریخ ہوئی، اس لیے جدول میں ۲ مارچ کو بھی شامل کرنا پڑا،  
 ورنہ قمری چال میں ذی الحجہ کا مہینہ شمار میں نہ آتا۔ زیر نظر مثال میں سال ۱۹۶۸ عیسوی لیپ کا سال ہے،  
 لہذا کیم مارچ کے نیچے ذی قعدہ کی ۳۰ تاریخ ڈالی گئی اگر یہ لیپ کا سال نہ ہوتا تو کیم مارچ کے نیچے ۲۹ ذی  
 قعدہ کی تاریخ دی جاتی اور اگلے قمری مہینہ یعنی ذی الحجہ ۳ مارچ سے ۳۱ مارچ کی تواریخ کے اندر مارچ ہی  
 میں ختم ہو جاتا اور بقیہ عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری چال حسب معمول رہتی۔

جدول نمبر ۴..... قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کی جدول

کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ
قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری
۳۰	۳۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹	۲۹	۳۱، ۱	x	۳۱، ۱
جنوری	دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری
سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۳۰، ۱	۲	۱	۲

۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳

لیپ کے سالوں میں نمبر شمار ۱ سے آخر تک فروری کی تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا۔

### تفہیم بذریعہ مثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) قمری مہینوں کی کیم تاریخ کے بالقابل عیسوی تواریخ کی چال کو ظاہر کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے جنوری کے مہینے کی وہ تاریخ معلوم کی جاتی ہے جس کے بالقابل متعلقہ قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہو۔ یوں ہم عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال والی اس جدول سے ہجری تقویم کو عیسوی تقویم میں بدل سکتے ہیں۔ چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) مثلاً ہم جدول نمبر ۲ کے مباحث کے دوسرے حصے میں یہ معلوم کر چکے ہیں کہ کیم ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۳ جنوری ۲۰۰۳ عیسوی تھی چونکہ ذی الحجہ قمری سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے اس لیے سال ۱۳۲۳ ہجری کے بقیہ قمری مہینے ذی الحجہ سے پہلے آئیں گے اور ان قمری مہینوں کی کیم تاریخ کے بالقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کے لیے ہم معکوس سمت میں جائیں گے۔ جدول ہذا میں افقی سمت میں بائیں جانب کا آخری خانہ بھی جنوری کے مہینے کا ہے تاکہ اس کی مدد سے ہم معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کر سکیں۔ جدول کے آخری خانے میں جنوری کے مہینے کے نیچے عمودی سمت میں ۲۳ کا عدد دیکھیں تو معکوس سمت میں بارہ عیسوی مہینوں تک چال یوں چلے گی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۳۱/۵ جولائی	۱۲/۹ اگست	۲۸/۱ ستمبر	۱۷/۱۰ اکتوبر	۲۶/۱۱ نومبر	۲۵/۱۲ دسمبر	۳۳/۱ جنوری
→	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
	۱۵/۳ مارچ	۱۳/۴ اپریل	۳/۵ مئی	۲/۶ جون		

چونکہ ۲۳ جنوری ۲۰۰۳ عیسوی کو قمری تاریخ کیم ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری برآمد ہوتی ہے، اس لیے مذکورہ بالا چال کے مطابق سال ۱۳۲۳ ہجری کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی معکوس سمت میں چال یوں مرتب ہوگی:

کیم رجب	کیم شعبان	کیم رمضان	کیم شوال	کیم ذی قعدہ	کیم ذی الحجہ
۲۹/۸ اگست	۲۸/۹ ستمبر	۱۷/۱۰ اکتوبر	۲۶/۱۱ نومبر	۲۵/۱۲ دسمبر	۲۳/۱۳ جنوری
→	کیم محرم	کیم صفر	کیم ربیع الاول	کیم ربیع الثانی	کیم جمادی الاولیٰ
	۱۵/۳ مارچ	۱۳/۴ اپریل	۳/۵ مئی	۲/۶ جون	۳۱/۵ جولائی

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۵ محرم ۱۳۲۳ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے اوپر کیم محرم کے نیچے عیسوی تاریخ ۵ مارچ ۲۰۰۳ عیسوی ہے چونکہ  $۲۵ = (۲۳ + ۱)$  ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۵ مارچ) +  $۲۳ = ۲۹$  مارچ ۲۰۰۳ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۹ رمضان ۱۳۲۳ ہجری کے بالقابل عیسوی تقویم میں تاریخ مطلوب ہے اوپر کیم رمضان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۷ اکتوبر ہے چونکہ  $۲۹ = (۲۸ + ۱)$  ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۷)

اکتوبر (۲۸+)-۳۱ دن اکتوبر کے ۲۳= نومبر ۲۰۰۳ عیسوی برآمد ہوئی۔

(۲) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے دوسرے حصے کے مباحث کی تیسری مثال میں معلوم ہوا تھا کہ کیم جہادی الاخریٰ ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ جنوری ۱۹۵۷ عیسوی تھی۔ سال ۱۳۷۶ ہجری کے محرم سے جہادی الاولیٰ تک کے مہینے چونکہ جہادی الاخریٰ سے پہلے کے ہیں لہذا ان مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمقابل عیسوی چال معلوم کرنے کے لیے ہمیں پانچ مہینوں تک معکوس سمت میں جانا ہوگا۔ جدول زیر بحث (جدول نمبر ۴) کی افقی سمت کے آخری خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

→

کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری
۹ اگست	۸ ستمبر	۷ اکتوبر	۶ نومبر	۵ دسمبر	۴ جنوری

یعنی اسی کے مطابق سال ۱۳۷۶ ہجری کے جہادی الاخریٰ سے محرم تک کے مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی معکوس سمت میں چال یوں مرتب ہوگی:

→

کیم محرم	کیم صفر	کیم ربيع الاول	کیم ربيع الثاني	کیم جہادی الاولیٰ	کیم جہادی الاخریٰ
۹ اگست	۸ ستمبر	۷ اکتوبر	۶ نومبر	۵ دسمبر ۱۹۵۶ء	۴ جنوری ۱۹۵۷ء

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۵ صفر ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ اور کیم صفر کے نیچے عیسوی تاریخ ۸ ستمبر ۱۹۵۶ عیسوی ہے چونکہ ۲۵ = (۲۳+۱) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۸ ستمبر + ۲۳) = ۳۰ دن ستمبر کے = ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۶ عیسوی ہے۔

سال ۱۳۷۶ ہجری کے رجب سے ذی الحجہ تک کے بقیہ مہینے چونکہ جہادی الاخریٰ کے بعد آتے ہیں لہذا ان مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال سیدھی سمت میں یعنی دائیں سے بائیں ہوگی۔ زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) میں دائیں جانب کا پہلا خانہ بھی جنوری کا ہے تاکہ اس کے ذریعے سیدھی سمت میں عیسوی تواریخ کی چال معلوم کی جاسکے، اس خانے کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو سیدھی سمت میں عیسوی تواریخ کی چال یوں ملے گی:

←

کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری	کیم ماہقہری
۴ جنوری	۲ فروری	۳ مارچ	۱۲ اپریل	۲ مئی	۳۰ جون

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۳۷۶ ہجری کے جمادی الاخریٰ سے ذی الحجہ تک کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ھ کیم رجب کیم شعبان کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ  
۳ جنوری ۱۹۵۷ء ۲ فروری ۳ مارچ ۱۲ اپریل ۲ مئی کیم جون ۳۰ جون

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۷ رمضان ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ اوپر کیم رمضان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۲ اپریل ۱۹۵۷ عیسوی ہے چونکہ  $27 = (26 + 1)$  ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ  $(12 + 26) = 38$  اپریل ۱۹۵۷ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۹ شعبان ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے، اوپر کیم شعبان کے نیچے عیسوی تاریخ ۴ مارچ ۱۹۵۷ عیسوی ہے چونکہ  $29 = (28 + 1)$  ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۴ مارچ + ۲۸) = ۳۱ دن مارچ کے کیم اپریل ۱۹۵۷ عیسوی ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے دوسرے حصے کے مباحث کی آٹھویں مثال میں معلوم ہوا تھا کہ کیم محرم ۱۳۹۶ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی تھی۔ سال ۱۳۹۶ ہجری کے بقیہ تمام مہینے چونکہ محرم کے بعد آتے ہیں لہذا یہاں محکوس سمت میں چال کی ضرورت ہی نہ رہی۔ جدول ہذا میں دائیں جانب کے پہلے خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو بائیں جانب افقی سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری  
۳ جنوری ۲ فروری ۳ مارچ ۱۲ اپریل ۲ مئی کیم جون ۳۰ جون  
کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری  
۳۰ جولائی ۲۸ اگست ۲۷ ستمبر ۲۶ اکتوبر ۲۵ نومبر

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۳۹۶ ہجری کے لئے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم محرم ۱۳۹۶ھ کیم صفر کیم ربیع الاول کیم ربیع الثانی کیم جمادی الاول کیم جمادی الاخریٰ



۳ جنوری ۱۹۷۶ء ۳ فروری (یپ) ۴ مارچ ۱۲ اپریل ۲ مئی یکم جون  
 یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ  
 ۳۰ جون ۳۰ جولائی ۲۸ اگست ۲۷ ستمبر ۲۶ اکتوبر ۲۵ نومبر

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۰ ربيع الاول ۱۳۹۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے اوپر یکم ربيع الاول کے نیچے عیسوی تاریخ ۴ مارچ ۱۹۷۶ ہے چونکہ ۲۰ = (۱۹+۱) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۴ مارچ + ۱۹) = ۲۳ مارچ ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۵ شوال ۱۳۹۶ ہجری کے بالمقابل عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے، اوپر یکم شوال کے نیچے عیسوی تاریخ ۲۷ ستمبر ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔ چونکہ ۲۵ = (۲۴+۱) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۲۷ ستمبر + ۲۴) = ۳۰ دسمبر کے ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔

چونکہ سال ۱۹۷۶ عیسوی یپ کا سال ہے لہذا ہم نے یکم صفر کے نیچے فروری کی ۲ کی بجائے ۳ تاریخ لکھی ہے۔ اوپر ہم معلوم کر چکے ہیں کہ یکم محرم ۱۳۹۶ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی تھی پس اگر ہم عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو سال ۱۳۹۵ ہجری کے تمام مہینوں کا بھی عیسوی مہینوں اور تواریخ سے تقابل ہو جائے گا۔ زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) کے بائیں جانب کے آخری خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو عیسوی مہینوں اور تواریخ کی معکوس سمت میں چال یوں ملے گی:

یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری  
 ۱۱ جولائی ۹ اگست ۸ ستمبر ۷ اکتوبر ۶ نومبر ۵ دسمبر ۴ جنوری  
 یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری  
 ۱۵ جنوری ۱۳ فروری ۱۵ مارچ ۱۳ اپریل ۱۳ مئی ۱۱ جون  
 اب اسی کی روشنی میں سال ۱۳۹۵ ہجری کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ یکم محرم ۱۳۹۶ھ  
 ۹ اگست ۸ ستمبر ۷ اکتوبر ۶ نومبر ۵ دسمبر ۴ جنوری ۱۹۷۶ء  
 یکم محرم یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثاني یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ یکم رجب

۱۵ جنوری ۱۳ فروری ۱۵ مارچ ۱۳ اپریل ۱۳ مئی ۱۱ جون ۱۱ جولائی  
 اب فرض کیجئے ہمیں ۲۸ شوال ۱۳۹۵ ہجری کے بالقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم  
 شوال کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۵ عیسوی ہے چونکہ  $28 = (25 + 1)$  ہے، لہذا مطلوب عیسوی تاریخ  
 (۱۷ اکتوبر + ۲۷) = ۳۱ دن اکتوبر کے = ۳ نومبر ۱۹۷۵ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۵ محرم ۱۳۹۵ ہجری کی عیسوی تقویم میں تھوہیل مطلوب ہے، اوپر کیم محرم  
 ۱۳۹۵ ہجری کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۷۵ عیسوی ہے چونکہ  $25 = (23 + 1)$  ہے لہذا مطلوب  
 عیسوی تاریخ (۱۵ جنوری + ۲۳) = ۳۱ دن جنوری کے = ۸ فروری ۱۹۷۵ عیسوی ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے مباحث کے دوسرے حصے کی چوتھی مثال میں معلوم ہوا تھا کہ  
 کیم ذی الحجہ ۱۳۲۶ ہجری کے بالقابل عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۲۰۰۶ عیسوی ہے، چونکہ ذی الحجہ قمری سال کا  
 آخری مہینہ ہوتا ہے، لہذا بقیہ قمری مہینوں کی کیم تاریخ کے بالقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم  
 کرنے کے لیے ہمیں معکوس سمت میں جانا ہوگا، جدول ہذا کے بائیں جانب کے آخری خانے میں جنوری  
 کے نیچے عمودی سمت میں ۲ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں عیسوی تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۷ اگست	۶ ستمبر	۱۵ اکتوبر	۴ نومبر	۳ دسمبر	۲ جنوری
کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۱۱ فروری	۱۳ مارچ	۱۱ اپریل	۱۱ مئی	۹ جون	۹ جولائی

اب اسی کی روشنی میں سال ۱۳۲۶ ہجری کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم رجب	کیم شعبان	کیم رمضان	کیم شوال	کیم ذی قعدہ	کیم ذی الحجہ
۷ اگست	۶ ستمبر	۱۵ اکتوبر	۴ نومبر	۳ دسمبر ۲۰۰۵ء	۲ جنوری ۲۰۰۶ء
کیم محرم	کیم صفر	کیم ربيع الاول	کیم ربيع الثاني	کیم جمادى الاولى	کیم جمادى الاخرى
۱۱ فروری	۱۳ مارچ	۱۱ اپریل	۱۱ مئی	۹ جون	۹ جولائی

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۶ ہجری کی عیسوی تقویم میں تھوہیل مطلوب ہے،  
 اور کیم جمادی الاخریٰ کے نیچے عیسوی تاریخ ۹ جولائی ہے، چونکہ  $22 = (21 + 1)$  ہے لہذا مطلوب عیسوی تاریخ

(٩ جولائی ۲۱) = ۳۰ جولائی ۲۰۰۵ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۶ صفر ۱۳۲۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے، اوپر یکم صفر کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۳ مارچ ۲۰۰۵ عیسوی ہے چونکہ  $۲۶ = (۲۵ + ۱)$  ہے لہذا مظلوم عیسوی تاریخ (۱۳ مارچ + ۲۵) = ۳۱ دن مارچ کے = ۱۷ اپریل ۲۰۰۵ عیسوی ہے۔

(۵) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے دوسرے حصے کے مباحث کی ساتویں مثال میں معلوم ہوا تھا کہ یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کو عیسوی تاریخ ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی برآمد ہوتی ہے۔ سال ۱۹۷۵ ہجری کے پہلے تین مہینوں محرم تا ربیع الاول کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معکوس سمت میں دیکھنا ہوگی، کیونکہ یہ مہینے ربیع الثانی سے پہلے کے ہیں، اور رحادی الاولیٰ سے ذی الحجہ قمری مہینوں کے لیے یہ چال سیدھی سمت میں ہوگی، کیونکہ یہ مہینے ربیع الثانی کے بعد آتے ہیں۔ جدول ہذا کے بائیں جانب کے آخری خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۵ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

► یکم ماہ قمری      یکم ماہ قمری      یکم ماہ قمری      یکم ماہ قمری  
۱۸ اکتوبر      ۷ نومبر      ۶ دسمبر      ۵ جنوری

اب اسی کے مطابق سال ۱۹۷۵ ہجری کے ربیع الثانی سے محرم تک کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمتقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

► یکم محرم      یکم صفر      یکم ربیع الاول      یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری  
۱۸ اکتوبر      ۷ نومبر      ۶ دسمبر ۲۵۳۷ عیسوی      ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۳ ربیع الاول ۱۹۷۵ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ اوپر یکم ربیع الاول کے نیچے عیسوی تاریخ ۶ دسمبر ۲۵۳۷ عیسوی ہے چونکہ  $۲۳ = (۲۳ + ۱)$  ہے لہذا مظلوم عیسوی تاریخ (۶ دسمبر + ۲۳) = ۲۹ دسمبر ۲۵۳۷ عیسوی برآمد ہوتی۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۸ ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کے بالمتقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے، اوپر یکم ربیع الثانی کے نیچے عیسوی تاریخ ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی ہے چونکہ  $۲۸ = (۲۷ + ۱)$  ہے لہذا مظلوم عیسوی تاریخ (۵ جنوری + ۲۷) = ۳۱ دن جنوری کے = یکم فروری ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔

اوپر یہ مذکور ہو چکا ہے کہ یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کو عیسوی تاریخ ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی بنتی

ہے لہذا جمادی الاولیٰ سے ذی الحجہ تک کے مہینوں کے لیے سیدھی سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال دیکھنا ہوگی۔ جدول ہذا کے دائیں جانب کے اولین خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۵ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو سیدھی سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۵ جنوری	۳ فروری	۵ مارچ	۳ اپریل	۳ مئی	۲ جون
کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی
۲۹ اگست	۳۱ جولائی	۳۱ جولائی	۲۹ اگست	۲۹ اگست	۲۹ اگست

اب اسی کی روشنی میں سال ۱۹۷۵ء ہجری کے ربيع الثانی سے ذی الحجہ تک کے مہینوں کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم ربيع الثانی ۱۹۷۵ھ	کیم جمادی الاخریٰ	کیم رجب	کیم شعبان	کیم رمضان
۵ جنوری ۲۵۳۸ء	۳ فروری	۵ مارچ	۱۳ اپریل	۳ مئی
۲ جون	۲ جون	۲ جون	۲ جون	۲ جون
کیم شوال	کیم ذی قعدہ	کیم ذی الحجہ	کیم ذی الحجہ	کیم ذی الحجہ
کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی	کیم جولائی
۲۹ اگست	۳۱ جولائی	۲۹ اگست	۲۹ اگست	۲۹ اگست

اب فرض کیجئے ہمیں ۱۸ ذی قعدہ ۱۹۷۵ء ہجری کی عیسوی تاریخ مطلوب ہے، اوپر کیم ذی قعدہ کے نیچے عیسوی تاریخ ۳۱ جولائی ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔ چونکہ  $18 = (17 + 1)$  ہے، لہذا مطلوب عیسوی تاریخ  $(31 + 17) = 48$  دن جولائی کے = ۱۱ اگست ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔ فرض کیجئے ہمیں ۲۹ شوال ۱۹۷۵ء ہجری کے بالمقابل عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم شوال کے نیچے عیسوی تاریخ کیم جولائی ۲۵۳۸ عیسوی ہے پس ۲۹ شوال ۱۹۷۵ء ہجری کو مطلوب عیسوی تاریخ ۲۹ جولائی ۲۵۳۸ عیسوی ہوتی، کیونکہ عیسوی قمری تواریخ کا ایک عدد کیسا ہے۔

مقابل ہجری اور عیسوی تواریخ کے دائمی ہجری اور دائمی عیسوی تقویم سے ایام ہفتہ معلوم کر کے ہجری و عیسوی تواریخ میں مطابقت کرنی جائے۔ ایام ہفتہ کے اعتبار سے مذکورہ مثالوں کی تقابلی جدول یہ ہے:

نمبر شمار	هجری تاریخ	دن	عیسوی تاریخ	دن	تسمیہ
۱	۲۵ صفر ۱۳۲۴ھ	ہفتہ	۲۹ مارچ ۲۰۰۳ء	ہفتہ	تخت درست ہے
۲	۲۹ رمضان ۱۳۲۴ھ	سوار	۲۳ نومبر ۲۰۰۳ء	سوار	ایضاً
۳	۲۵ صفر ۱۳۲۶ھ	سوار	۲۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء	منگل	مہج تاریخ کیم اکتوبر
۴	۲۷ رمضان ۱۳۲۶ھ	اتوار	۲۸ اپریل ۱۹۵۷ء	اتوار	تخت درست ہے
۵	۲۵ شوال ۱۳۹۶ھ	بدھ	۲۱ اکتوبر ۱۹۷۶ء	جمعرات	مہج تاریخ ۲۰ اکتوبر
۶	۳۰ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ	سوار	۲۳ مارچ ۱۹۷۶ء	منگل	مہج تاریخ ۲۲ مارچ
۷	۲۸ شوال ۱۳۹۵ھ	سوار	۳ نومبر ۱۹۷۵ء	سوار	تخت درست ہے
۸	۲۵ صفر ۱۳۹۵ھ	ہفتہ	۸ فروری ۱۹۷۵ء	ہفتہ	ایضاً
۹	۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۶ھ	ہفتہ	۳۰ جولائی ۲۰۰۵ء	ہفتہ	ایضاً
۱۰	۲۶ صفر ۱۳۲۶ھ	بدھ	۷ اپریل ۲۰۰۵ء	جمعرات	مہج تاریخ اپریل
۱۱	۲۳ ربیع الاول ۱۹۷۵ھ	ہفتہ	۲۹ دسمبر ۲۵۳۷ء	اتوار	مہج تاریخ ۲۸ دسمبر
۱۲	۲۸ ربیع الثانی ۱۹۷۵ھ	جمعہ	۲۵ فروری ۲۵۳۸ء	ہفتہ	مہج تاریخ ۳۱ جنوری
۱۳	۱۸ ذی القعدہ ۱۹۷۵ھ	ہفتہ	۱۷ اگست ۲۵۳۸ء	اتوار	مہج تاریخ ۱۶ اگست
۱۴	۲۹ شوال ۱۹۷۵ھ	سوار	۲۹ جولائی ۲۵۳۸ء	منگل	مہج تاریخ ۲۸ جولائی

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت بھی مذکورہ بالا تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے۔ اس سے ایک دن کا فرق تو قابل قبول ہو سکتا ہے۔ دو دن کا فرق نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً ۲۸ ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری = (۳ × ۲۹۷۰) + ۲۷ = ۱۱۵۷۵ دن (۱۱۵۷۵ تقسیم ۳۵۴) = ۱۹۷۵ + ۳۲۶۲ = ۱۹۷۵ + ۳۲۶۲ = ۵۱۹۷۷ (۲۴۲۳ × ۱۹۷۵ + ۲۷) = ۴۸۴۷۷ + ۲۷ = ۴۸۴۷۹ (۲۵۳۸ × ۱۹۷۵ + ۲۷) = ۵۰۱۶۲ + ۲۷ = ۵۰۱۸۹ (۲۶۵ × ۳۱۹۷۲ = ۳۱۹۷۲ + ۲۷ = ۳۱۹۹۹)

۳۱ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی۔ پس مذکورہ بالا تقابلی روشنی میں تاریخ درست ہے۔

## زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) کی تیاری کا طریقہ

(ریاضی دان حضرات کے لئے)

(الف) گزشتہ جدول یعنی جدول نمبر ۳ کا حصہ الف عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال کو ظاہر کرتا ہے۔ جدول نمبر ۳ کی ان قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲ اور ۳۱ سے تفریق کرتے جائیں تو اس عمل سے وہ عیسوی تواریخ برآمد ہوں گی، جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر موجودہ جدول یعنی جدول نمبر ۴ تیار ہو جائے گی۔ مثلاً ہم گزشتہ جدول نمبر ۳ کے حصہ

الف سے یہ معلوم کر چکے ہیں کہ کیم جنوری کقمری مہینے کی ۸ تاریخ ہوتو بقیرہ عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمتقابل قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	(کیم جنوری سال آئندہ)	
۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	

اب مذکورہ بالا قمری تواریخ کو باری باری ۳۲ اور ۳۱ سے تفریق کرنے سے قمری مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمتقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۳۳ جنوری	۲۲ فروری	۲۳ مارچ	۲۲ اپریل	۲۲ مئی	۲۰ جون	۲۰ جولائی
کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۱۸ اگست	۷ ستمبر	۱۶ اکتوبر	۱۵ نومبر	۱۴ دسمبر	۱۳ جنوری	(سال آئندہ)

رواں عیسوی سال میں چاند کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل جنوری کے مہینے کی جتنا تاریخ ہوگی اگلے سال کی جنوری کی تاریخ گیارہ دن کم ہو جائے گی، ورنہ عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال درست منظور نہ ہوگی۔ مثلاً کسی عیسوی سال کی ۳۳ جنوری کو چاند کی پہلی تاریخ ہوتو اگلے سال (۳۳-۱۱) ۱۳ جنوری کو چاند کی پہلی تاریخ ہوگی۔ جس عیسوی تاریخ سے ۱۱ دن کم کرنے ہیں اگر یہ تاریخ ۱۱ یا اس سے کم ہو تو پہلے اس میں ۳۰ جمع کریں پھر حاصل جمع سے ۱۱ دن کم کریں مثلاً کسی عیسوی سال میں ۷ جنوری کو چاند کی کیم تاریخ ہوتو اگلے سال جنوری کی (۷+۳۰-۱۱) = ۲۶ تاریخ کو چاند کی کیم تاریخ ہوگی۔ اگر کسی سال ۱۱ جنوری کو چاند کے مہینے کی پہلی تاریخ ہوتو اگلے سال جنوری کی (۱۱+۳۰-۱۱) = ۳۰ جنوری کقمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

قمری تواریخ کی چال کو عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال میں بدلنے کے لیے ہم نے قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲ اور ۳۱ سے اس لئے تفریق کیا ہے کہ ہم نے طاق نمبر شمارا لے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری مہینوں کو تیس تیس دنوں کا اور جفت نمبر شمارا لے عیسوی مہینوں کو بالمتقابل قمری مہینوں کو اسی اسی دنوں کا لیا ہے۔ مثلاً کیم جنوری کقمری تاریخ ۸ ہوتو قمری مہینہ ۳۰ دن کا لینے کی صورت میں ۸ کو ۳۲

سے تفریق کیا جائے گا تا کہ اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ کے بالقابل جنوری کی ۲۳ تاریخ برآمد ہو۔ اگر کیم جنوری کو قمری تاریخ ۸ ہو تو ۳۰ دن قمری دن ۲۳ جنوری تک پورے ہونگے کیونکہ  $8 = (23 + 1)$  ہے پس ۳۰ قمری تاریخ = (۲۳ جنوری + ۷) ہے اور ۲۳ جنوری سے اگلے قمری مہینہ شروع ہوگا، اس سے ثابت ہوا کہ کیم جنوری کے بالقابل قمری تاریخ کو ۳۲ سے تفریق کریں گے تو رواں قمری مہینہ ۳۰ دن کا ہوگا اور اگلے قمری مہینہ شروع ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہو تو قمری تاریخ کو ۳۱ سے تفریق کریں گے، مثلاً کیم فروری کو قمری تاریخ ۹ ہو تو چونکہ فروری عیسوی سال کا دوسرا مہینہ ہونے کی وجہ سے ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے اس لیے اس کے بالقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا شمار کیا جائے گا اور  $22 = (29 - 7)$  فروری سے اگلے قمری مہینہ شروع ہو جائے گا۔

(ب) اگر جدول نمبر ۳ کے حصہ میں قمری تواریخ کی چال میں کسی بھی عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے بالقابل قمری تاریخ ۳۰ آ جائے تو اسے عیسوی تواریخ کی چال میں بدلنے کے لیے ہر چال میں ۳۲ سے ہی تفریق کرنا ہوگا اور عیسوی چال میں عیسوی تاریخ  $(30 - 32) = 2$  ہو جائے گی، اور اگر قمری چال میں کہیں قمری تاریخ "۲" آ جائے تو عیسوی چال میں بھی یہ تاریخ "۲" ہی رہے گی۔ عیسوی چال میں اس طرح جو ایسا ۲ عیسوی تاریخ آئے اور اس کے بعد عیسوی مہینے کی عیسوی چال میں ۲۹ یا ۳۰ عیسوی تاریخ آ جائے تو "۱" یا "۲" عیسوی تاریخ والا متعلقہ عیسوی مہینہ اگر ۳۱ دن کا ہو تو اس کے ساتھ ۳۱ تاریخ اور اگر یہ عیسوی مہینہ ۳۰ دن کا ہو تو اس کے ساتھ ۳۰ تاریخ بھی لگے گی جیسا کہ جدول ہذا (جدول نمبر ۴) میں نمبر شمار ایک سے بارہ تک دی گئی عیسوی چال سے واضح ہے۔ مزید وضاحت کے لیے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ مثلاً کیم جنوری کو قمری تاریخ ۲۶ ہو تو جدول نمبر ۳ کے حصہ میں عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کے بالقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۱	۳	۳	۵	۵		

یہاں یہ یاد رہے کہ جدول نمبر ۳ حصہ ب کی مذکورہ چال میں ہم نے یہاں عیسوی مہینوں کی

صرف یکم تاریخ کو لیا ہے، اگر کہیں ۲۲ تاریخ بھی ہے تو یہاں اسے چھوڑ دیا ہے۔ اب مذکورہ بالا قمری چال کو عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال میں بدلتے ہوئے جدول نمبر ۴ میں عیسوی چال یوں دکھائی گئی ہے:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۶ جنوری	۴ فروری	۶ مارچ	۴ اپریل	۴ مئی	۲ جون	۲ جولائی
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۳۱ اگست	۲۹ ستمبر	۲۸ اکتوبر	۲۷ نومبر	۲۶ دسمبر		

دیکھئے قمری چال وانی جدول میں یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ہے اسے عیسوی چال میں بدلاتو عیسوی تاریخ یکم ماہ قمری کے نیچے (۳۰-۳۲) = ۲ جولائی ہوتی۔ نیز دیکھئے قمری چال وانی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ "۱" ہے لہذا عیسوی چال میں بھی یکم ماہ قمری کے نیچے "۲" اگست ہی کی تاریخ ہے۔ چونکہ اگلے عیسوی مہینے ستمبر کی چال میں عیسوی تاریخ ۲۹ ستمبر آ رہی ہے لہذا حسب قاعدہ اگست کی چال میں اگست کی "۱" تاریخ کے ساتھ ۳۱ تاریخ بھی لگائی گئی ہے یعنی اگر یکم اگست کو کسی مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو ۳۰ اگست تک یہ قمری مہینہ ۳۰ دن پورے کر لے گا اور ۳۱ اگست سے اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

نیز مثلاً قمری چال وانی جدول (جدول نمبر ۳) کے حصہ ب میں اگر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ ہو تو بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۳	۲۴	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۲۸	۳۰	۳۰	۲	۲		

مذکورہ قمری چال کبھی عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال میں بدلتے ہوئے یہ چال بمطابق جدول ہذا (جدول نمبر ۴) یوں ہوگی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۹ جنوری	۷ فروری	۹ مارچ	۷ اپریل	۷ مئی	۵ جون	۵ جولائی



کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری

۳ اگست ۲ ستمبر ۲۳ اکتوبر ۳۰ نومبر ۲۹ دسمبر

دیکھئے قمری چال والی جدول میں کیم ستمبر اور کیم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ہے، لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال والی جدول عیسوی تو تاریخ (۳۲-۲) = ۲ ستمبر اور ۱۲ اکتوبر ہو گئیں، اور چونکہ اگلے عیسوی مہینے کی عیسوی چال میں عیسوی تاریخ ۳۰ نومبر آ رہی ہے لہذا حسب قاعدہ ۱۲ اکتوبر کے ساتھ ۱۳ اکتوبر کی تاریخ بھی لگائی گئی، یعنی اگر ۱۲ اکتوبر کو کسی قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو ۱۳ اکتوبر کو بھی (اگلے) قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

نیز مثلاً قمری چال کی جدول (جدول نمبر ۳) کے حصہ الف میں کیم جنوری کے بالمقابل اگر قمری تاریخ بھی کیم ہی ہو تو قمری چال والی اس جدول میں قمری تو تاریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۱	۲	۱	۲	۳	۴	۵
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۶	۸	۸	۱۰	۱۰		

مندرجہ بالا قمری چال کبھی چال میں بدلتے ہوئے جدول ہذا (جدول نمبر ۴) میں یہ چال یوں ہوگی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۳۱،۱ جنوری	۳۱،۱ فروری	۳۱،۱ مارچ	۱۲۹ اپریل	۲۹ مئی	۲۷ جون	۲۷ جولائی
کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۳۵ اگست	۲۴ ستمبر	۲۳ اکتوبر	۲۲ نومبر	۲۱ دسمبر		

دیکھئے کیم جنوری کی قمری چال میں کیم جنوری کو قمری تاریخ "۱" ہے لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال میں بھی عیسوی تاریخ "۱" ہی رہے گی قمری چال میں کیم فروری کو قمری تاریخ ۲ ہے، لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال میں یہ تاریخ (۳۱-۲) = ۲۹ فروری ہونی چاہیے تھی لیکن فروری ۲۸ دن کا ہوتا ہے، لہذا عیسوی چال میں فروری کے خانے میں نشان "۳۱" لگا دیا گیا، البتہ حسب قاعدہ جنوری کی "۱" تاریخ کے ساتھ ۳۱ تاریخ بھی لگائی گئی قمری چال میں کیم مارچ کو بھی قمری تاریخ "۱" ہے، لہذا عیسوی چال میں عیسوی تاریخ

”۱“ مارچ ہوئی، چونکہ اس کے بعد اپریل کی عیسوی چال میں عیسوی تاریخ ۲۹ آ رہی ہے، لہذا حسب قاعدہ مارچ کی ”۱“ تاریخ کے ساتھ ۳۱ تاریخ بھی لگائی گئی۔ بقیہ عیسوی مہینوں کی عیسوی تاریخ کی چال حسب معمول ہے۔

نیز مثلاً قمری چال وانی جدول یکم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو قمری تاریخ کی چال متعلقہ جدول (جدول نمبر ۳) میں یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۳۰	۱	۳۰	۱	۲	۳	۴
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۵	۷	۷	۹	۹		

مذکورہ قمری چال کو عیسوی چال میں بدلنے سے جدول ہذا (جدول نمبر ۴) میں یہ چال یوں ہو گئی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۲۶	۲۵	۲۳	۲۳	۲۲		

دیکھئے قمری چال میں یکم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰ ہے لہذا عیسوی سال میں تاریخ (۳۰-۳۲) = ۲ جنوری ہو گئی قمری چال میں یکم فروری کو قمری تاریخ ”۱“ ہے، لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال میں عیسوی تاریخ بھی ”۱“ ہی رہی قمری چال میں یکم اپریل کو قمری تاریخ ”۱“ ہے، لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال میں عیسوی تاریخ بھی یکم اپریل ہوئی، اس کے بعد مئی کی عیسوی چال میں عیسوی تاریخ ۳۰ مئی ہے، لہذا حسب قاعدہ اپریل کی عیسوی چال میں یکم اپریل کے ساتھ ۳۰ اپریل کی تاریخ بھی لگائی گئی۔ بقیہ عیسوی مہینوں میں عیسوی مہینوں اور تاریخ کی چال حسب معمول ہے۔

وانحی عیسوی تقویم (جدول نمبر ۵۔ الف)

..	x	x	x	x	x	x
۶	۵	۴	x	۳	۲	۱
x	۱۱	۱۰	۹	۸	x	۷
۱۷	۱۶	x	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲

سالہائے عیسوی





فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اگست	مئی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، دسمبر	جون	۴	ذیلی کیلنڈر ←←
فروری، اپریل، اگست	مئی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، دسمبر	جون	۵	
مئی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، اپریل، جولائی	فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اگست	۶	
جنوری، اکتوبر	فروری، اپریل، جولائی	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، اپریل، جولائی	فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اگست	مئی	۷	

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	۲۹	۲۲	۱۵	۸	۱
ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	۳۰	۲۳	۱۶	۹	۲
اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	۳۱	۲۴	۱۷	۱۰	۳
سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	x	۲۵	۱۸	۱۱	۴
منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	x	۲۶	۱۹	۱۲	۵
بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	x	۲۷	۲۰	۱۳	۶
جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	x	۲۸	۲۱	۱۴	۷

### تفہیم بذریعہ مثلہ

یہ جدول (جدول نمبر ۵) ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے دائمی عیسوی تقویم کو ظاہر کرتی ہے۔  
 مریہ عیسوی تقویم گریگورین عیسوی تقویم کہلاتی ہے۔ اس سے پہلے کی عیسوی تقویم کو جولین عیسوی تقویم  
 کہا جاتا ہے۔ گریگورین عیسوی تقویم کو سولہویں صدی عیسوی میں پوپ گریگوری نے جاری کیا تھا۔  
 انگلستان میں اس کا نفاذ ۱۵۴۷ عیسوی میں ہوا۔ بعض ممالک میں ساہتہ جولین عیسوی تقویم بیسویں صدی  
 عیسوی کے اوائل تک جاری رہی ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں نیچے دائیں جانب جولین صدیوں کے  
 اور بائیں جانب گریگورین صدیوں کے اعداد دیئے گئے ہیں تاکہ یہ جدول جولین و گریگورین ہر دو تقویم

کے لئے کارآمد ہو سکے۔ یہاں صدیوں اور صدیوں کے اعداد میں فرق سمجھ لیجئے۔ موجودہ صدی اکیسویں صدی عیسوی ہے لیکن اس کا عدد ۲۰ ہے اس صدی کے صرف آخری سال ۲۱۰۰ عیسوی کا عدد ۲۱ ہوگا۔ گزشتہ عیسوی صدی عیسوی صدی تھی جو ۱۹۰۱ عیسوی سے شروع ہو کر ۲۰۰۰ عیسوی پر ختم ہوئی، لیکن صدی کا عدد ۱۹ ہے صرف آخری سال یعنی سال ۲۰۰۰ عیسوی کا عدد ۲۰ ہے۔ یہی فرق ہجری صدیوں اور ہجری صدیوں کے اعداد میں بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔ جدول ہذا کے حصہ الف کے نچلے بائیں حصے میں دیئے گئے گریگورین صدیوں کے اعداد اور ان سے متعلق ذیلی کیلنڈرز کو بخور دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گریگورین صدیوں میں صدی کا پہلا سال کبھی بھی اتوار نہ ہو اور جمعہ کے دن سے شروع نہیں ہوتا۔ اہل سنت سال ۲۰۰۰ عیسوی چونکہ لپ کا سال نہیں ہے لہذا سال ۲۰۰۱ عیسوی کا آغاز اتوار سے ہوگا۔ اس تمہید کے بعد اب ایام ہنزہ معلوم کرنے کے طریقے کو مثالوں سے سمجھایا جاتا ہے:

(۱) مثلاً ہمیں ۱۰ نومبر ۲۰۰۳ عیسوی کا دن مطلوب ہے سال ۲۰۰۳ عیسوی میں صدی کا عدد ”۲۰“ اور سال کا عدد ”۰۳“ ہے۔ جدول الف کے بالائی حصے میں دیئے گئے عیسوی سالوں میں سے سال ”۰۳“ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور نیچے بائیں جانب میں گریگورین صدیوں کے اعداد میں سے عدد ”۲۰“ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں دونوں انگلیوں کو افقی و عمودی سیدھ میں ملانے سے ان کے مقام اتصال پر ”۲۰“ کا عدد ملے گا، جس کا مطلب یہ ہے کہ جدول کے حصہ ب میں سال ۲۰۰۳ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۲۰ سے تعلق ہے، اب جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۲۰ کی افقی سمت میں دیئے گئے عیسوی مہینوں میں سے نومبر کے مہینے پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور نیچے بائیں جانب دی گئی تاریخ میں سے تاریخ ۱۰ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر بدھ کا دن ملے گا یعنی ۱۰ نومبر ۲۰۰۳ عیسوی کو بدھ کا دن تھا۔

(۲) مثلاً ہم ۲۹ فروری ۱۹۸۰ عیسوی کا دن معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول الف کے بالائی حصے میں سالوں کے خانے میں سال ”۸۰“ پر اپنے دائیں ہاتھ کی اور گریگورین صدیوں کے اعداد میں سے عدد ”۱۹“ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیں رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر سال ۱۹۸۰ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۵ ملے گا۔ اب جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۵ کی افقی سمت میں دیئے گئے مہینوں میں سے فروری لپ کے مہینے کے خانے میں اپنے بائیں ہاتھ کی اور نیچے دی گئی تاریخ میں سے تاریخ ۲۹ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی و افقی سیدھ میں ملانے سے

ان کے مقام ا اتصال پر مظلوم بدن جمعہ برآمد ہوگا۔ چونکہ سال ۱۹۸۰ عیسوی لیپ کا سال ہے لہذا عیسوی مہینوں میں سے ”فروری لیپ“ کے مہینے پر انگلی رکھی ہوگی۔

(۳) مثلاً ہمیں ۲۸ جنوری ۱۹۰۰ عیسوی کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف کے عیسوی سالوں میں سال ”۰۰“ پر دائیں ہاتھ کی اور نیچے دائیں جانب گرگورین صدیوں میں سے عدد ”۱۹“ پر دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی و افقی سیدھ میں ملائیں تو ان کے مقام ا اتصال پر سال ۱۹۰۰ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۳ ملے گا۔ اب جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۳ کی افقی سمت میں دیکھے گئے مہینوں میں سے جنوری کے مہینے پر اپنے دائیں ہاتھ کی اور نیچے دی گئی تاریخ میں سے ۲۸ تاریخ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام ا اتصال پر مظلوم بدن اتوار برآمد ہوگا۔ یہاں یہ یاد رہے کہ گرگورین عیسوی تقویم میں صدی کا آخری سال جو ۳۰۰ پر پورا تقسیم نہ ہو تو وہ لیپ کا سال نہیں ہوگا، لہذا سال ۱۹۰۰ عیسوی لیپ کا سال نہیں ہے۔

اب ہم جولین عیسوی تقویم کے سالوں میں ایام ہفتہ معلوم کرنے کی چند مثالیں پیش کرتے ہیں:

(۱) مثلاً ہمیں ۱۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جولین کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف کے بالائی حصے میں سال ”۷۱“ پر اپنے دائیں ہاتھ کی اور نیچے دائیں جانب جولین صدیوں کے اعداد میں سے عدد ۵ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں ان دونوں انگلیوں کو عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملانے سے سال ۵۷۱ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۶ ملے گا۔ اب جدول کے حصہ ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۶ کی مدد سے اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق ۱۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی کا دن سوموار برآمد ہوگا۔

(۲) مثلاً ہمیں ۷ فروری ۷۰۰ عیسوی جولین کا دن مطلوب ہے۔ مذکورہ بالا طریقے کے مطابق جدول الف میں سال ۷۰۰ عیسوی جولین کا ذیلی کیلنڈر نمبر ”۳“ ملے گا۔ جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ”۳“ کی مدد سے مذکورہ بالا طریقے کے مطابق ۷ فروری ۷۰۰ عیسوی کا دن جمعہ برآمد ہوگا۔ جولین عیسوی تقویم میں سال ۷۰۰ عیسوی لیپ کا سال ہے کیونکہ یہ چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لیکن گرگورین تقویم میں سال ۷۰۰ عیسوی لیپ کا سال نہیں، کیونکہ یہ اگر چہ چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لیکن چار سو پر پورا تقسیم نہیں ہوتا۔ جولین اور گرگورین تقویم میں یہی فرق ہے۔

## جدول ہذا (دائمی عیسوی تقویم) کی تیاری کا طریقہ

ریاضی دان حضرات کے لیے

سات سو چوبیس سالوں کی دنوں میں مدت (۳۶۵ × ۲۵ = ۹۱۲۵) دن برآمد ہوتی ہے جو ہفتے کے دنوں یعنی سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا ہر سات سو چوبیس سالوں کے بعد ایام ہفتہ و دگر میں گئے، اسی لیے جدول ہذا کے حصہ الف کی چھٹی دائیں جانب چوبیس صدیوں کے اعداد سات سات چوبیس صدیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے دیئے گئے ہیں۔ گریگورین تقویم میں چار سو سالوں کی دنوں میں مدت (۳۶۵ × ۲۳۲۵ = ۸۴۸۷۵) دن بنتی ہے یہ بھی سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا گریگورین تقویم میں ہر چار سو سال کے بعد ایام ہفتہ و دگر میں، اسی لیے جدول ہذا کے حصہ الف کی چھٹی بائیں جانب گریگورین صدیوں کے اعداد میں چار چار صدیوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ عام عیسوی سال کے ۳۶۵ دنوں کو سات پر تقسیم کرنے سے ایک دن باقی بچے گا، جبکہ لیپ کے سال کے ۳۶۶ دنوں کو سات پر تقسیم کرنے سے دو دن باقی بچیں گے، لہذا عام عیسوی سالوں میں رواں عیسوی سال میں یکم جنوری کو مثلاً سوموار کا دن ہوگا اگلے سال کی یکم جنوری کو منگل کا دن ہوگا اور لیپ کے سالوں میں لیپ کے رواں سال کے بعد پھر اگلے سال کی یکم جنوری کو بدھ کا دن ہوگا۔ جدول الف میں اوپر کے حصے میں جو سال دیئے گئے ہیں ان میں انہی امور کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ ان سالوں کے نیچے جو اعداد دیئے گئے ہیں وہ متعلقہ عیسوی سالوں کے ذیلی کیلنڈر کے نمبر کو ظاہر کرتے ہیں۔ ذیلی کیلنڈر نمبر "۱" کا مطلب یہ ہے کہ اس ذیلی کیلنڈر سے تعلق رکھنے والے عام عیسوی سالوں میں یکم جنوری کو ہفتہ کا دن ہوگا اور ذیلی کیلنڈر نمبر ۲ میں اتوار کا دن ہوگا اسی طرح آخر تک سمجھ لیا جائے جدول ب اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیاری کی گئی ہے۔

### جدول نمبر ۶۔ (الف)

دائمی ہجری تقویم بحساب ۱۰۹ سالہ دور کبیر و آٹھ سالہ دور صغیر

↓ ہجری سال تقسیم ۱۰۹ کا باقی ماندہ معلوم کرنے کی جدول ↓										
۵۵۵۹	۵۰۱۳	۴۴۶۹	۳۹۲۳	۳۳۷۹	۲۸۳۳	۲۲۸۹	۱۷۴۳	۱۱۹۹	۶۵۳	۱۰۹
۵۶۶۸	۵۱۲۳	۴۵۷۸	۴۰۳۳	۳۴۸۸	۲۹۴۳	۲۳۹۸	۱۸۵۳	۱۳۰۸	۷۶۳	۲۱۸

٥٤٤٤	٥٢٣٢	٢٩٨٤	٢١٢٢	٣٥٩٤	٣٠٥٢	٢٥٠٤	١٩٦٢	١٣١٤	٨٤٢	٣٢٤
٥٨٨٩	٥٢٣١	٢٤٩٢	٢٢٥١	٣٤٠٢	٣١٢١	٢٦١٢	٢٠٤١	١٥٢١	٩٨١	٢٣٢
٥٩٩٥	٥٢٥٠	٢٩٠٥	٢٣٦٠	٣٨١٥	٣٢٤٠	٢٤٢٥	٢١٨٠	١٦٣٥	١٠٩٠	٥٢٥

دائمی ہجری تقویم - جدول ٦ (ب)

	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١	
سالہائے قمری	١٢	١٥	١٣	١٣	١٢	١١	١٠	٩	سالہائے قمری
	٢٢	٢٣	٢٢	٢١	٢٠	١٩	١٨	١٧	
	٣٢	٣١	٣٠	٢٩	٢٨	٢٧	٢٦	٢٥	
	٤٢	٤١	٤٠	٣٩	٣٨	٣٧	٣٦	٣٥	
	٥٢	٥١	٥٠	٤٩	٤٨	٤٧	٤٦	٤٥	
	٦٢	٦١	٦٠	٥٩	٥٨	٥٧	٥٦	٥٥	
	٧٢	٧١	٧٠	٦٩	٦٨	٦٧	٦٦	٦٥	
	٨٢	٨١	٨٠	٧٩	٧٨	٧٧	٧٦	٧٥	
	٩٢	٩١	٩٠	٨٩	٨٨	٨٧	٨٦	٨٥	
	١٠٢	١٠١	١٠٠	٩٩	٩٨	٩٧	٩٦	٩٥	
	X	X	X	١٠٩	١٠٨	١٠٧	١٠٦	١٠٥	
نیم محرم	سوار ١٩ اتوار	جمع ٩٥ منگل	ہفتہ ٥٣ جمع	سوار	جمعرات ٨٣ جمع	اتوار ٣٥ ہفتہ	منگل	جمع ١٥ جمعرات	نیم محرم
نیم صفر	منگل	جمع ٣٩ جمعرات	اتوار	جمع ٢٩ منگل	جمع ٢٠ جمع	سوار ٩٩ اتوار	جمعرات ٥٨ جمع	اتوار ٩ ہفتہ	نیم صفر
نیم ربيع الاول	جمعرات	جمع ١٠٣ جمع	منگل	جمع ١٣ جمعرات	اتوار ٩٢ ہفتہ	جمع ٣٣ منگل	جمع	سوار ٤٣ اتوار	نیم ربيع الاول
نیم ربيع الثاني	جمع	سوار ٣٤ اتوار	جمع	ہفتہ ٤٤ جمع	منگل ٣٨ سوار	جمعرات ١٠٤ جمع	اتوار ٦٦ ہفتہ	جمع ١٤ منگل	نیم ربيع الثاني
نیم جمادى الاولى	اتوار	منگل	جمع	سوار ٦١ اتوار	جمع ١٠٠ منگل	ہفتہ ٥١ جمع	سوار ٨٦ جمعرات	جمع ٨٦ جمعرات	نیم جمادى الاولى
نیم جمادى الاخرى	سوار	جمعرات	ہفتہ	منگل	جمع ٨٥ سوار	اتوار ٣٦ جمعرات	جمع ٤٣ منگل	جمع ٣٥ ہفتہ	نیم جمادى الاخرى
نیم رجب	جمع	جمع	سوار	جمعرات	ہفتہ ١٠٨ جمع	منگل ٥٩ سوار	جمع ١٠ جمعرات	اتوار ٨٩ ہفتہ	نیم رجب
نیم شعبان	جمعرات	اتوار	جمع	جمع ٩٣ جمعرات	سوار ٣٣ اتوار	جمع ٤٣ ہفتہ	منگل ٣٣ سوار	منگل ٣٣ سوار	نیم شعبان
نیم رمضان	ہفتہ	سوار	جمعرات	اتوار	منگل ٣٤ ہفتہ	جمع ١٨ جمعرات	سوار ٩٤ اتوار	جمع ٩٤ منگل	نیم رمضان



لم شول	جمرات ۲۱	منگل سووار ۸۲	ہفتہ	جمرات ۵۲	سووار ۱۰۱	ہفتہ	جمرات ۲۲	منگل ۷۱	اتوار	لم شول
لم ذی قعدہ	جمرات ۱۰۵	جمرات ۲۶	سووار ۷۵	جمرات ۶۵	منگل ۲۵	اتوار	جمرات ۸۶	سووار ۵۶	منگل	لم ذی قعدہ
لم ذی الحجہ	سووار ۲۹	جمرات ۴	جمرات ۱۱	اتوار ۲۰	جمرات ۱۰۹	منگل	سووار ۳۰	جمرات ۷۹	جمرات	لم ذی الحجہ

### دائمی ہجری تقویم جدول ۶ (ج)

تقریب تاریخ	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	ہفتہ	اتوار	سووار	منگل	جمرات	جمرات
	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	اتوار	سووار	منگل	جمرات	جمرات	ہفتہ
	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	سووار	منگل	جمرات	جمرات	ہفتہ	اتوار
	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۳۲	منگل	جمرات	جمرات	ہفتہ	اتوار	سووار
	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۳	جمرات	جمرات	ہفتہ	اتوار	سووار	منگل
	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳۴	جمرات	جمرات	ہفتہ	اتوار	سووار	منگل
	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	جمرات	جمرات	ہفتہ	اتوار	سووار	منگل

### تفہیم بذریعہ مثلہ

یہ جدول (جدول نمبر ۶) دائمی ہجری تقویم ہے جو ۱۰۹ سالہ قمری ادوار کے لحاظ سے تیار کی گئی ہے۔ اگر متعلقہ ہجری سال ۱۰۹ ہجری سے ۱۰۹ ہجری تک کے سالوں میں شامل ہے تو بہتر ورنہ ہجری سال کو ۱۰۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ سالوں کا عدد لینا ہوگا۔ جدول ہذا کے حصہ الف کی مدد سے بھی یہ باقی ماندہ سال باسانی برآمد کیے جاسکتے ہیں، مثلاً سال ۱۳۲۶ ہجری تقسیم ۱۰۹ کا باقی ماندہ عدد مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۳۲۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۱۷ ہے اسے ۱۳۲۶ سے تقریق کیا تو مطلوب باقی ماندہ عدد (۱۳۲۶ - ۱۳۱۷) = ۹ برآمد ہوا۔ یعنی ہم سال ۱۳۲۶ ہجری کے مہینوں کی تواریخ کے ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے جدول ب کے بالائی حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال "۹" کو ملحوظ رکھیں گے۔ بالفاظ دیگر سال ۹ ہجری کے لیے جو ایام ہفتہ تھے سال ۱۳۲۶ ہجری کے لیے بھی وہی ہوں گے۔ جدول ب کے ذریعے حصے میں دائیں اور بائیں دونوں اطراف میں ہجری مہینے دیئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی قمری سال کے کسی بھی مہینے کی تاریخ کا متعلقہ دن معلوم کرنے میں زیادہ سہولت ہو۔ اگر سال کو ۱۰۹ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ ۱۰۹ ہی سمجھا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۲۵ ہجری کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۴۲۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۴۱۷ ہے اسے ۱۴۲۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۸ برآمد ہوا۔ جدول ب کے بالائی حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سال ”۸“ پر اپنے ہاتھ کی انگلی رکھیں اور جدول کے نچلے بائیں حصے میں دیئے گئے یکم رمضان کے مہینے کے خانے میں دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں تو عمودی و افقی سیدھ میں ان انگلیوں کو باہم ملانے سے یکم رمضان ۱۴۲۵ ہجری کو ہفتہ کا دن برآمد ہوا۔ اس خانے میں ہفتہ کے نیچے جمعہ کے ساتھ ۴۸ کا عدد دیا گیا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر باقی ماندہ ہجری سال اوپر عمودی سیدھ میں دیئے گئے متعلقہ ہجری سالوں کے اعداد ۴۰، ۴۸، ۵۶، ۶۴، ۷۲، ۸۰، ۸۸، ۹۶، ۱۰۴ کے برابر ہوتا تو ہم یکم رمضان کو ہفتہ کی بجائے جمعہ کا دن لیتے۔ بالفاظ دیگر ۴۰ اور اس سے اوپر کے متعلقہ ہجری سالوں کے لیے ہفتہ کی بجائے جمعہ کا دن لیا جائے گا۔ زیر بحث مثال میں باقی ماندہ ہجری سال ”۸“ ہے جو ۴۰ سے کم ہے لہذا یکم رمضان کا دن یہاں ہفتہ ہی لیا جائے گا۔ اب جدول ج میں بالائی سطر میں ہفتہ کے دن پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور اس جدول کی دائیں جانب دی گئی قمری تاریخ میں سے تاریخ ۲۶ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر مطلوبہ دن بدھ برآمد ہوگا۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۷ شعبان ۱۳۹۶ ہجری کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۳۹۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۸ ہے اسے ۱۳۹۶ سے تفریق کرنے سے  $88 = (1308 - 1396)$  کا عدد حاصل ہوا۔ جدول ”ب“ کے بالائی حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال ”۸۸“ پر اپنے ایک ہاتھ کی انگلی رکھیں اور اسی جدول ب کے نچلے حصے میں زیادہ سہولت کے پیش نظر بائیں جانب میں دیئے گئے قمری مہینوں میں سے یکم شعبان کے خانے میں دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ ان انگلیوں کو عمودی و افقی سیدھ میں ملائیں تو یکم شعبان ۱۳۹۶ ہجری کا دن جمعرات برآمد ہوگا۔ اس خانے میں صرف جمعرات لکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام متعلقہ ہجری سالوں کے لیے یکم شعبان کا دن جمعرات ہی رہے گا۔ اب جدول ج میں بالائی سطر میں جمعرات کے دن پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور اسی جدول ج کے دائیں حصے میں دی گئی قمری تاریخ میں سے تاریخ ۲۷ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر مطلوبہ دن منگل برآمد ہوگا۔

(۳) مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۴۰۸ سے قریب

ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۸ ہے اسے ۱۳۰۸ سے تفریق کرنے سے عدد (۱۳۰۸-۱۳۰۸) = ۱۰۰ برآمد ہوا۔ اب جدول ب کی بالائی سمت میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال ۱۰۰ پر اپنے ایک ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ اسی جدول ب کے اطراف میں دیئے گئے قمری مہینوں کا فاصلہ سال ۱۰۰ کی پٹلی جانب عمودی سیدھ میں تقریباً برابر کا ہے لہذا دائیں یا بائیں جانب کے یکم محرم کے خانے میں دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں اور رائیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر دن جمعرات کے نیچے بدھ ملے گا، جس کے ساتھ ۸۴ کا عدد دیا گیا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ ہجری سالوں کے اس متعلقہ خانے کے سالوں ۹۲، ۸۳، ۱۰۸، ۱۰۰ کے لیے دن جمعرات کی بجائے بدھ کا لیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر ۴، ۱۲، ۲۰، ۲۸، ۳۶، ۴۴، ۶۰، ۶۸ کے لئے تو دن جمعرات ہوگا اس کے بعد ۸۴ سے آخر تک کے لیے بدھ کا دن لیا جائے گا۔ زیر نظر مثال میں متعلقہ ہجری سال (یعنی ۱۳۰۸ تقسیم ۱۰۹ کا باقی ماندہ) ۱۰۰ ہے لہذا دن بدھ لیا جائے گا یعنی یکم محرم ۱۳۰۸ ہجری کو بدھ کا دن تھا۔ چونکہ جدول ب قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے دنوں کو ظاہر کر رہی ہے اور یہاں یکم محرم کا دن مطلوب تھا، لہذا جدول ب کو دیکھنے کی سرے سے ضرورت ہی پیش نہ آتی۔

### قبل ہجرت سالوں کی دائمی تقویم

یہی جدول (جدول نمبر ۶) قبل ہجرت سالوں کے ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے بھی بخوبی کارآمد ہے۔ قبل ہجرت سالوں کو ۱۰۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ سال لیں یا جدول ہذا کے حصہ الف کی مدد سے یہ باقی ماندہ عدد حاصل کریں اب اس باقی عدد کو ۱۱ سے تفریق کریں۔ جو حاصل تفریق برآمد ہوگا مثبت سمت میں اسی عدد کے ہجری سال اور متعلقہ قبل ہجرت سال کی تقویم بالکل کیساں ہوگی۔

(۱) مثلاً ہمیں ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن مطلوب ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں ۴۵۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۶۹ ہے، اسے ۴۵۱ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ (۴۵۱-۴۶۹) = ۱۸ برآمد ہوا۔ اب اسے ۱۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۸-۱۱) = ۷ حاصل ہوا۔ اب اگر ہم ۲۸ شعبان ۶۲ ہجری کا دن معلوم کر لیں تو ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن بھی یہی ہوگا۔

جدول ب میں بالائی سمت میں سال ۶۲ پر اپنے ایک ہاتھ کی انگلی رکھیں اور اسی جدول ب کی حسب سہولت پٹلی بائیں جانب کے قمری مہینوں میں سے یکم شعبان کے خانے میں اپنے دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں اور رائیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر دن بدھ کے نیچے منگل

برآمد ہوگا جس کے ساتھ ۱۴ کا عدد دیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۱۴ اور اس کے اوپر کے متعلقہ سالوں  
 ۳۰۶۲۲، ۳۸، ۳۶، ۳۴، ۳۲، ۳۰، ۲۸، ۲۶، ۲۴، ۲۲، ۲۰، ۱۸، ۱۶، ۱۴، ۱۲، ۱۰، ۸، ۶، ۴، ۲ کے لیے دن بدھ کی بجائے منگل کا لیا جائے گا۔ پس یکم  
 شعبان ۶۲ ہجری اور منیٰ سمت میں یکم شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن منگل ہوا۔ اب جدول ج کی مدد سے  
 ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن سوموار برآمد ہوگا۔

(۲) مثلاً ہمیں ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کا دن مطلوب ہے۔ ۵۵ کا عدد ۱۰۹ کے  
 عدد سے چھوٹا ہے لہذا ۵۵ کو ۱۰۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لینے کی بالفاظ دیگر جدول ہذا کے حصہ الف کی  
 سرے سے ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ اب ۵۵ کو ۱۱ سے تفریق کریں تو حاصل تفریق (۵۵-۱۱۰)=۵۵  
 ہی برآمد ہوا۔ حسب قواعد ہم جدول ب کی مدد سے یکم رمضان ۵۵ ہجری کا دن معلوم کریں گے تو سوموار  
 برآمد ہوگا اب ہم جدول ج کی مدد سے ۸ رمضان کا دن معلوم کریں تو سوموار ہی برآمد ہوگا، کیونکہ کسی مہینے  
 کی پہلی تاریخ کو جو دن ہو تو ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹ تو تاریخ کے لیے بھی وہی دن ہوگا۔ ہماری تحقیق کے مطابق  
 خالص قمری تقویم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی یہی تاریخ ہے بجز یہ شمسی تقویم  
 کے مطابق ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت اور جیولین تقویم کے مطابق ۴ نومبر ۵۶۹ مسوی جیولین سے ہم  
 آہنگ ہے۔ چونکہ ان دنوں قریش کی تقویم قمری شمسی تھی اس لیے ربیع الاول کا مہینہ مشہور ہو گیا۔

(۳) مثلاً ہمیں ۱۹ شعبان ۵۳۹۹ قبل ہجرت کا دن مطلوب ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف  
 میں ۵۳۹۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۵۳۵۰ ہے جسے ۵۳۹۹ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ عدد (۵۳۹۹-  
 ۵۳۵۰)=۴۹ برآمد ہوا بمطابق قواعد سے ۱۱۰ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۴۹-۱۱۰)=۶۱ برآمد ہوا۔  
 اب ہم نے دائی ہجری تقویم کی مدد سے ۱۹ شعبان ۶۱ ہجری کا دن معلوم کیا تو حسب قواعد منگل کا دن برآمد  
 ہوا پس ۱۹ شعبان ۵۳۹۹ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی ہے۔ ۱۹ شعبان ۵۳۹۹ قبل ہجرت کے بالمتقابل قبل  
 مسیح تقویم کی تاریخ یکم جنوری ۴۱۳ قبل مسیح ہے دن منگل ہے۔ اہل بیت کی اصطلاح کے مطابق مذکورہ  
 تاریخ سے جیولین ڈے کا آغاز ہوتا ہے۔

## جدول نمبر ۶ (دائی ہجری تقویم) کی تیاری کا طریقہ

ریاضی دان حضرات کے لئے

ہجری مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہوتا ہے قمری سال میں اگر چھ مہینے ۲۹، ۲۹ دن کے اور چھ مہینے

۳۰،۳۰ دن کے ہوں تو قمری سال کی دنوں میں مدت ۳۵۴ دن ہوتی ہے۔ اگر سات مہینے ۳۰،۳۰ دن کے اور بقیہ پانچ مہینے ۲۹،۲۹ دن کے ہوں تو قمری سال کی دنوں میں مدت ۳۵۵ دن ہوتی ہے۔ ایک طویل عرصے تک قمری سالوں کی صحیح اعداد میں مذکورہ حساب سے دنوں میں مدت حاصل کر کے ان کی فی سال اوسط نکالی جائے تو قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۵۴،۳۶۷،۰۶ دن بنتی ہے، ہجری تقویم خالص قمری تقویم ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی تیاری کے لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہجری سالوں کا ایسا دور لیا جائے کہ اگر اس کے مجموعی ایام سے ہجری سال کی اوسط مدت لی جائے تو وہ مذکورہ بالا اوسط مدت سے قریب تر ہو۔ بعض ماہرین نے اس مقصد کے لیے آٹھ قمری سالوں کے دور میں پانچ سال میں ہر سال کے ۳۵۴ دن اور بقیہ تین سالوں میں ہر سال ۳۵۵ دن لئے، یوں آٹھ قمری سالوں کی دنوں میں کل مدت (۳۵۴X۵) + (۳۵۵X۳) = ۲۸۳۵ دن برآمد ہوئی جو سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا آٹھ قمری سال کے بعد ایام ہفتہ جو دہریں گئے۔ مذکورہ حساب سے قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت (۲۸۳۵ تقسیم ۸) = ۳۵۴،۳۷۷،۵ دن برآمد ہوئی جو اصل اوسط مدت سے بقدر (۳۵۴،۳۷۷،۵ - ۳۵۴،۳۶۷،۰۶) = ۱۰،۵ دن زائد بنتی ہے، لہذا (تقسیم ۱۰۰۷۹۴) = ۱۲۵،۹۴ سالوں یعنی کوئی ۱۲۶ سالوں کے بعد اس تقویم سے ایک دن گھٹانا ہوگا۔ اس طریقے میں قمری سالوں کا دور صغیر ۸ سالوں کا اور دور کبیر ۱۲۶ سالوں کا لیا جاتا ہے۔ بعض ماہرین نے دور صغیر ۳۰ قمری سالوں کا لیا ہے، جس کے ۱۹ سالوں میں ہر سال ۳۵۴ دن کا اور گیارہ سالوں میں ہر سال ۳۵۵ دن کا لیا جاتا ہے۔ یوں تیس قمری سالوں کی دنوں میں کل مدت (۳۵۴X۱۹) + (۳۵۵X۱۱) = ۱۰۶۳۱ دن بنتی ہے اور فی سال اوسط مدت (۱۰۶۳۱ تقسیم ۳۰) = ۳۵۴،۳۶۷،۶۶ دن برآمد ہوتی ہے جو اصل اوسط مدت سے بقدر (۳۵۴،۳۶۷،۶۶ - ۳۵۴،۳۶۷،۰۶) = ۰،۶۰ دن کم بنتی ہے لہذا (تقسیم ۱۰۰۰۴) = ۲۵،۰۰ سالوں کے بعد اس تقویم میں ایک دن بڑھانا ہوگا۔ دور صغیر کے تیس قمری سالوں کو سات سے ضرب دے کر ۲۱۰ قمری سالوں کا دور کبیر بنایا جاتا ہے جس کے مجموعی دنوں کی تعداد سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا اس طریقے سے تیار کردہ قمری تقویم میں ہر ۲۱۰ سال کے بعد ایام ہفتہ جو دہرتے ہیں۔ ہجری تقویم میں ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے مشہور مسلمان ریاضی دان ابو ریمان البیرونی نے اپنی شہرہ آفاق کتاب "الآثار الباقیہ" میں یہی طریقہ استعمال کیا ہے اور اہل مغرب نے بھی اسی طریقے کو پسند کیا ہے، تاہم ماہرین کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے کسی کسی ہجری تاریخ کے بالقابل جو دن برآمد ہو بعض اوقات حقیقی قمری تاریخ اور ایام ہفتہ سے دو دن کا فرق بھی پڑ سکتا ہے گویا نادر واقع ہو۔

حالا نکہ اصولاً یہ فرق ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہونا چاہیے۔ ایک دن کا فرق اس لیے گوارا کیا جاسکتا ہے کہ زمین کے گرد چاند کی ماہانہ گردش کی مدت ہر ماہ یکساں نہیں ہوتی بلکہ اس میں چند گھنٹوں تک کا فرق ہو سکتا ہے نیز اختلاف مطالع کی بنا پر بھی یہ فرق پڑ سکتا ہے۔

راقم الحروف نے مذکورہ بالا دونوں طریقوں کو خیر باد کہتے ہوئے قمری سالوں کا دور کبیر ۱۰۹ سالوں کا لیا ہے جس کے ۶۹ سالوں میں ہر سال ۳۵۴ دن کا اور بقیہ چالیس سالوں میں ہر سال ۳۵۵ دن کا لینے سے دنوں کی مجموعی تعداد  $(354 \times 69) + (355 \times 40) = 38926$  دن بنتی ہے جو سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے لہذا ہر ۱۰۹ سال کے بعد ایام ہفتہ جو دہریں گئے۔ مذکورہ حساب سے ہر قمری سال کی اوسط مدت  $(38926 \div 109) = 35702.75$  دن برآمد ہوتی ہے، جو اصل اوسط مدت سے بقدر  $(35702.75 - 35702.75) = 0$  دن کم ہے یعنی اس حساب میں (۱) تقسیم پڑے گا، لہذا مذکورہ بالا حساب سے ہجری سال کی اوسط مدت اصل مدت سے انتہائی قریب رہتی ہے۔ جدول ہذا (جدول نمبر ۶) اسی طریقے کے مطابق تیار کی گئی ہے اس سے اکثر پیشتر صحیح نتائج برآمد ہوتے ہیں، اگر کبھی فرق بھی لکھے تو ان شاء اللہ ہرگز ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا۔ ہم نے ۱۰۹ سالوں (ایک ہجری سے ۱۰۹ ہجری تک کے سالوں) میں تمام قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے ایام ہفتہ صحیح اوسط قمری مدت سے معلوم کر کے ان سالوں کے نیچے جدول کے حسب میں عمودی سمت میں لکھ دیئے تاکہ جدول سے سہولت استفادہ کیا جاسکتے۔ جدول (ب) کے بالائی حصے میں ایک ہجری سے ۱۰۹ ہجری تک کے سال آٹھ آٹھ سالوں کے دور صغیر کے اعتبار سے لکھے ہیں۔ جب چند آٹھ سالہ ادوار کے بعد جہاں بھی ایام ہفتہ میں ایک دن کم کرنا پڑا تو ہم نے دن کے متعلقہ خانے میں اس دن کے ساتھ اس سال کا عدد بھی ساتھ ہی لکھ دیا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس عدد اور اس میں آٹھ آٹھ سال جمع کرنے سے زائد کے تمام سالوں کے لیے ایام ہفتہ میں ایک دن کم لیا گیا ہے۔ مثلاً جدول ب میں سب سے اوپر افقی سمت میں سال "۱" دیکھیں اس سے نیچے عمودی سمت میں آٹھ آٹھ سال جمع کرتے ہوئے سالوں کے اعداد بالترتیب '۹'، '۲۵'، '۳۳'، '۴۱'، '۴۹'، '۵۷'، '۶۵'، '۷۳'، '۸۱'، '۸۹'، '۹۷'، '۱۰۵' لکھے گئے ہیں۔ یکم محرم ۱ ہجری کو جمعہ کا دن تھا جب چند آٹھ سالہ قمری ادوار کے بعد سال ۶۵ ہجری کی یکم محرم کو جمعرات کا دن برآمد ہوا تو ہم نے محرم کے بالمقابل افقی سمت کے متعلقہ خانے میں جمعہ کے نیچے جمعرات لکھ کر اس کے ساتھ ۶۵ کا عدد لکھ دیا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ۶۵ اور اس سے زائد کے مذکورہ سالوں کے لیے یکم محرم کو جمعہ کی بجائے جمعرات کا دن لیا جائے گا۔ ایسا

کرنے سے جدول کے بالائی حصے میں سالوں کی ترتیب میں کوئی خلل نہیں پڑتا اور جدول بھی کم سے کم جگہ لیتی ہے۔ ہماری نظر میں اس سے بہتر دائمی ہجری تقویم پیش کرنا ممکن نہیں۔ تاہم کسی خاص ہجری سال کی تقویم اگر اوقات قرآن کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیار کی جائے تو متعلقہ ہجری سال کے لیے وہی صحیح ترین تقویم ہوگی لیکن اوقات قرآن سے دائمی ہجری تقویم تیار نہیں کی جاسکتی بلکہ صرف متعلقہ سالوں کی تقویم ہی تیار ہو سکتی ہے۔ ہماری تیار کردہ زیر نظر دائمی ہجری تقویم اکثر و بیشتر تو حقیقی تواریخ کے مطابق ہوگی اور کبھی فرق ہو تو ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا اس کی تیاری میں وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کی رویت بلال کو مقدم رکھا گیا ہے۔ اور شمسی تقویم کے اعتبار سے ایام ہفتہ کے دنوں سے مراد دن کا روشن حصہ ہے ورنہ یکم محرم ہجری کا آغاز جمعرات کے دن سورج فروغ ہونے کے بعد ہوا تھا شمسی تقویم کے اعتبار سے فروغ شمس کے بعد دن جمعرات ہی رہا لیکن قمری تقویم میں جمعہ کا آغاز ہو چکا تھا۔

### جدول نمبر ۷۔ (الف)

میٹرونی دور کی روشنی میں جیولین عیسوی و ہجری تقاویم کی تحویلی جدول

(۶۲۳ عیسوی جیولین تا ۱۹۰۰ عیسوی جیولین بمقابلہ ۱ھ تا ۱۳۱۷ھ ہجری)

عیسوی نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
عیسوی سال کے عرب	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۳	۱۴	۲۵	۱۳	۲۴	۱۱	۲۲	۱۰	۲۱	۱۴	۲۵	۱۳	۲۴	۱۱	۲۲
عیسوی سال کے عرب	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۴	۱۵	۲۶	۱۴	۲۵	۱۲	۲۳	۱۱	۲۲	۱۵	۲۶	۱۴	۲۵	۱۲	۲۳
عیسوی سال کے عرب	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۵	۱۶	۲۷	۱۵	۲۶	۱۳	۲۴	۱۲	۲۳	۱۶	۲۷	۱۵	۲۶	۱۳	۲۴
عیسوی سال کے عرب	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۶	۱۷	۲۸	۱۶	۲۷	۱۴	۲۵	۱۳	۲۴	۱۷	۲۸	۱۶	۲۷	۱۴	۲۵
عیسوی سال کے عرب	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۷	۱۸	۲۹	۱۷	۲۸	۱۵	۲۶	۱۴	۲۵	۱۸	۲۹	۱۷	۲۸	۱۵	۲۶
عیسوی سال کے عرب	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۸	۱۹	۳۰	۱۸	۲۹	۱۶	۲۷	۱۵	۲۶	۱۹	۳۰	۱۸	۲۹	۱۶	۲۷
عیسوی سال کے عرب	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۹	۲۰	۳۱	۱۹	۳۰	۱۷	۲۸	۱۶	۲۷	۲۰	۳۱	۱۹	۳۰	۱۷	۲۸
عیسوی سال کے عرب	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۱۰	۲۱	۳۲	۲۰	۳۱	۱۸	۲۹	۱۷	۲۸	۲۱	۳۲	۲۰	۳۱	۱۸	۲۹
عیسوی سال کے عرب	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۱	۲۲	۳۳	۲۱	۳۲	۱۹	۳۰	۱۸	۲۹	۲۲	۳۳	۲۱	۳۲	۱۹	۳۰
عیسوی سال کے عرب	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۲	۲۳	۳۴	۲۲	۳۳	۲۰	۳۱	۱۹	۳۰	۲۳	۳۴	۲۲	۳۳	۲۰	۳۱
عیسوی سال کے عرب	۲۸	۹	۲۰	۳۱	۱۳	۲۴	۳۵	۲۳	۳۴	۲۱	۳۲	۲۰	۳۱	۲۴	۳۵	۲۳	۳۴	۲۱	۳۲
عیسوی سال کے عرب	۲۹	۱۰	۲۱	۳۲	۱۴	۲۵	۳۶	۲۴	۳۵	۲۲	۳۳	۲۱	۳۲	۲۵	۳۶	۲۴	۳۵	۲۲	۳۳
عیسوی سال کے عرب	۳۰	۱۱	۲۲	۳۳	۱۵	۲۶	۳۷	۲۵	۳۶	۲۳	۳۴	۲۲	۳۳	۲۶	۳۷	۲۵	۳۶	۲۳	۳۴
عیسوی سال کے عرب	۳۱	۱۲	۲۳	۳۴	۱۶	۲۷	۳۸	۲۶	۳۷	۲۴	۳۵	۲۳	۳۴	۲۷	۳۸	۲۶	۳۷	۲۴	۳۵
عیسوی سال کے عرب	۳۲	۱۳	۲۴	۳۵	۱۷	۲۸	۳۹	۲۷	۳۸	۲۵	۳۶	۲۴	۳۵	۲۸	۳۹	۲۷	۳۸	۲۵	۳۶
عیسوی سال کے عرب	۳۳	۱۴	۲۵	۳۶	۱۸	۲۹	۴۰	۲۸	۳۹	۲۶	۳۷	۲۵	۳۶	۲۹	۴۰	۲۸	۳۹	۲۶	۳۷
عیسوی سال کے عرب	۳۴	۱۵	۲۶	۳۷	۱۹	۳۰	۴۱	۲۹	۴۰	۲۷	۳۸	۲۶	۳۷	۳۰	۴۱	۲۹	۴۰	۲۷	۳۸
عیسوی سال کے عرب	۳۵	۱۶	۲۷	۳۸	۲۰	۳۱	۴۲	۳۰	۴۱	۲۸	۳۹	۲۷	۳۸	۳۱	۴۲	۳۰	۴۱	۲۸	۳۹
عیسوی سال کے عرب	۳۶	۱۷	۲۸	۳۹	۲۱	۳۲	۴۳	۳۱	۴۲	۲۹	۴۰	۲۸	۳۹	۳۲	۴۳	۳۱	۴۲	۲۹	۴۰
عیسوی سال کے عرب	۳۷	۱۸	۲۹	۴۰	۲۲	۳۳	۴۴	۳۲	۴۳	۳۰	۴۱	۲۹	۴۰	۳۳	۴۴	۳۲	۴۳	۳۰	۴۱
عیسوی سال کے عرب	۳۸	۱۹	۳۰	۴۱	۲۳	۳۴	۴۵	۳۳	۴۴	۳۱	۴۲	۳۰	۴۱	۳۴	۴۵	۳۳	۴۴	۳۱	۴۲
عیسوی سال کے عرب	۳۹	۲۰	۳۱	۴۲	۲۴	۳۵	۴۶	۳۴	۴۵	۳۲	۴۳	۳۱	۴۲	۳۵	۴۶	۳۴	۴۵	۳۲	۴۳
عیسوی سال کے عرب	۴۰	۲۱	۳۲	۴۳	۲۵	۳۶	۴۷	۳۵	۴۶	۳۳	۴۴	۳۲	۴۳	۳۶	۴۷	۳۵	۴۶	۳۳	۴۴
عیسوی سال کے عرب	۴۱	۲۲	۳۳	۴۴	۲۶	۳۷	۴۸	۳۶	۴۷	۳۴	۴۵	۳۳	۴۴	۳۷	۴۸	۳۶	۴۷	۳۴	۴۵
عیسوی سال کے عرب	۴۲	۲۳	۳۴	۴۵	۲۷	۳۸	۴۹	۳۷	۴۸	۳۵	۴۶	۳۴	۴۵	۳۸	۴۹	۳۷	۴۸	۳۵	۴۶
عیسوی سال کے عرب	۴۳	۲۴	۳۵	۴۶	۲۸	۳۹	۵۰	۳۸	۴۹	۳۶	۴۷	۳۵	۴۶	۳۹	۵۰	۳۸	۴۹	۳۶	۴۷
عیسوی سال کے عرب	۴۴	۲۵	۳۶	۴۷	۲۹	۴۰	۵۱	۳۹	۵۰	۳۷	۴۸	۳۶	۴۷	۴۰	۵۱	۳۹	۵۰	۳۷	۴۸
عیسوی سال کے عرب	۴۵	۲۶	۳۷	۴۸	۳۰	۴۱	۵۲	۴۰	۵۱	۳۸	۴۹	۳۷	۴۸	۴۱	۵۲	۴۰	۵۱	۳۸	۴۹
عیسوی سال کے عرب	۴۶	۲۷	۳۸	۴۹	۳۱	۴۲	۵۳	۴۱	۵۲	۳۹	۵۰	۳۸	۴۹	۴۲	۵۳	۴۱	۵۲	۳۹	۵۰
عیسوی سال کے عرب	۴۷	۲۸	۳۹	۵۰	۳۲	۴۳	۵۴	۴۲	۵۳	۴۰	۵۱	۳۹	۵۰	۴۳	۵۴	۴۲	۵۳	۴۰	۵۱
عیسوی سال کے عرب	۴۸	۲۹	۴۰	۵۱	۳۳	۴۴	۵۵	۴۳	۵۴	۴۱	۵۲	۴۰	۵۱	۴۴	۵۵	۴۳	۵۴	۴۱	۵۲
عیسوی سال کے عرب	۴۹	۳۰	۴۱	۵۲	۳۴	۴۵	۵۶	۴۴	۵۵	۴۲	۵۳	۴۱	۵۲	۴۵	۵۶	۴۴	۵۵	۴۲	۵۳
عیسوی سال کے عرب	۵۰	۳۱	۴۲	۵۳	۳۵	۴۶	۵۷	۴۵	۵۶	۴۳	۵۴	۴۲	۵۳	۴۶	۵۷	۴۵	۵۶	۴۳	۵۴
عیسوی سال کے عرب	۵۱	۳۲	۴۳	۵۴	۳۶	۴۷	۵۸	۴۶	۵۷	۴۴	۵۵	۴۳	۵۴	۴۷	۵۸	۴۶	۵۷	۴۴	۵۵
عیسوی سال کے عرب	۵۲	۳۳	۴۴	۵۵	۳۷	۴۸	۵۹	۴۷	۵۸	۴۵	۵۶	۴۴	۵۵	۴۸	۵۹	۴۷	۵۸	۴۵	۵۶
عیسوی سال کے عرب	۵۳	۳۴	۴۵	۵۶	۳۸	۴۹	۶۰	۴۸	۵۹	۴۶	۵۷	۴۵	۵۶	۴۹	۶۰	۴۸	۵۹	۴۶	۵۷
عیسوی سال کے عرب	۵۴	۳۵	۴۶	۵۷	۳۹	۵۰	۶۱	۴۹	۶۰	۴۷	۵۸	۴۶	۵۷	۵۰	۶۱	۴۹	۶۰	۴۷	۵۸
عیسوی سال کے عرب	۵۵	۳۶	۴۷	۵۸	۴۰	۵۱	۶۲	۵۰	۶۱	۴۸	۵۹	۴۷	۵۸	۵۱	۶۲	۵۰	۶۱	۴۸	۵۹
عیسوی سال کے عرب	۵۶	۳۷	۴۸	۵۹	۴۱	۵۲	۶۳	۵۱	۶۲	۴۹	۶۰	۴۸	۵۹	۵۲	۶۳	۵۱	۶۲	۴۹	۶۰
عیسوی سال کے عرب	۵۷	۳۸	۴۹	۶۰	۴۲	۵۳	۶۴	۵۲	۶۳	۵۰	۶۱	۴۹	۶۰	۵۳	۶۴	۵۲	۶۳	۵۰	۶۱
عیسوی سال کے عرب	۵۸	۳۹	۵۰	۶۱	۴۳	۵۴	۶۵	۵۳	۶۴	۵۱	۶۲	۵۰	۶۱	۵۴	۶۵	۵۳	۶۴	۵۱	۶۲
عیسوی سال کے عرب	۵۹	۴۰	۵۱	۶۲	۴۴	۵۵	۶۶	۵۴	۶۵	۵۲	۶۳	۵۱	۶۲	۵۵	۶۶	۵۴	۶۵	۵۲	۶۳
عیسوی سال کے عرب	۶۰	۴۱	۵۲	۶۳	۴۵	۵۶	۶۷	۵۵	۶۶	۵۳	۶۴	۵۲	۶۳	۵۶	۶۷	۵۵	۶۶	۵۳	۶۴
عیسوی سال کے عرب	۶۱	۴۲	۵۳	۶۴	۴۶	۵۷	۶۸	۵۶	۶۷	۵۴	۶۵	۵۳	۶۴	۵۷	۶۸	۵۶	۶۷	۵۴	۶۵
عیسوی سال کے عرب	۶۲	۴۳	۵۴	۶۵	۴۷	۵۸	۶۹	۵۷	۶۸	۵۵	۶۶	۵۴	۶۵	۵۸	۶۹	۵۷	۶۸	۵۵	۶۶
عیسوی سال کے عرب	۶۳	۴۴	۵۵	۶۶	۴۸	۵۹	۷۰	۵۸	۶۹	۵۶	۶۷	۵۵	۶۶	۵۹	۷۰	۵۸	۶۹	۵۶	۶۷
عیسوی سال کے عرب	۶۴	۴۵	۵۶	۶۷	۴۹	۶۰	۷۱	۵۹	۷۰	۵۷	۶۸	۵۶	۶۷	۶۰	۷۱	۵۹	۷۰	۵۷	۶۸
عیسوی سال کے عرب	۶۵	۴۶	۵۷	۶۸	۵۰	۶۱	۷۲	۶۰	۷۱	۵۸	۶۹	۵۷	۶۸	۶۱	۷۲	۶۰	۷۱	۵۸	۶۹
عیسوی سال کے عرب	۶۶	۴۷	۵۸	۶۹	۵۱	۶۲	۷۳	۶۱	۷۲	۵۹	۷۰	۵۸	۶۹	۶۲	۷۳	۶۱	۷۲	۵۹	۷۰
عیسوی سال کے عرب	۶۷	۴۸	۵۹	۷۰	۵۲	۶۳	۷۴	۶۲	۷۳	۶۰	۷۱	۵۹	۷۰	۶۳	۷۴	۶۲	۷۳	۶۰	۷۱
عیسوی سال کے عرب	۶۸	۴۹	۶۰	۷۱	۵۳	۶۴	۷۵	۶۳	۷۴	۶۱	۷۲	۶۰	۷۱	۶۴	۷۵	۶۳	۷۴	۶۱	۷۲
عیسوی سال کے عرب	۶۹	۵۰	۶۱	۷۲	۵۴	۶۵	۷۶	۶۴	۷۵	۶۲	۷۳	۶۱	۷۲	۶۵	۷۶	۶۴	۷۵	۶۲	۷۳
عیسوی سال کے عرب	۷۰	۵۱	۶۲	۷۳	۵۵	۶۶	۷۷	۶۵	۷۶	۶۳	۷۴	۶۲	۷۳	۶۶	۷۷	۶۵	۷۶	۶۳	۷۴
عیسوی سال کے عرب	۷۱	۵۲	۶۳	۷۴	۵۶	۶۷	۷۸	۶۶	۷۷	۶۴	۷۵	۶۳	۷۴	۶۷	۷۸	۶۶	۷۷	۶۴	۷۵
عیسوی سال کے عرب	۷۲	۵۳	۶۴	۷۵	۵۷	۶۸	۷۹	۶۷	۷۸	۶۵	۷۶	۶۴	۷۵	۶۸	۷۹	۶۷	۷۸	۶۵	۷۶
عیسوی سال کے عرب	۷۳	۵۴	۶۵																

۳	۱۱۷ - ۸۶	۳	۱۱۳ - ۸۳	۷۰۶	۱۳۰۷
۴	۱۵۱ - ۱۱۹	۴	۱۱۷ - ۱۱۵	۹۴۱	۱۵۳۵
۵	۱۸۴ - ۱۵۳	۵	۱۷۹ - ۱۴۸	۱۱۷۶	۱۷۶۳
۶	۲۱۸ - ۱۸۶	۶	۲۱۳ - ۱۸۰		
۷	۲۳۳ - ۲۲۰	۷	۲۲۷ - ۲۱۳		

(ھ) باقی ماندہ جیولین عیسوی سالوں کے بالتقابل ہجری مہینے

محرم	۲۱۳	۱۸۰	۱۴۸	۱۱۵	۸۳	۵۰	۱۷	x
	۲۱۴	۱۸۱	۱۴۹	۱۱۶	۸۴	۵۱	۱۸	x
	۲۱۵	۱۸۲	x	۱۱۷	x	۵۲	۱۹	x
صفر	۲۱۶	۱۸۳	۱۵۰	۱۱۸	۸۵	۵۳	۲۰	x
	۲۱۷	۱۸۴	۱۵۱	۱۱۹	۸۶	۵۴	۲۱	x
	x	۱۸۵	۱۵۲	۱۲۰	۸۷	x	۲۲	x
ربیع الاول	۲۱۸	۱۸۶	۱۵۳	۱۲۱	۸۸	۵۵	۲۳	x
	۲۱۹	۱۸۷	۱۵۴	۱۲۲	۸۹	۵۶	۲۴	x
	۲۲۰	x	۱۵۵	x	۹۰	۵۷	۲۵	x
ربیع الثانی	۲۲۱	۱۸۸	۱۵۶	۱۲۳	۹۱	۵۸	۲۶	x
	۲۲۲	۱۸۹	۱۵۷	۱۲۴	۹۲	۵۹	۲۷	x
	۲۲۳	۱۹۰	۱۵۸	۱۲۵	x	۶۰	x	x
جمادی الاولیٰ	۲۲۴	۱۹۱	۱۵۹	۱۲۶	۹۳	۶۱	۲۸	x
	۲۲۵	۱۹۲	۱۶۰	۱۲۷	۹۴	۶۲	۲۹	x
	x	۱۹۳	x	۱۲۸	۹۵	۶۳	۳۰	x
جمادی الاخریٰ	۲۲۶	۱۹۴	۱۶۱	۱۲۹	۹۶	۶۴	۳۱	x
	۲۲۷	۱۹۵	۱۶۲	۱۳۰	۹۷	۶۵	۳۲	x
	x	۱۹۶	۱۶۳	x	۹۸	x	۳۳	صفر
رجب	x	۱۹۷	۱۶۴	۱۳۱	۹۹	۶۶	۳۴	۱
	x	۱۹۸	۱۶۵	۱۳۲	۱۰۰	۶۷	۳۵	۲
	x	x	۱۶۶	۱۳۳	۱۰۱	۶۸	x	۳
شعبان	x	۱۹۹	۱۶۷	۱۳۴	۱۰۲	۶۹	۳۶	۴
	x	۲۰۰	۱۶۸	۱۳۵	۱۰۳	۷۰	۳۷	۵
	x	۲۰۱	x	۱۳۶	x	۷۱	۳۸	۶
رمضان	x	۲۰۲	۱۶۹	۱۳۷	۱۰۴	۷۲	۳۹	۷
	x	۲۰۳	۱۷۰	۱۳۸	۱۰۵	۷۳	۴۰	۸
	x	۲۰۴	۱۷۱	۱۳۹	۱۰۶	x	۴۱	x
شوال	x	۲۰۵	۱۷۲	۱۴۰	۱۰۷	۷۴	۴۲	۹
	x	۲۰۶	۱۷۳	۱۴۱	۱۰۸	۷۵	۴۳	۱۰
	x	x	۱۷۴	x	۱۰۹	۷۶	۴۴	۱۱
ذی قعدہ	x	۲۰۷	۱۷۵	۱۴۲	۱۱۰	۷۷	۴۵	۱۲
	x	۲۰۸	۱۷۶	۱۴۳	۱۱۱	۷۸	۴۶	۱۳
	x	۲۰۹	۱۷۷	۱۴۴	x	۷۹	x	۱۴
ذی الحجہ	x	۲۱۰	۱۷۸	۱۴۵	۱۱۲	۸۰	۴۷	۱۵
	x	۲۱۱	۱۷۹	۱۴۶	۱۱۳	۸۱	۴۸	۱۶
	x	۲۱۲	x	۱۴۷	۱۱۴	۸۲	۴۹	x



## تفہیم بذریعہ مثلہ

جدول ہذا (جدول نمبر ۷) سے استفادہ کا طریقہ بالکل وہی ہے جو گریگورین عیسوی سالوں سے تعلق رکھنے والی میٹونی جدول (جدول نمبر ۲) کے مباحث میں نہایت تفصیل سے مذکور ہو چکا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ جدول ہذا کے حصہ الف میں عمودی سمت میں دی گئی قمری تاریخ میں بالترتیب ایک دن کا اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ جدول نمبر ۲ میں بالترتیب ایک دن کی کمی ہو رہی تھی، لہذا جدول ہذا کے ذریعہ جو قمری تاریخ برآمد ہوا، گراس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی ۳۰ تاریخ نہ ہو تو بہتر ورنہ جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے اگلا مہینہ لیا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جولین کے بالمقابل جبری تقویم میں تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۱۶۷۴ عیسوی کا میٹونی نمبر (۱۶۷۴ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۲ ہے۔ جدول کے بالائی حصے میں میٹونی نمبر ۲ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور جدول کے دائیں جانب سالوں کے گروپ "۱۶۸۰-۱۳۸۷" کے خانے میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں، کیونکہ سال ۱۶۷۴ عیسوی جولین کا اسی گروپ سے تعلق ہے۔ اب ان انگلیوں کو عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۲ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں ۳۰ تاریخ موجود ہے، لہذا جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے اگلا مہینہ لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ب میں دائیں جانب عیسوی سالوں کے اعداد میں سے سال ۱۶۷۴ عیسوی سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۵۳۵ ہے جسے ۱۶۷۴ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۶۷۴-۱۵۳۵) = ۱۳۹ برآمد ہوا۔ جدول ہ میں ۱۳۹ کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ رمضان دیا گیا ہے، لیکن مذکورہ بالا وضاحت کی بنا پر گائمری مہینہ یعنی شوال کا مہینہ لیا جائیگا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج سے معلوم ہوا کہ ۱۳۹ عیسوی سالوں کو جبری سالوں میں بدلنے کے لیے ان میں چار سالوں کا اضافہ ہوگا۔ یوں (۱۳۹ + ۴) = ۱۴۳ جبری سال حاصل ہوئے۔ جدول ب میں عیسوی سال ۱۵۳۵ کے بالمقابل دائیں جانب جبری سال ۹۴۱ ہے۔ اس میں ۱۴۳ جمع کرنے سے مطلوبہ جبری سال (۱۴۳ + ۹۴۱) = ۱۰۸۴ جبری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جولین کو قمری تاریخ ۲ شوال ۱۰۸۴ جبری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ دائیں عیسوی تقویم سے یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جولین کا دن جمعرات اور دائیں جبری تقویم سے ۲ شوال ۱۰۸۴ جبری کا دن بدھ ظاہر ہوا، لہذا صحیح تاریخ ۳ شوال ۱۰۸۴ جبری ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ اب سال ۱۶۷۴ عیسوی جولین کے بقیہ عیسوی جولین کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تاریخ

معلوم کرنے کے لیے گزشتہ صفحات میں دی گئی قمری چال وانی جدول (جدول نمبر ۳) سے مدد لینا ہوگی، چنانچہ اگر کیم جنوری قمری تاریخ ۳ ہو تو جدول نمبر ۳ میں اس کے بالمتقابل افقی سمت میں دیگر عیسوی مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲		

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۶۷۴ عیسوی جولین کے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۱۶۷۴ء جولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۳ شوال ۱۰۸۲ھ	۴ ذی قعدہ	۳ ذی الحجہ	۳ محرم ۱۰۸۵ھ	۵ صفر	۶ ربیع الاول
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۷ ربیع الثانی	۸ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۰ رجب	۱۲ شعبان	۱۲ رمضان

دیگر تمام امور کی وضاحت قمری چال وانی جدول (جدول نمبر ۳) کے مباحث میں کی جا چکی ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں سال ۱۰۸۵ ہجری کے قمری مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمتقابل جولین عیسوی سال کے مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں عیسوی سالوں کے بالمتقابل بائیں جانب دیئے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں سے ۱۰۸۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۴۱ ہے، جسے ۱۰۸۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۰۸۵-۹۴۱) = ۱۴۴ برآمد ہوا جو باقی ماندہ ہجری سالوں کو ظاہر کر رہا ہے۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوا کہ ۱۴۴ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے پڑیں گے لہذا عیسوی سال (۱۴۴-۴) = ۱۴۰ برآمد ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ۹۴۱ ہجری سالوں کے بالمتقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۵ ہے جس میں ۱۴۰ جمع کرنے سے مطلوب عیسوی سال (۱۵۳۵+۱۴۰) = ۱۶۷۵ عیسوی جولین برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۴۰ کے بالمتقابل افقی سمت میں ہجری مہینہ شوال ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۶۷۵ عیسوی کا میٹونی نمبر ۳ ہے اور اس سال کا جدول ہذا کے حصہ الف میں دیئے گئے عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۶۹۰-۱۳۸۷“ سے تعلق ہے۔ جدول

الف کے ذریعہ حسب قواعد معلوم ہوا کہ یکم جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جو یولین کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۳ ہے، جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی ۳۰ تاریخ نہیں ہے لہذا مبینہ شوال ہی رہے گا، یعنی یکم جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جو یولین کو قمری تاریخ ۱۳ شوال ۱۰۸۵ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۱۳ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲ - ۱۳) = ۱۹ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ذی قعدہ کی پہلی تاریخ تھی یعنی یکم ذی قعدہ ۱۰۸۵ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۱۹ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی بنی۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے یکم ذی قعدہ ۱۰۸۵ ہجری کا دن سوموار اور دائمی عیسوی تقویم سے ۱۹ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی کا دن منگل ظاہر ہوا پس صحیح تاریخ ۱۸ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جو یولین ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ اب سال ۱۰۸۵ ہجری کے بقدر قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لیے ہمیں عیسوی چال وانی جدول (جدول نمبر ۴) سے مدد لینا ہوگی جو گزشتہ صفحات میں پیش کی جا چکی ہے۔ محرم سے شوال تک کے قمری مہینے ذی قعدہ سے پہلے ہوتے ہیں لہذا ان مہینوں کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معکوس سمت میں ہوگی جبکہ ذی الحجہ کا مہینہ ذی قعدہ کے بعد کا ہے لہذا ذی الحجہ کے لیے سیدھی سمت وانی چال کا آراء مد ہوگی۔ جدول نمبر ۴ سے معلوم ہو رہا ہے کہ اگر جنوری کی ۱۸ تاریخ کو کسی قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو معکوس سمت میں عیسوی تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۵ جولائی	۱۲۳ اگست	۲۲ ستمبر	۱۲۱ اکتوبر	۲۰ نومبر	۱۹ دسمبر	۱۸ جنوری
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۹ مارچ	۱۲۷ اپریل	۲۷ مئی	۲۵ جون			

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۰۸۵ ہجری کے قمری مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل ذی قعدہ سے محرم تک معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جمادی الاخریٰ	یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ ۱۰۸۵ھ
۲۳ اگست	۲۲ ستمبر	۱۲۱ اکتوبر	۲۰ نومبر	۱۹ دسمبر	۱۶۷۵ عیسوی
یکم محرم	یکم صفر	یکم ربیع الاول	یکم ربیع الثانی	یکم جمادی الاولیٰ	
۲۹ مارچ	۱۲۷ اپریل	۲۷ مئی	۲۵ جون	۲۵ جولائی	

اور سیدھی سمت میں عیسوی چال یوں ہوگی:

← نکیم ماہ قمری  
نکیم ماہ قمری  
۱۸ جنوری  
۱۶ فروری

اسی کے عین مطابق سال ۱۰۸۵ ہجری کے مہینوں ذی قعدہ کے لیے عیسوی چال سیدھی سمت میں یوں مرتب ہوگی:

نکیم ذی قعدہ ۱۰۸۵ ہجری  
نکیم ذی الحجہ  
۱۸ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی  
۱۶ فروری

دیگر تمام امور کی وضاحت عیسوی چال وانی جدول (جدول نمبر ۴) کے مباحث کے تحت کی جا چکی ہے۔ (۳) مثلاً ہمیں سال ۱۱۶۰ ہجری کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں عیسوی سال کے بالمقابل دائیں جانب دیئے گئے ہجری سالوں میں سے ۱۱۶۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۴۱ ہے جسے ۱۱۶۰ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۱۶۰-۹۴۱)=۲۱۹ برآمد ہوئے لیکن جدول ”ذ“ میں سال ۲۱۹ موجود ہی نہیں، لہذا ہم ہجری سال ۱۱۶۰ کی بجائے ۱۱۵۹ لیں گے اس سے ۹۴۱ تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۱۵۹-۹۴۱)=۲۱۸ ہجری سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۸۶ سے ۲۱۸ ہجری سالوں تک کے سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چھ سال گھٹانے ہوں گے یوں (۲۱۸-۶)=۲۱۲ عیسوی سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۹۴۱ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۵ ہے اس میں ۲۱۲ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۱۵۳۵+۲۱۲)=۱۷۴۷ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۲۱۲ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۷۴۷ عیسوی کا میٹوئی نمبر ۱۸ ہے اور اس سال کا جدول الف کی دائیں جانب دیئے گئے عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۶۹۱-۱۹۰۰“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوتی پس نکیم جنوری ۱۷۴۷ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ ذی الحجہ ۱۱۵۹ ہجری تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۳۰ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۰-۳۲)=۲ جنوری کو اگلے قمری مہینے محرم ۱۱۶۰ ہجری کی پہلی تاریخ تھی یعنی نکیم محرم ۱۱۶۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۱۷۴۷ عیسوی میٹوئی تھی۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم اور دائمی عیسوی تقویم کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا ہجری اور عیسوی تاریخ کو جمعاً کا دن تھا پس مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ سال ۱۱۶۰ ہجری کے بقیہ تمام مہینوں کی نکیم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال

معلوم کرنے کے لیے عیسوی چال وانی جدول (جدول نمبر ۴) سے مدد لینا ہوگی۔ یکم محرم ۱۱۶۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۱۷۴۷ عیسوی جو لین تھی۔ بقدر قمری مینے یعنی صفر سے ذی الحجہ تک کے مینے محرم کے بعد کے ہیں لہذا عیسوی چال سیدھی سمت میں ہوگی۔ جدول نمبر ۴ میں دائیں جانب کے پہلے خانے میں عمودی سمت میں ۲ جنوری کی تاریخ اور اس کے بالقابل افقی سمت میں عیسوی تاریخ کی چال دیکھیں تو اس کی روشنی میں سال ۱۱۶۰ ہجری کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی یہ چال سیدھی سمت میں ہے:

یکم محرم ۱۱۶۰ھ	یکم صفر	یکم ربیع الاول	یکم ربیع الثانی	یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الاخریٰ
۲ جنوری ۱۷۴۷ء	یکم فروری	۲ مارچ	یکم اپریل	۳۰ اپریل	۳۰ مئی
۲۸ جون	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ
۲۸ جولائی	۲۶ اگست	۲۵ ستمبر	۱۲ اکتوبر	۲۳ نومبر	

اوپر ہم معلوم کر چکے ہیں کہ یکم محرم ۱۱۶۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۱۷۴۷ عیسوی تھی۔ اگر ہم عیسوی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو سال ۱۱۵۹ ہجری کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال ظاہر ہوگی۔ جدول نمبر ۴ میں افقی سمت کے آخری بالائی خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۲ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں جو عیسوی چال دکھائی گئی ہے اس کی روشنی میں سال ۱۱۵۹ ہجری کے لیے عیسوی تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ	یکم محرم ۱۱۶۰ھ
۷ اگست	۶ ستمبر	۱۵ اکتوبر	۴ نومبر	۳ دسمبر ۱۷۴۶ء	۲ جنوری ۱۷۴۷ء
۱۳ جنوری	۱ فروری	۱۳ مارچ	۱۱ اپریل	۱۱ مئی	۹ جون
۹ جولائی					

اعشاری نظام کے قواعد تبدیل کے تحت بھی مذکورہ تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے۔ اس سے ایک دن کا فرق نکلے تو گوارا کیا جاسکتا ہے مگر وہ دن کا فرق نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً اوپر ہم نے معلوم کیا تھا کہ یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جو لین کو قمری تاریخ ۳ شوال ۱۰۴۸ ہجری تھی۔ یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جو لین = (۶۲۶۰۲۰۳ تقسیم ۶۹۷۰) = (۶۳۶۶۵۲۶) = (۸۸۲۷۵۷۷) = (۱۲۳۷۷۷۷) = ۶۹۷۰۲۰۳ =

(۶۹۷۰۲۰۳) = (۲۹۷۵۳۷۰۹۲۳) = ۶۹۷۰۲۰۳ = ۳ شوال ۱۰۴۸ ہجری۔ پس ہماری مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

## مزید وضاحت (ریاضی دان حضرات کے لیے)

۱۹ جیولین عیسوی سالوں کی دونوں میں مدت  $(365 \times 19) = 6935 = 6939$  دن بنتی ہے جو ۲۲۸ قمری مہینوں کی مدت سے بقدر  $(228 \times 29.530588) = 6733 = 6739$  دن زائد بنتی ہے لہذا (تقسیم  $6939 \div 19 = 365.2126$ ) سالوں کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ کرنا ہوگا۔ چونکہ ۳۰۴ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جاتی ہے اور ۳۰۴ کا عدد ۳۰۷ سے قریب تر ہے، لہذا ہم نے جیولین عیسوی سالوں کے گروپ ۳۰۴ سال فی گروپ کے حساب سے بنائے ہیں، لیکن پہلا گروپ ۱۵۶ سال کا رکھا ہے کیونکہ مذکورہ حساب سے ۱۵۶ سالوں میں اضافہ  $(156 \times 304) = 47376$  دن ہوگا، کسر چونکہ نصف سے زائد ہے اس لیے اسے پورا دن شمار کر لیا گیا۔ باقی ہر گروپ ۳۰۴ سال کا ہے اور آخری گروپ چونکہ ۱۹۰۰ پر ختم کر دیا گیا ہے، لہذا ۳۰۴ سال سے کم کا ہے۔ عیسوی سال اور ہجری سال کے دنوں کا فرق عموماً ۱۱ دن کا اور بعض اوقات ۱۰ دن اور بارہ دن کا ہوتا ہے ہم نے جدول ہذا کے حصہ الف کی بالائی سمت میں میٹرونی نمبر سے ۱۹ تک نیچے ہجری تواریخ دی ہیں ان میں بعض کا فرق ۱۰ دن اور بارہ دن کا بھی رکھا ہے، لیکن زیادہ تر ۱۱ دن کے فرق کلوظ کر کے ہوئے جدول تیار کی گئی ہے۔

## (جدول نمبر ۸)

مثبت عیسوی (جیولین) سالوں بمقابلہ قبل ہجرت قمری سالوں کی میٹرونی دور کی روشنی میں جدول  
(الف) (۶۲۲ تا ۶۳۱ عیسوی جیولین بمقابلہ ۶۳۱ قبل ہجرت تا قبل ہجرت)

عیسوی نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
قبل ہجرت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۶۲۲-۶۳۱	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۶۲۲-۵۱۳	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶

اوپر عمودی سیدھ میں کہیں بھی قمری تواریخ ۳۰ آجائے تو نیچے کے خانوں کی تمام قمری تواریخ کے لئے اگلا قمری مہینہ لیا جائے گا۔ چنانچہ اگر اگلا مہینہ محرم کا آجائے تو ہجری سال بھی اگلا ہی لیا جائے گا۔

(ب)	(ج)	(د)
جیولین عیسوی سال	قبل ہجرت سال	باقی ماندہ عیسوی سال
۶۲۲ قبل ہجرت	۲۱-۰	۲۱-۰
صفر	۲۱-۰	X

۱	۵۳ - ۲۳	۱	۵۳ - ۲۲	۷۰۰ اہل ہجرت	۲۲۸
۲	۸۸ - ۵۶	۲	۸۶ - ۵۳	۷۰۰ اہل ہجرت	۳۵۶
۳	۱۲۲ - ۹۰	۳	۱۱۹ - ۸۷		
۴	۱۵۵ - ۱۲۳	۴	۱۵۱ - ۱۲۰		
۵	۱۸۹ - ۱۵۷	۵	۱۸۳ - ۱۵۲		
۶	۲۲۲ - ۱۹۱	۶	۲۱۶ - ۱۸۵		
۷	۲۳۳ - ۲۲۳	۷	۲۲۷ - ۲۱۷		

جدول ۸ (ھ) باقی ماندہ حیولین بحسوی سالوں کے باقاعدگی قمری مہینے

محرم	۲۱۷	۱۸۵	۱۵۲	۱۲۰	۸۷	۵۳	۲۲	x
	۲۱۸	۱۸۶	۱۵۳	۱۲۱	۸۸	۵۵	۲۳	x
	۲۱۹	x	۱۵۴	x	۸۹	۵۶	۲۴	x
صفر	۲۲۰	۱۸۷	۱۵۵	۱۲۲	۹۰	۵۷	۲۵	x
	۲۲۱	۱۸۸	۱۵۶	۱۲۳	۹۱	۵۸	۲۶	x
	۲۲۲	۱۸۹	۱۵۷	۱۲۴	x	۵۹	x	x
ربیع الاول	۲۲۳	۱۹۰	۱۵۸	۱۲۵	۹۲	۶۰	۲۷	x
	۲۲۴	۱۹۱	۱۵۹	۱۲۶	۹۳	۶۱	۲۸	x
	x	۱۹۲	x	۱۲۷	۹۴	۶۲	۲۹	x
ربیع الثانی	۲۲۵	۱۹۳	۱۶۰	۱۲۸	۹۵	۶۳	۳۰	x
	۲۲۶	۱۹۴	۱۶۱	۱۲۹	۹۶	۶۴	۳۱	x
	۲۲۷	۱۹۵	۱۶۲	x	۹۷	x	۳۲	x
جمادی الاولیٰ	x	۱۹۶	۱۶۳	۱۳۰	۹۸	۶۵	۳۳	متر
	x	۱۹۷	۱۶۴	۱۳۱	۹۹	۶۶	۳۴	۱
	x	x	۱۶۵	۱۳۲	۱۰۰	۶۷	x	۲
جمادی الاخریٰ	x	۱۹۸	۱۶۶	۱۳۳	۱۰۱	۶۸	۳۵	۳
	x	۱۹۹	۱۶۷	۱۳۴	۱۰۲	۶۹	۳۶	۴
	x	۲۰۰	x	۱۳۵	x	۷۰	۳۷	۵
رجب	x	۲۰۱	۱۶۸	۱۳۶	۱۰۳	۷۱	۳۸	۶
	x	۲۰۲	۱۶۹	۱۳۷	۱۰۴	۷۲	۳۹	۷
	x	۲۰۳	۱۷۰	۱۳۸	۱۰۵	x	۴۰	x
شعبان	x	۲۰۴	۱۷۱	۱۳۹	۱۰۶	۷۳	۴۱	۸
	x	۲۰۵	۱۷۲	۱۴۰	۱۰۷	۷۴	۴۲	۹
	x	x	۱۷۳	x	۱۰۸	۷۵	۴۳	۱۰
رمضان	x	۲۰۶	۱۷۴	۱۴۱	۱۰۹	۷۶	۴۴	۱۱
	x	۲۰۷	۱۷۵	۱۴۲	۱۱۰	۷۷	۴۵	۱۲
	x	۲۰۸	۱۷۶	۱۴۳	x	۷۸	x	۱۳
شوال	x	۲۰۹	۱۷۷	۱۴۴	۱۱۱	۷۹	۴۶	۱۴
	x	۲۱۰	۱۷۸	۱۴۵	۱۱۲	۸۰	۴۷	۱۵
	x	۲۱۱	x	۱۴۶	۱۱۳	۸۱	۴۸	x
ذی قعدہ	x	۲۱۲	۱۷۹	۱۴۷	۱۱۴	۸۲	۴۹	۱۶
	x	۲۱۳	۱۸۰	۱۴۸	۱۱۵	۸۳	۵۰	۱۷
	x	۲۱۴	۱۸۱	x	۱۱۶	x	۵۱	۱۸
ذی الحجہ	x	۲۱۵	۱۸۲	۱۴۹	۱۱۷	۸۴	۵۲	۱۹
	x	۲۱۶	۱۸۳	۱۵۰	۱۱۸	۸۵	۵۳	۲۰
	x	x	۱۸۴	۱۵۱	۱۱۹	۸۶	x	۲۱

## تفہیم بذریعہ مثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۸) مثبت سمت کے جیولین عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے بالقابل منفی سمت کے جہری سالوں یعنی قبل ہجرت سالوں کی قمری تاریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ یکم محرم ۱ ہجری کو جیولین عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی تھی اس لیے سال ۱ عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے لیے جہری تقویم منفی سمت میں ہے۔ یہ جدول انہی عیسوی سالوں اور قبل ہجرت قمری سالوں کے تقابل کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس جدول میں بھی عمودی سمت میں قمری تاریخ میں نیچے کی جانب بالترتیب ایک دن کا اضافہ ہوتا چلا گیا ہے، اس لیے اگر کسی قمری تاریخ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ آجائے تو نچلے خانوں کی قمری تاریخ کے لیے برآمد شدہ قمری مہینے میں ایک مہینے کا اضافہ کر کے گلامہینہ لیا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کے بالقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۵۶۹ عیسوی کا میٹوئی نمبر (۵۶۹ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۸ ہے اور اس سال کا جیولین و عیسوی سالوں کے گروپ "۵۱۳-۶۲۲" سے تعلق ہے حسب قواعد اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی زیر نظر جدول کے حصہ الف کی دائیں جانب دیئے گئے جیولین عیسوی سالوں کے گروپ "۵۱۳-۶۲۲" کے خانے میں رکھیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی جدول کی بالائی سمت میں دیئے گئے میٹوئی نمبرات میں سے میٹوئی نمبر ۱۸ پر رکھیں اور انہیں افقی و عمودی سیدھے باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۲۶ ملے گی۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول "ب" میں دیئے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں سے ۵۶۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے جسے ۵۶۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۴۵۶-۵۶۹) = ۱۱۳ برآمد ہوا۔ جدول ۱۱۳ کے بالقابل افقی سمت میں قمری مہینہ شوال ہے چونکہ جدول الف میں قمری تاریخ ۲۶ کے اوپر عمودی سمت میں قمری تاریخ کہیں بھی ۳۰ نہیں ہے لہذا مہینہ شوال ہی رہے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ۱۱۳ عیسوی سالوں کو جہری سالوں میں لانے کے لیے ان میں تین سالوں کا اضافہ ہوگا لہذا جہری سال (۱۱۳+۳) = ۱۱۶ برآمد ہوئے۔ جدول ب میں عیسوی سال ۴۵۶ کے بالقابل بائیں جانب جہری سال ۷۲ قبل ہجرت ہے چونکہ یہاں عیسوی سال مثبت سمت کے اور جہری سال منفی سمت کے ہیں اور ہم نے باقی ماندہ ۱۱۳ عیسوی سالوں کو جہری میں بدلتے ہوئے جو ۱۱۶ سال بنائے ہیں، یہ مثبت سمت



کے ہیں لہذا مطلوبہ قبل ہجرت سال (۱۱۶+۱۷۲) = ۵۶ یعنی ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جو یولین قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جو یولین کو دن منگل تھا اور ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت کو بھی دن منگل ہی تھا لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ سال ۵۶۹ عیسوی جو یولین کے بقیہ مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل قمری مہینوں اور تواریخ کی چال گزشتہ صفحات میں دی گئی قمری چال دائی جدول (جدول نمبر ۳) کی روشنی میں یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۶۹ء جو یولین یکم فروری یکم مارچ یکم اپریل یکم مئی یکم جون  
 ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت ۲۷ ذی قعدہ ۲۶ ذی الحجہ ۲۷ محرم ۲۸ قبل ہجرت ۲۸ صفر ۲۹ ربیع الاول  
 یکم جولائی ۲ جولائی یکم اگست یکم ستمبر یکم اکتوبر یکم نومبر یکم دسمبر  
 ۳۰ ربیع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ ۳ رجب ۳ شعبان ۵ رمضان ۵ شوال  
 اب ہمیں مثلاً ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی کے بالمتقابل قبل ہجرت تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر  
 یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ چونکہ  $(۳+۱) = ۴$  ہے لہذا مطلوبہ  
 قمری تاریخ  $(۳+۵) = ۸$  رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ ہماری تحقیق کے مطابق رسول کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی یہی صحیح تاریخ ہے جس کے بالمتقابل قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۸ ربیع  
 الاول ۵۳ قبل ہجرت ہے۔ ان دنوں قریش کی تقویم قمریہ شمسی تھی اسی لیے ولادت مبارک کا مہینہ ربیع الاول  
 مشہور ہو گیا۔

(۲) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین کے بالمتقابل قبل ہجرت تقویم کی تاریخ مطلوب  
 ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۶۲۲ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۴ ہے اور اس سال کا تعلق جدول کے حصہ الف کی دائیں  
 جانب دیئے گئے عیسوی سالوں کے گروپ "۵۱۳-۶۲۲" سے ہے۔ حسب قواعد جدول الف میں میٹونی  
 نمبر ۱۴ کے تحت قمری تاریخ ۱۲ برآمد ہوگی۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ب میں دیئے گئے عیسوی سالوں میں سے  
 سال ۴۵۶ کا عدد ۶۲۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ہے جسے ۶۲۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۶۲۲-  
 ۴۵۶) = ۱۶۶ برآمد ہوا۔ جدول ہ میں ۱۶۶ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ جمادی الاخریٰ ہے۔  
 چونکہ قمری تاریخ ۱۲ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ نہیں ہے، لہذا مہینہ جمادی الاخریٰ ہی

رہے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج سے معلوم ہو رہا ہے کہ ۶۶ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کے لیے ان میں پانچ سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا یوں ہجری سال (۱۶۶+۵) = ۱۷۱ حاصل ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ۳۵۶ کے بالتقابل بائیں جانب قبل ہجرت سال ۱۷۲ ہے لہذا حسب قواعد مطلوبہ قبل ہجرت سال (۱۷۲+۱۷۱) = ۱۔ یعنی قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین کفری تاریخ ۱۲ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم کو دیکھا تو یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین کو جمعہ کا دن تھا اور دائمی ہجری تقویم سے ۱۲ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت کا دن بھی جمعہ ہی برآمد ہوتا ہے پس مذکورہ بالا تخریج درست ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ اب قمری چال وانی جدول (جدول نمبر ۳) کی روشنی میں سال ۶۲۲ عیسوی جو یولین کو مہینوں کی یکم تاریخ کے بالتقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۲ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت	۱۳ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۲ شوال	۱۵ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۷ ذی الحجہ	۱۷ محرم	۱۹ صفر	۱۹ ربيع الاول	۲۱ ربيع الثاني	۲۱ جمادی الاولیٰ

سال ۶۲۲ عیسوی جو یولین کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالتقابل قمری مہینوں کی چال سے معلوم ہو رہا ہے کہ یکم جولائی ۶۲۲ عیسوی جو یولین کفری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ قبل ہجرت تھی۔ ذی الحجہ کا یہ مہینہ ۳۰ دن پورے کر کے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی کو ختم ہو گیا اور ۱۶ جولائی سے اگلے قمری سال شروع ہو گیا۔ چونکہ قبل ہجرت کے بعد مثبت سمت میں اگلے قمری سال ۱ ہجری بنتا ہے، لہذا ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی کفری تاریخ یکم محرم ۱ ہجری برآمد ہوئی یعنی مثبت سمت میں ہجری تقویم کا آغاز ۱۶ جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین سے ہوتا ہے دائمی عیسوی تقویم سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جو یولین کا اور دائمی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱ ہجری کا دن جمعہ بنتا ہے، لہذا ہماری تخریج درست ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۵۵ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالتقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں دیئے گئے قبل ہجرت سالوں میں ۵۵ سے قریب ترین بڑا عدد ۱۷۵ ہے۔ یا درہے کہ یہاں قریب میں چھوٹا عدد نہیں بلکہ بڑا عدد لیتا ہے کیونکہ یہ منفی

سمت کے سال ہیں چنانچہ ۱۷۲ سے ۱۵۵ تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۷۲-۱۵۵) = ۱۷ سال ہوئے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۱۷ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے تین سال کم کرنے ہوں گے، یوں عیسوی سال (۱۱۷-۳) = ۱۱۴ برآمد ہوئے۔ جدول ب میں سال ۱۷۲ اقبل ہجرت کی دائیں جانب عیسوی سال ۴۵۶ ہے، اس میں ۱۱۴ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۴۵۶ + ۱۱۴) = ۵۷۰ عیسوی جیولین برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۱۴ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی قعدہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۵۷۰ عیسوی کا میٹوئی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق سالوں کے گروپ ”۵۱۳-۶۲۲“ سے ہے حسب قواعد میٹوئی نمبر ۱۹ کے نیچے قمری تاریخ ۷ برآمد ہوگی، جس کے اوپر عودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا، پس یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی کو قمری تاریخ ذی قعدہ ۵۵۵ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۷ کو ۳۲ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ (۳۲-۷) = ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ تھی۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم کے مطابق یکم ذی الحجہ ۵۵۵ قبل ہجرت کو دن ہفتہ تھا اور دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کو بھی ہفتہ کا دن تھا، لہذا ہماری مذکورہ بالا استخراج درست ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ سال ۵۵۵ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لیے ہمیں عیسوی چال دائمی جدول (جدول نمبر ۴) سے مدد لینا ہوگی اور اس کی روشنی میں یہ چال معکوس سمت میں مرتب ہوگی، کیونکہ ذی الحجہ قمری سال کا آخری مہینہ ہوتا اور بقیہ قمری مہینے اس سے پہلے آئیں گے، لہذا معکوس سمت میں یہ چال یوں مرتب ہوگی:

یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۵۵۵ قبل ہجرت  
۱۳ اگست ۲۹ ستمبر ۱۲۸ اکتوبر ۲۷ نومبر ۲۶ دسمبر ۲۹ جنوری ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین

یکم محرم یکم صفر یکم رجب الاول یکم رجب الثانی یکم جمادی الاخری  
۱۳ اپریل ۴ مئی ۲ جون ۲ جولائی یکم اگست

اب مثلاً ہمیں ۸ رمضان المبارک ۵۵۵ قبل ہجرت کے بالمتقابل جیولین عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم رمضان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہے چونکہ (۷+۱) = ۸ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۲۸+۷-۴) = ۳۱ دن اکتوبر کے = ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں سال ۵۰ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں ۵۰ سے قریب ترین بڑا عدد دھجری سالوں میں ۱۷۲ ہے جس سے ۵۰ تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۲۲ برآمد ہوا۔ لیکن جدول د میں سال ۲۲ اسرے سے موجود ہی نہیں، لہذا ہم حسب قواعد ۵۰ قبل ہجرت کی بجائے اس سے پہلے کا سال جو منفی سمت میں ۱۵ قبل ہجرت ہے، لیں گے۔ اسے ۱۷۲ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ دھجری سال ۱۲۱ ہوئے۔ جدول د سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۱۲۱ دھجری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لیے ان سے تین سال کم کرنے ہوں گے یوں عیسوی سال ۱۱۸ حاصل ہوئے۔ جدول ب میں دھجری سال ۱۷۲ قبل ہجرت کے دائیں جانب عیسوی سال ۴۵۶ ہے اس میں ۱۱۸ جمع کرنے سے مطلوب عیسوی سال ۴۷۷ عیسوی جولین برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ہ میں ۱۱۸ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۴۷۷ عیسوی کا میٹونی نمبر ۴ ہے اور سال ۴۷۷ عیسوی کا تعلق سالوں کے گروپ "۲۰۹۲-۵۱۲" سے ہے۔ حسب قواعد جدول کے حصہ الف میں میٹونی نمبر ۴ کے تحت قمری تاریخ ۲۰ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی الحجہ ہی رہے گا، یعنی یکم جنوری ۴۷۷ عیسوی قمری تاریخ ۲۰ ذی الحجہ ۵۱ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۲۰ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ ۱۲ جنوری ۴۷۷ عیسوی جولین کو اگلے قمری مہینے محرم ۵۰ قبل ہجرت کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت = ۱۲ جنوری ۴۷۷ عیسوی جولین ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی دھجری تقویم کو دیکھنے سے یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت کا دن جمعرات برآمد ہوا، جبکہ دائمی عیسوی تقویم دیکھنے سے ۱۲ جنوری ۴۷۷ عیسوی جولین کا دن جمعرات ہوتا ہے، لہذا صحیح تاریخ ۱۱ جنوری ۴۷۷ عیسوی جولین ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ اب ہمیں سال ۵۰ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کے لیے عیسوی چال وائی جدول (جدول نمبر ۴) سے سیدھی سمت میں چال یوں برآمد ہوگی:

یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت	یکم صفر	یکم ربیع الاول	یکم ربیع الثانی	یکم جمادی الاوئی	یکم جمادی الاخری
۱۱ جنوری ۴۷۷ جولین	۹ فروری	۱۱ مارچ	۱۹ اپریل	۹ مئی	۷ جون
یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ
۷ جولائی	۱۵ اگست	۴ ستمبر	۱۳ اکتوبر	۲ نومبر	۲ دسمبر

چونکہ کیم محرم ۵۰ قبل ہجرت کو عیسوی تاریخ ۱۱ جنوری ۵۷۷ عیسوی جولین تھی، اس لیے اگر ہم عیسوی مہینوں اور تواریخ والی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو یہ چال ۵۱ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل ہوگی۔ عیسوی چال والی جدول بھی جدول نمبر ۴ میں انتہائی بائیں جانب جنوری کے خانے کے نیچے عمودی سمت میں ۱۱ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو اس کی دائیں جانب افقی سمت میں جو چال دی گئی ہے اس کی روشنی میں یہ معکوس سمت والی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم شعبان کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ ۵۱ قبل ہجرت کیم محرم ۵۰ قبل ہجرت  
 ۱۱۶ اگست ۱۵ ستمبر ۱۱۴ اکتوبر ۱۳ نومبر ۱۲ دسمبر ۵۷۷ء ۱۱ جنوری ۵۷۷ء جولین  
 کیم محرم کیم صفر کیم بیچ لاول کیم بیچ الثانی کیم جمادی الاولیٰ کیم جمادی الاخریٰ کیم رجب  
 ۲۲ جنوری ۲۰ فروری ۲۲ مارچ ۲۰ اپریل ۲۰ مئی ۱۸ جون ۱۸ جولائی  
 اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے مطابق مذکورہ تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے، اس میں  
 ایک دن سے زیادہ کا فرق نہیں ہونا چاہیے مثلاً ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی = (۳۰۷ تقسیم ۳۶۵) + ۵۶۹ =  
 ۵۶۹ء ۸۴۱۰۹ (۵۶۹ء ۸۴۱۰۹ تقسیم ۳۶۵) = ۲۳۔۶۷۷ (۶۳۶۶۷۷۷) = ۳۱۴۱۹۔۵۵۶ (۳۱۴۱۹-۱۲X) =  
 ۲۸۔۴۷۷۷۷ (۳-۱۲) = ۹ = رمضان (۲۸-۴۷۷۷۷X) = ۵ + ۳ = ۷ = رمضان المبارک  
 ۵۵ قبل ہجرت۔ اور مثلاً کیم محرم ۵۰ قبل ہجرت = (۵۰-۲۰۳X) + (۲۲۶۵۳۹۷) =  
 ۲۹۵۰۶۹۵ (۲۹۵۰۶۹۵+۳۶۵X) = ۱۷۷۲ = ۱۱ جنوری ۵۷۷ عیسوی جولین۔

### جدول نمبر ۹۔ (الف)

قبل مسیح عیسوی سالوں کی قبل ہجرت قمری سالوں کے بالمتقابل میٹونی توحیلی جدول  
 (قبل مسیح ۲۸۲۵ تا قبل مسیح ۶۳۲ قبل ہجرت تا ۵۸۱۰ قبل ہجرت)

تقریباً تاریخ	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	میٹونی نمبر
	۱۲	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۱۳-۱
	۱۵	۲۹	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۱	۱۲	۲۳	۴	۳۷-۱۱۳
	۱۳	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۳	۷۲۷-۱۱۸
	۱۳	۲۳	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۲	۱۰۲۵-۷۲۳
	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۱	۱۳۲۹-۱۰۲۶
	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۲۳۳-۱۳۳۰
	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۱۹۳۷-۱۲۳۳
	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۲۳۷۱-۱۹۳۸

تاریخ	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۳	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۳	۱۴	۲۳	۵	۱۶	۲۷	۲۵۲۵-۲۲۲۴
	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۲	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۱	۱۱	۲۲	۴	۱۵	۲۶	۲۸۲۹-۲۵۲۴
	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۱	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۳۰	۱۰	۲۱	۳	۱۴	۲۵	۳۱۵۳-۲۸۵۰
	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۹	۹	۲۰	۲	۱۳	۲۴	۳۲۵۷-۳۱۵۳
	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۸	۸	۱۹	۱	۱۲	۲۳	۳۷۶۱-۳۳۵۸
	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۳۰	۱۱	۲۲	۳۶۶۵-۳۷۶۲
	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۹	۱۰	۲۱	۳۳۶۹-۳۶۶۶
	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۸	۹	۲۰	۳۵۲۱-۳۳۷۰
	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۳۸۲۵-۳۵۲۴

اگر مندرجہ بالا قمری تواریخ میں اوپر کی عمودی سمت میں کئی بھی "۲" تاریخ آجائے تو نیچے کے خانوں کی تمام قمری تواریخ کے لئے ساتھ قمری مہینہ لیا جائیگا۔ کیونکہ نیچے عمودی سمت میں یہ تواریخ گھٹتی چلی گئی ہیں۔ چنانچہ اس طرح اگر ساتھ قمری مہینہ ذی الحجہ کا آجائے تو قبل ہجرت سالوں میں ایک سال بڑھ جائے گا۔

(د)		(ج)		(ب)	
قبل مسیح	باقی ماند چل سالوں میں ہجرت سال	قبل ہجرت سالوں میں اضافہ	باقی ماند چل مسیح عیسوی سال	قبل ہجرت سال	قبل مسیح سال
X	۱۲-۰	X	۱۲-۰	۶۳۱	۶۳۱
۱	۱۳-۱۲	۱	۱۳-۱۲	۸۷۶	۲۲۸
۲	۱۴-۱۳	۲	۱۴-۱۳	۱۱۱۱	۳۵۶
۳	۱۵-۱۴	۳	۱۵-۱۴	۱۳۴۶	۴۸۴
۴	۱۶-۱۵	۴	۱۶-۱۵	۱۵۸۱	۶۱۲
۵	۱۷-۱۶	۵	۱۷-۱۶	۱۸۱۶	۷۴۰
۶	۱۸-۱۷	۶	۱۸-۱۷	۲۰۵۱	۸۶۸
۷	۱۹-۱۸	۷	۱۹-۱۸	۲۲۸۶	۹۹۶
				۲۵۲۱	۱۱۲۴
				۲۷۵۶	۱۲۵۲
				۲۹۹۱	۱۳۸۰
				۳۲۲۶	۱۵۰۸
				۳۴۶۱	۱۶۳۶
				۳۶۹۶	۱۷۶۴
				۳۹۳۱	۱۸۹۲
				۴۱۶۶	۲۰۲۰
				۴۴۰۱	۲۱۴۸
				۴۶۳۶	۲۲۷۶
				۴۸۷۱	۲۴۰۴
				۵۱۰۶	۲۵۳۲
				۵۳۴۱	۲۶۶۰
				۵۵۷۶	۲۷۸۸

## جدول نمبر ۹۔ (ھ)

باقی ماندہ قبل مسخ سالوں کے بالتقابل ہجری میں

ذی الحجہ	۲۰۸	۱۷۶	۱۲۳	۱۱۰	۷۸	۴۵	۱۳	x
	۲۰۹	۱۷۷	۱۲۴	۱۱۱	۷۹	۴۶	۱۴	x
	۲۱۰	x	۱۲۵	۱۱۲	۸۰	۴۷	x	x
ذی قعدہ	۲۱۱	۱۷۸	۱۲۶	۱۱۳	۸۱	۴۸	۱۵	x
	۲۱۲	۱۷۹	۱۲۷	۱۱۴	۸۲	۴۹	۱۶	x
	۲۱۳	۱۸۰	x	۱۱۵	x	۵۰	۱۷	x
شوال	۲۱۴	۱۸۱	۱۲۸	۱۱۶	۸۳	۵۱	۱۸	x
	۲۱۵	۱۸۲	۱۲۹	۱۱۷	۸۴	۵۲	۱۹	x
	x	۱۸۳	۱۳۰	۱۱۸	۸۵	x	۲۰	x
رمضان	۲۱۶	۱۸۴	۱۳۱	۱۱۹	۸۶	۵۳	۲۱	x
	۲۱۷	۱۸۵	۱۳۲	۱۲۰	۸۷	۵۴	۲۲	x
	۲۱۸	x	۱۳۳	x	۸۸	۵۵	۲۳	x
شعبان	۲۱۹	۱۸۶	۱۳۴	۱۲۱	۸۹	۵۶	۲۴	x
	۲۲۰	۱۸۷	۱۳۵	۱۲۲	۹۰	۵۷	۲۵	x
	۲۲۱	۱۸۸	۱۳۶	۱۲۳	x	۵۸	x	x
رجب	۲۲۲	۱۸۹	۱۳۷	۱۲۴	۹۱	۵۹	۲۶	x
	۲۲۳	۱۹۰	۱۳۸	۱۲۵	۹۲	۶۰	۲۷	x
	x	۱۹۱	x	۱۲۶	۹۳	۶۱	۲۸	x
جمادی الاخریٰ	۲۲۴	۱۹۲	۱۳۹	۱۲۷	۹۴	۶۲	۲۹	x
	۲۲۵	۱۹۳	۱۴۰	۱۲۸	۹۵	۶۳	۳۰	x
	۲۲۶	۱۹۴	۱۴۱	x	۹۶	x	۳۱	x
جمادی الاولیٰ	۲۲۷	۱۹۵	۱۴۲	۱۲۹	۹۷	۶۴	۳۲	x
	x	۱۹۶	۱۴۳	۱۳۰	۹۸	۶۵	۳۳	صفر
	x	x	۱۴۴	۱۳۱	۹۹	۶۶	x	۱
ربیع الثانی	x	۱۹۷	۱۴۵	۱۳۲	۱۰۰	۶۷	۳۴	۲
	x	۱۹۸	۱۴۶	۱۳۳	۱۰۱	۶۸	۳۵	۳
	x	۱۹۹	x	۱۳۴	x	۶۹	۳۶	۴
ربیع الاول	x	۲۰۰	۱۴۷	۱۳۵	۱۰۲	۷۰	۳۷	۵
	x	۲۰۱	۱۴۸	۱۳۶	۱۰۳	۷۱	۳۸	۶
	x	۲۰۲	۱۴۹	۱۳۷	۱۰۴	x	۳۹	x
صفر	x	۲۰۳	۱۵۰	۱۳۸	۱۰۵	۷۲	۴۰	۷
	x	۲۰۴	۱۵۱	۱۳۹	۱۰۶	۷۳	۴۱	۸
	x	x	۱۵۲	x	۱۰۷	۷۴	۴۲	۹
محرم	x	۲۰۵	۱۵۳	۱۴۰	۱۰۸	۷۵	۴۳	۱۰
	x	۲۰۶	۱۵۴	۱۴۱	۱۰۹	۷۶	۴۴	۱۱
	x	۲۰۷	۱۵۵	۱۴۲	x	۷۷	x	۱۲

## تفہیم بذریعہ مثلہ

زیر نظر جدول قبل مسیح سے ۳۸۵۲ قبل مسیح سالوں کی یکم جنوری کے بالمتقابل قبل ہجرت سالوں کی قمری تواریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کی تیاری اور اس سے استفادہ کا طریقہ وہی ہے جو گریگورین عیسوی سالوں وانی جدول (جدول نمبر ۲) کا ہے۔ اس جدول میں بھی جدول نمبر ۲ کی طرح قمری تواریخ میں نیچے عمودی سمت میں بتدریج ایک دن کی کمی ہو رہی ہے لہذا قواعد کے مطابق جقمری تاریخ برآمد ہوگا اس سے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ آ۱۰ جائے تو اس سے نچلے متعلقہ خانوں کی تمام قمری تواریخ کے لیے برآمد شدہ قمری مہینے سے پہلے کا مہینہ لیا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۳۷۶۱ قبل مسیح کے بالمتقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کا میٹونی نمبر (۳۷۶۱ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۸ ہے اور اس سال کا تعلق جدول الف کی بائیں جانب دیئے گئے قبل مسیح سالوں کے گروپ '۳۷۶۱-۳۴۵۸' سے ہے۔ حسب قواعد اس گروپ کے بالمتقابل میٹونی نمبر ۱۸ کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ برآمد ہوگی۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ب کے دائیں جانب دیئے گئے عیسوی سالوں میں ۳۷۶۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۶۲۸ ہے جسے ۳۷۶۱ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ عیسوی سال (۳۶۲۸-۳۷۶۱) = ۱۱۳ برآمد ہوئے۔ جدول ہ میں ۱۱۳ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی قعدہ ہے۔ اور ہم نے قمری تاریخ ۱۵ برآمد کی تھی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ '۱۰' نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا ورنہ اس سے پہلے کا یعنی شوال کا مہینہ لیا جاتا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۱۱۳ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں لانے کے لیے ان میں چار سال بڑھانے ہوں گے، یوں قبل ہجرت سال (۱۱۳+۴) = ۱۱۷ ہوئے۔ جدول ب میں قبل مسیح سال ۳۶۲۸ کے بالمتقابل بائیں جانب قبل ہجرت سال ۴۴۰۸ ہے اس میں ۱۱۷ جمع کرنے سے مطلوب قبل ہجرت سال (۴۴۰۸+۱۱۷) = ۴۵۲۵ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۳۷۶۱ قبل مسیح قمری تاریخ ۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۴ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کے بقیہ مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمتقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لیے قمری چال وانی جدول (جدول نمبر ۳) کی طرف رجوع کرنا ہوگا اس جدول کی روشنی میں سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:



کیم جنوری ۶۱ ۳۷ قبل مسیح کیم فروری کیم مارچ کیم اپریل کیم مئی  
 ۱۵ اذی قعدہ ۳۵۱۸ قبل ہجرت ۱۶ اذی الحجہ ۱۵ احرم ۳۵۱۷ قبل ہجرت ۱۶ صفر ۱۷ ربیع الاول  
 کیم جون کیم جولائی کیم اگست کیم ستمبر کیم اکتوبر کیم نومبر کیم دسمبر  
 ۱۸ ربیع الثانی ۱۹ جمادی الاولیٰ ۲۰ جمادی الاخریٰ ۲۲ رجب ۲۲ شعبان ۲۳ رمضان ۲۴ شوال  
 اب مثلاً ہمیں ۱۷ اکتوبر ۳۷ قبل مسیح کے بالتقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے اوپر کیم  
 اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت دی گئی ہے چونکہ  $6+1=7$  ہے، لہذا مطلوب قمری  
 تاریخ  $(22 \text{ شعبان} + 6) = 28$  شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ پانچواں مرحلہ۔ قبل مسیح دائمی عیسوی  
 تقویم اور دائمی ہجری تقویم سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ مذکورہ قبل مسیح اور قبل ہجرت تاریخ کو سمجھنا اور ان کا  
 لہذا ہماری تخریج درست ہے۔ قبل ہجرت سالوں کے لیے بھی دائمی ہجری تقویم وہی ہے جو مثبت ہجری  
 سالوں کی دائمی ہجری تقویم (جدول نمبر ۶) ہے اور وہیں قبل ہجرت سالوں کی قمری تاریخ کا دن معلوم  
 کرنے کا طریقہ اور مثالیں بھی مذکور ہیں۔ قبل مسیح سالوں کے لیے دائمی تقویم (جدول نمبر ۱۰) آئندہ  
 صفحات میں دی گئی ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں سال ۳۵۱۷ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالتقابل متعلقہ قبل  
 مسیح سال کے مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں قبل ہجرت سالوں میں  
 سے ۳۵۱۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۳۰۱ ہے، جسے ۳۵۱۷ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ قبل ہجرت  
 سال  $(4301 - 3517) = 784$  سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۱۶ ہجری سالوں کو عیسوی  
 سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے ہوں گے یوں قبل مسیح سال  $(784 - 116) = 668$  سال  
 ہوئے۔ جدول ب میں قبل ہجرت سال ۴۳۰۱ کے بالتقابل دائیں جانب قبل مسیح سال ۳۶۳۸ ہے اس  
 میں ۱۱۲ جمع کرنے سے مطلوب قبل مسیح سال  $(668 + 3638) = 4306$  قبل مسیح برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔  
 جدول ”ھ“ میں ۱۱۲ کے بالتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۳۷۶۰ قبل مسیح کا  
 میٹونی نمبر ۱ ہے اور اس سال کا تعلق قبل مسیح سالوں کے گروپ ”۳۷۶۱-۳۲۵۸“ سے ہے۔ حسب  
 قواعد اس گروپ کی افقی سیدھ میں میٹونی نمبر ۱ کے نیچے عمودی سمت میں قمری تاریخ ۲۶ برآمد ہوگی جس  
 کے اوپر عمودی سمت میں ایک جگہ قمری تاریخ ”۲“ موجود ہے، لہذا مہینہ ذی الحجہ کی بجائے ذی قعدہ کا لیا

جائے گا۔ پس یکم جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۲۶ ذی قعدہ ۴۵۱۷ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۲۶ کو ۳۲۶ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲۶-۲۶) = ۶ جنوری کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی الحجہ ۴۵۱۷ قبل ہجرت = ۶ جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ چونکہ ذی الحجہ قمری سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے، لہذا سال ۴۵۱۷ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قبل مسیح عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال سکوس ست میں ہوگی جو عیسوی چال وانی جدول (جدول نمبر ۴) کی روشنی میں یوں مرتب ہوگی:

یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ	۴۵۱۷ قبل ہجرت
۱۱ اگست	۱۰ ستمبر	۱۹ اکتوبر	۸ نومبر	۷ دسمبر	۶ جنوری	۳۷۶۰ قبل مسیح
یکم محرم	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادی الاولى	یکم جمادی الاخری	
۱۵ فروری	۱۷ مارچ	۱۵ اپریل	۱۵ مئی	۱۳ جون	۱۳ جولائی	

اب مثلاً ہمیں ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے اور یکم شعبان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۰ ستمبر ۳۷۶۱ قبل مسیح ہے۔ چونکہ ۲۸ = (۲۷ + ۱) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۰ ستمبر + ۲۷ = ۳۰ دن ستمبر کے) = ۱۷ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح برآمد ہوئی۔ چھٹا مرحلہ۔ دہائی جہری تقویم اور دہائی عیسوی تقویم سے مذکورہ بالا قبل ہجرت اور قبل مسیح تاریخ کا دن سمجھو اور آدہ ہوتا ہے، لہذا ہماری تخریج درست ہے۔ اسی تاریخ سے یہودیوں کے عبرانی سال کا آغاز ہوا تھا یعنی یکم تشریٰ اظہیرہ کو قبل مسیح تاریخ ۱۷ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح اور قبل ہجرت تاریخ ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت تھی اور دن سوموار تھا۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۱۰۵۷ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل متعلقہ قبل مسیح سال کے مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں دیئے گئے قبل ہجرت سالوں میں ۱۰۵۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۸۷۶ ہے جسے ۱۰۵۷ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ قبل ہجرت سال (۱۰۵۷ - ۸۷۶) = ۱۸۱ برآمد ہوئے۔ جدول "ذ" میں ۱۸۱ سرے سے موجود ہی نہیں لہذا ہم ۱۰۵۷ قبل ہجرت سے پہلے کا سال یعنی منفی سمت کا پہلے کا سال بالفاظ دیگر سال ۱۰۵۸ قبل ہجرت لیں گے اس سے ۸۷۶ تفریق کرنے سے باقی ماندہ قبل ہجرت سال (۱۰۵۸ - ۸۷۶) = ۱۸۲ جہری سال برآمد ہوئے۔ جدول د سے معلوم ہوا کہ ۱۸۲ جہری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان میں سے چھ سال کم کرنے ہوں گے یوں قبل مسیح عیسوی سال (۱۸۲ - ۶) = ۱۷۶ حاصل ہوئے، جدول ب میں سال ۱۷۶ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح سال ۲۲۸ ہے اس میں ۱۷۶ جمع کرنے سے مطلوبہ قبل مسیح سال (۲۲۸)

۱۷۶+ = ۳۰۳ قبل مسیح برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۶۱ کے بالقابل افتی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۳۰۳ قبل مسیح کا مبطونی نمبر ۵ ہے اور اس سال کا تعلق جدول الف کے دائیں جانب دیئے گئے قبل مسیح سالوں کے گروپ ”۱۱۳-۳۱۷“ سے ہے حسب قواعد اس گروپ کے خانے کی افتی سیدھ میں مبطونی نمبر کے نیچے عمودی سیدھ میں قمری تاریخ ۱۹ برآمد ہوئی، جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۲“ نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی الحجہ ہی رہے گا، پس یکم جنوری ۳۰۳ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۱۹ ذی الحجہ ۱۰۵۸ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۱۹ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۱۹-۳۲) = ۱۳ جنوری کو اگلے قمری مہینے محرم کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت = ۱۳ جنوری ۳۰۳ قبل مسیح ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت کا دن منگل اور دائمی عیسوی تقویم سے ۱۳ جنوری ۳۰۳ قبل مسیح کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہذا صحیح تاریخ ۱۲ جنوری ۳۰۳ قبل مسیح ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ سال ۱۰۵۷ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالقابل عیسوی تواریخ کی چال وانی جدول (جدول نمبر ۴) سے سیدھی سمت میں عیسوی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت یکم صفر یکم ربیع الاول یکم ربیع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ  
 ۱۲ جنوری ۳۰۳ قبل مسیح ۱۱ فروری ۱۲ مارچ ۱۰ اپریل ۱۰ مئی ۸ جون

یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ  
 ۸ جولائی ۱۶ اگست ۵ ستمبر ۱۳ اکتوبر ۳ نومبر ۲ دسمبر

چونکہ یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت کو عیسوی تاریخ ۱۲ جنوری ۳۰۳ قبل مسیح تھی اس لیے اگر عیسوی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو اس سے سال ۱۰۵۸ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کر سکتے ہیں۔ عیسوی چال وانی جدول (جدول نمبر ۴) کے بائیں جانب آخری خانے میں جنوری کے نیچے ۱۲ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں چال یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۱۰۵۸ قبل ہجرت یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت  
 ۱۷ اگست ۱۶ ستمبر ۱۵ اکتوبر ۱۳ نومبر ۱۳ دسمبر ۳۰۵ قبل مسیح ۱۲ جنوری ۳۰۳ قبل مسیح  
 یکم محرم یکم صفر یکم ربیع الاول یکم ربیع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ یکم رجب  
 ۲۳ جنوری ۲۱ فروری ۲۳ مارچ ۲۱ اپریل ۲۱ مئی ۱۹ جون ۱۹ جولائی



### جدول نمبر ۱۰۔ (ب)

۱	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر
۲	جنوری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر
۳	جنوری اکتوبر	جنوری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر
۴	جنوری اکتوبر	جنوری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر
۵	فروری مارچ نومبر	جنوری اکتوبر	جنوری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر
۶	فروری اپریل جولائی	فروری اکتوبر	جنوری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اکتوبر
۷	فروری اکتوبر	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	جنوری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل جولائی	اگست	فروری اپریل جولائی	جنوری اکتوبر

تواریخ

۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	بنت	آوار	سووار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	آوار	سووار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	بنت
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	سووار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	بنت	آوار
۴	۱۱	۱۸	۲۵	X	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	بنت	آوار	سووار
۵	۱۲	۱۹	۲۶	X	بدھ	جمعرات	جمعہ	بنت	آوار	سووار	منگل
۶	۱۳	۲۰	۲۷	X	جمعرات	جمعہ	بنت	آوار	سووار	منگل	بدھ
۷	۱۴	۲۱	۲۸	X	جمعہ	بنت	آوار	سووار	منگل	بدھ	جمعرات

### تفہیم بذریعہ مثلہ

اس تقویم سے استفادہ کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو مثبت سمت کے عیسوی سالوں کی دائمی تقویم (جدول نمبر) کے مباحث میں مذکور ہو چکا ہے۔

(۱) مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح کا دن مطلوب ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف کے بالائی حصے میں سال ۶۱ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیں رکھیں اور جدول کے دائیں نچلے حصے میں دیئے گئے قبل مسیح صدیوں کے اعداد میں سے عدد ۳۷۱ والے خانے میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیں رکھیں اور انہیں افقی و عمودی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر سال ۳۷۱ قبل مسیح کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۴ ملے گا۔ اب جدول کے حصہ ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۴ کی بائیں افقی سمت میں اکتوبر کے مہینے کے خانے میں اپنے دائیں

باتھ کی اور اسی جدول کے نچلے دائیں حصے میں دی گئی تواریخ میں سے ۲۷ تاریخ کے خانے میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور دائیں انٹی و عمودی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر ۱۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح کا دن سو مورا برآ مد ہوگا۔

## مزید وضاحت (ریاضی دان حضرات کے لئے)

جیسا کہ قبل ازیں بارہا مذکور ہو چکا ہے جیولین عیسوی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵.۲۵ دن ہوتی ہے اور جو عیسوی سال چار پر پورا تقسیم ہو جائے وہ لیپ کا سال کہلاتا ہے جس میں فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے جبکہ عام سالوں میں فروری ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔ لیپ کے سال کی مدت ۳۶۶ دن اور عام عیسوی سال کی مدت ۳۶۵ دن ہوتی ہے۔ قبل مسیح عیسوی تقویم کے لیے بھی یہی اصول کا فرما ہے، لہذا یہ تقویم بھی مثبت سمت کی جیولین عیسوی تقویم کے مطابق ہی ہوتی ہے۔ سال قبل مسیح لیپ کا سال ہے اور ادھر مثبت سمت میں ۴ عیسوی جیولین بھی لیپ کا سال ہے یوں آٹھ سالوں میں لیپ کے دو سال ہی رہے، لہذا عیسوی سالوں کے مجموعی ایام کی تعداد و خلل پذیر نہیں ہوتی۔ زیر نظر دائمی عیسوی تقویم اسی کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ قبل مسیح عیسوی تقویم میں ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے اگر اہل بیت کے جیولین ڈے کو ٹیوٹھ رکھا جائے تو لیپ کے سالوں کی جگہ بدل جانے سے اس طریقے میں مذکورہ بالا طریقے سے برآ مد ہونے والے ایام ہفتہ میں ایک دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ جیولین ڈے کا آغاز یکم جنوری ۱۳ قبل مسیح بروز منگل سے کیا جاتا ہے لیکن اس میں عیسوی سالوں اور زمینوں کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ صرف جیولین ڈے معلوم کیا جاتا ہے لہذا جیولین ڈے تقویمی مقاصد کے لیے مستعمل نہیں اسی لیے ہم نے زیر نظر قبل مسیح دائمی تقویم میں جیولین ڈے کو ٹیوٹھ نہیں رکھا ہے۔

اہل بیت اپنے مقاصد کے لیے متعلقہ عیسوی تاریخ کے بالمتقابل جیولین ڈے نمبر معلوم کرتے ہیں جیولین عیسوی تقویم میں اس کا طریقہ یہ ہے کہ عیسوی سال میں ۱۳۷۱ سال جمع کر لیے جائیں اور دنوں کی تعداد حسب قواعد معلوم کرنی جائے، مثلاً ہمیں ۲۱ نومبر ۱۵۶۸ عیسوی جیولین کا جیولین ڈے نمبر مطلوب ہے۔ سال ۱۵۶۸ میں ۱۳۷۱ جمع کرنے سے سالوں کی تعداد ۲۲۸۱ سال ہوتی۔ ان کے (۲۲۸۰)  $(۳۶۵ \times ۲۲۸۱) = ۲۲۹۳۷۷۰$  دن برآ مد ہوئے۔ اب ان میں ۲۱ نومبر تک کے ۳۶۵ دن بھی جمع کیے تو مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ۲۲۹۳۰۹۵ برآ مد ہوا۔

گرگورین عیسوی سالوں کی کسی تاریخ کے بالقابل جیولین ڈے نمبر معلوم کرنا ہو تو پہلے گرگورین تقویم کو جیولین تقویم میں تبدیل کیا جائے، اس کے بعد جیولین ڈے نمبر معلوم کرنے کے لیے مذکورہ بالا عمل کیا جائے۔ مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۹۶۸ عیسوی گرگورین کے بالقابل جیولین ڈے نمبر مطلوب ہے مذکورہ گرگورین تاریخ کو جیولین تقویم میں لانے سے تاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۷ عیسوی جیولین برآمد ہوتی اب ۱۹۶۷ میں ۲۷۱۳ سال جمع کرنے سے ۶۶۸۰ سال حاصل ہوئے، یعنی زیر نظر مثال میں ۶۶۷۹ سال پورے ہو کر سال ۶۶۸۰ء ہوا ہے۔ کل دن (۶۶۷۹ X ۲۵ + ۳۶۵) کا حاصل ضرب بحذف کسر + ۱۹ دسمبر ۶۶۸۰ تک کے (۳۵۴ دن) = ۲۳۳۹۸۵۸ برآمد ہوئے، یہی مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ہے، چونکہ چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لہذا اسے لپ کا سال سمجھا جائے گا۔ اور مثلاً ہم ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۶ عیسوی گرگورین کا جیولین ڈے نمبر معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اسے جیولین تقویم میں بدلنے سے تاریخ ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۶ عیسوی جیولین بنی۔ سال ۲۰۰۶ میں ۴۷۱۳ سال جمع کئے تو زیر نظر سال میں ہواں سال ۶۷۱۹ برآمد ہوا۔ کل دن (۶۷۱۸ X ۲۵ + ۳۶۵) کا حاصل ضرب بحذف کسر + ۱۲ اکتوبر ۶۷۱۹ تک کے (۲۷۵ دن) = ۲۳۵۴۰۲۳ حاصل ہوئے یہی مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۹۳۳ عیسوی گرگورین کا جیولین ڈے نمبر درکار ہے۔ اسے جیولین تقویم میں بدلنے سے تاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۳ عیسوی جیولین بنی۔ سال ۱۹۳۳ + ۴۷۱۳ = ۶۶۴۶ سال (۶۶۴۵ X ۲۵ + ۳۶۵) کا حاصل ضرب بحذف کسر + ۱۹ دسمبر ۶۶۴۶ تک کے (۳۵۳ دن) = ۲۳۲۷۷۳۹ برس یہی مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ہے۔

### جدول نمبر ۱۱۔ (الف)

جدول ایام الاحلہ برائے سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ عیسوی تا ۲۰۳۳ عیسوی

مطلوبی نمبر	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری	یکم ماہ قری
۱	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۲	۱۱	۹	۱۱	۹	۹	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۳۱۲
۳	۳۰	۲۸	۳۰	۲۸	۲۸	۲۶	۲۶	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۴	۱۹	۱۷	۱۹	۱۷	۱۷	۱۵	۱۵	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹

٢٨	٢٩	٣١	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
١٢	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠
٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧
٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	١	٢	٣	٤
١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
٣١	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣
١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	١
٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١
٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	١	٢	٣	٤	٥	٦
١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠
٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨
٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	١	٢	٣	٤	٥

لیپ کے سالوں میں جنوری کی ٢٣ ریح سے ٢٣٠ ریح تک کی چالوں میں فردی کے مہینے کی تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا مذکورہ بالا تواریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تواریخ سے ایک دن اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔

### جدول نمبر ١١۔ (ب)

عیسوی سالوں کے درج ذیل گروپس کے لئے مذکورہ بالا عیسوی تواریخ میں اضافے کی جدول

عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ
٢٢٨٠٤٢٠٣٣	ادن	٣٢١١٤٢٩٨٣	ادن ٥	٣٠٠٠٤٣٩١٥	ادن ٩
٢٥٠٨٤٢٢٨١	ادن ٢	٣٢٣٩٤٣٢٢٢	ادن ٦	X	X
٢٤٣٦٤٢٥٠٩	ادن ٣	٣٦٨٦٤٣٢٢٠	ادن ٧	X	X
٢٩٨٣٤٢٤٣٤	ادن ٣	٣٩١٣٤٣٦٨٤	ادن ٨	X	X

اگر دنوں کی میزان متعلقہ عیسوی مہینے کے دنوں کی تعداد سے بڑھ جائے تو اگلے عیسوی مہینے کے دن شمار میں لائیں۔



## تفہیم بذریعہ مثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۱۱) عیسوی سالوں کے جنوری سے دسمبر تک کے مہینوں کی ان تواریخ کو ظاہر کرتی ہے جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی پہلی تاریخ برآمد ہوتی ہے اس لیے اس جدول کو جدول ایام الاحلہ کا نام دیا گیا ہے۔

(۱) مثلاً ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سال ۲۰۰۷ عیسوی کے مہینوں کی کون سی تواریخ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔ سال ۲۰۰۷ عیسوی کا میطونی نمبر (۲۰۰۷ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۲ ہے۔ اب جدول کے حصہ الف میں دائیں جانب عمودی سمت میں دہیے گئے میطونی نمبرات میں سے میطونی نمبر ۱۲ دیکھیں تو اس کے بالمقابل بائیں جانب افقی سمت میں مطلوبہ تاریخ یوں ملیں گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری  
 ۲۱ جنوری ۱۹ فروری ۲۱ مارچ ۱۹ اپریل ۱۹ مئی ۱۷ جون ۱۷ جولائی  
 کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری  
 ۱۵ اگست ۱۳ ستمبر ۱۳ اکتوبر ۱۲ نومبر ۱۱ دسمبر

جدول ہذا کے حصہ الف میں ایام الاحلہ کے بالمقابل عیسوی تواریخ کی جال سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ سے ۲۰۳۳ عیسوی تک کے لیے ہے۔ بعد کے سالوں کے لیے جدول کے حصہ ب میں سالوں کے گروپ دیے گئے ہیں۔ ہر گروپ کے لیے جدول الف والی عیسوی تواریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کا اضافہ ہوگا۔

(۲) مثلاً ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی کونسی تواریخ کے بالمقابل قمری مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔ جدول ب میں سال ۴۰۰۰ عیسوی کا تعلق سالوں کے گروپ "۳۹۱۵-۴۰۰۰" سے ہے۔ اس گروپ کے لیے جدول الف میں مذکور عیسوی تواریخ میں ۹ دن کا اضافہ ہوگا۔ سال ۴۰۰۰ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۰ ہے۔ جدول الف میں میطونی نمبر ۱۰ کے بالمقابل بائیں جانب افقی سمت میں دی گئی عیسوی تواریخ میں ۹ دنوں کا اضافہ سے یہ تواریخ یوں مرتب ہوں گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری



٢	٣	٤	٥	٦	٨	٨	١٠	١٠	١٢	١٠	١٢	١٣
٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٤	٢٤	٢٩	٢٩	٣١	X	٣١	١٥
١٠	١١	١٢	١٣	١٣	١٦	١٦	١٨	١٨	٢٠	١٨	٢٠	١٦
٢٩	٣٠	٣١	٢	٣	٥	٥	٤	٤	٩	٤	٩	١٤
١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٢	٢٢	٢٦	٢٦	٢٨	٢٦	٢٨	١٨
٤	٨	٩	١٠	١١	١٣	١٣	١٥	١٥	١٤	١٥	١٤	١٩

لیپ کے سالوں میں جنوری کی ٢٣ تا ریح سے ٣٠ تا ریح تک وانی عیسوی تواریخ کی چال میں فروری کے مہینے کی تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا۔ مذکورہ بالا تواریخ تقریباً ہیں۔ حقیقی تواریخ سے بعض اوقات ایک اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔

### جدول ١٢۔ (ب)

عیسوی سالوں کے درج ذیل گروپس کیلئے مذکورہ عیسوی تواریخ میں اضافے کی جدول

عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ
٢٢٨٠٤٢٠٣٣	دن ١	٣٢١١٤٢٩٨٣	دن ٥	٣٠٠٠٤٣٩١٥	دن ٩
٢٥٠٩٤٢٢٨١	دن ٢	٣٢٣٩٤٣٢١٢	دن ٦	X	X
٢٤٣٦٤٢٥١٠	دن ٣	٣٢٦٨٦٣٢٣٠	دن ٤	X	X
٢٩٨٣٤٢٤٣٤	دن ٣	٣٩١٣٤٣٦٨٤	دن ٨	X	X

اگر دنوں کی میزان متعلقہ عیسوی مہینے کے دنوں کی تعداد سے بڑھ جائے تو متعلقہ عیسوی مہینے کے دن نکال کر اگلے عیسوی مہینے کے دن شمار کریں۔

### تفہیم بذریعہ مثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ١٢) عیسوی سالوں کے مہینوں کی ان تواریخ کو ظاہر کرتی ہے جن کے بالمتقابل قمری مہینوں کی چودہ تاریخ بنتی ہے۔ چودہویں رات کا چاند بدر کامل کہلاتا ہے، اس لیے اس جدول کا نام جدول ایام البدر رکھا گیا ہے، جدول ہذا اور سابقہ جدول ایام الاحد (جدول نمبر ١١) کے

سلسلے میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ قمری تقویم میں اگلی تاریخ اور اگلے دن کا آغاز سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ہوتا ہے جبکہ گریگورین عیسوی تقویم میں اگلی تاریخ اور اگلے دن کا آغاز رات بارہ بجے کے بعد ہوتا ہے۔ ایام الاحلہ اور ایام البدور کے بالمقابل عیسوی تواریخ کی یہ جدول اس تاریخ کے اعتبار سے ہیں جو رات بارہ بجے کے بعد شروع ہوتی ہو ورنہ اگر سورج کے غروب ہونے کے وقت کو ملحوظ رکھا جائے تو ان عیسوی تواریخ سے ایک تاریخ کم کرنی ہوگی۔

(۱) مثلاً ہمیں سال ۲۰۱۸ عیسوی کے مہینوں کی وہ تواریخ مطلوب ہیں جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی تاریخ ۱۴ ہوگی۔ سال ۲۰۱۸ عیسوی کا میٹونی نمبر (۲۰۱۸ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۴ ہے۔ جدول کے حصہ الف میں دائیں جانب عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے میٹونی نمبر دیے گئے ہیں جن کی بائیں افقی سمت میں متعلقہ عیسوی تواریخ مذکور ہیں میٹونی نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والے عیسوی سالوں کے مہینوں کی عیسوی تواریخ کی جدول یوں دی گئی ہے:

بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل
۲ جنوری	۱۴ فروری	۲۴ مارچ	۱۱ اپریل	۳۰ اپریل	۳۰ مئی	۲۸ جون
بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل
۲۸ جولائی	۱۲ اگست	۲۵ ستمبر	۱۴ اکتوبر	۲۳ نومبر	۲۲ دسمبر	

قمری مہینوں کی چودہ تاریخ (بد رکامل) کے بالمقابل عیسوی تواریخ جو جدول کے حصہ الف میں دی گئی ہیں وہ سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ء سے ۲۰۳۳ عیسوی تک کے لیے ہیں۔ بعد کے سالوں کے لیے جدول کے حصہ ب میں عیسوی سالوں کے گروپ دیے گئے ہیں۔ ہر گروپ کے لیے جدول الف میں دی گئی عیسوی تواریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کا اضافہ ہوگا۔

(۲) مثلاً سال ۳۹۹۴ عیسوی کے مہینوں کی وہ تواریخ مطلوب ہیں جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی چودہ تاریخ ہوگی۔ سال ۳۹۹۴ عیسوی کا میٹونی نمبر بھی ۴ ہے اور اس سال کا تعلق جدول ب میں دیے گئے سالوں کے گروپ "۳۹۱۵-۴۰۰۰" سے ہے اس گروپ کے لیے جدول الف میں دی گئی عیسوی تواریخ میں ۹ دنوں کا اضافہ ہوگا، لہذا سال ۳۹۹۴ عیسوی کی مطلوب عیسوی تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل
۱۱ جنوری	۱۰ فروری	۱۱ مارچ	۱۰ اپریل	۹ مئی	۸ جون	۷ جولائی

بدركامل بدركامل بدركامل بدركامل بدركامل  
 ۱۶ اگست ۳ ستمبر ۱۳ اکتوبر ۲ نومبر ۲ دسمبر

مذکورہ بالا تواریخ کا حقیقی تواریخ سے بعض اوقات ایک دن کا اور کبھی دو دنوں کا فرق ہو سکتا ہے بالفاظ دیگر یہ تقریبی تواریخ ہیں۔

### جدول نمبر ۱۳۔ (الف)

عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمتناہل قمری تواریخ کی جدول برائے سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ تا ۲۰۳۳ عیسوی

میلادی نمبر	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۹	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۲۱	۲	۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲۲	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳
۲۴	۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲۵	۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۲۸	۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۹	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۳۰	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۲	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۳۳	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳
۳۴	۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳۵	۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۳۶	۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵
۳۷	۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳۸	۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۳۹	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۴۰	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۴۱	۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۲	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۴۳	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳
۴۴	۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴۵	۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۴۶	۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵
۴۷	۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۴۸	۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۴۹	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵۰	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰

### جدول ۱۳۔ (ب)

عیسوی سالوں کے درج ذیل گروپس کے لئے مذکورہ بالا قمری تواریخ میں کمی کی جدول

قمری تواریخ میں کمی	عیسوی سالوں کے گروپ	قمری تواریخ میں کمی	عیسوی سالوں کے گروپ	قمری تواریخ میں کمی	عیسوی سالوں کے گروپ
دن ۷	۳۶۸۶۲۳۲۰	دن ۴	۲۹۸۳۲۲۷۷	دن ۱	۲۲۸۰۲۲۰۳۳
دن ۸	۳۹۱۳۲۳۶۸۷	دن ۵	۳۲۱۱۲۲۹۸۳	دن ۲	۲۵۰۹۲۲۲۸۱
دن ۹	۴۰۰۰۲۳۹۱۵	دن ۶	۳۳۳۹۲۳۲۱۲	دن ۳	۲۷۳۶۲۲۵۱۰

عیسوی مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل مذکورہ بالا قمری تواریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تواریخ سے ان کا ایک دن کا اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ اگر مذکورہ بالا تواریخ کو باری باری ۳۲، اور ۳۱ سے تفریق کرتے جائیں تو اس عمل سے عیسوی مہینوں کی وہ تواریخ برآمد ہوں گی، جن کے بالمقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

### تفہیم بذریعہ امثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۱۳) عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ تواریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تواریخ سے بعض اوقات ایک دن کا اور کبھی دو دنوں کا فرق ہو سکتا ہے۔ جدول ہذا کا حصہ الف سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ء سے ۲۰۳۳ء عیسوی تک کے لیے ہے۔ بعد کے سالوں کے لیے جدول کے حصہ ب میں عیسوی سالوں کے گروپ دیے گئے ہیں۔ ہر گروپ کے لیے جدول کے حصہ الف میں مذکور قمری تواریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کی کمی ہوتی چلی جائے گی۔ اگر عیسوی مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل چل رہی ان قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲ اور ۳۱ سے باری باری تفریق کرتے جائیں تو اس عمل سے عیسوی مہینوں کی وہ عیسوی تواریخ برآمد ہوں گی جن کے بالمقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر قمری تواریخ کی چال والی یہ جدول اس عمل سے عیسوی تواریخ کی چال والی جدول میں بدل جائے گی۔ لیکن جہاں قمری تاریخ ”۲۰“ یا ”۳۰“ ہو تو وہ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہے، جیسا کہ گذشتہ صفحات میں جدول نمبر ۴ (عیسوی چال والی جدول) کے بارے میں عمل وضاحت کی جا چکی ہے۔

(۱) مثلاً ہم سال ۲۰۰۶ عیسوی کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ معلوم کرنا

چاہتے ہیں سال ۲۰۰۶ عیسوی کا میٹونی نمبر (۲۰۰۶ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۱ ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں دو اکیس جانب دیے گئے میٹونی نمبرات میں سے میٹونی نمبر ۱۱ کی بائیں جانب افقی سمت میں یہ قمری تواریخ یوں ملیں گی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۳۰	۱	۳۰/۲۹	۱	۲	۳	۴
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۵	۷	۷	۹	۹		

(۲) مثلاً ہم سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول ب میں دیے گئے عیسوی سالوں کے گروپس میں سے سال ۴۰۰۰ عیسوی کا تعلق گروپ "۳۹۱۵-۴۰۰۰" سے ہے۔ سال ۴۰۰۰ کا میٹونی نمبر ۱۰ ہے۔ جدول الف میں میٹونی نمبر ۱۰ کی افقی سمت میں جو قمری تواریخ دی گئی ہیں سال ۴۰۰۰ عیسوی کے لیے ان قمری تواریخ میں بمطابق جدول ب نو دنوں کی کمی ہو جائے گی۔ جس تاریخ سے ۹ دن کم کرنے ہیں اگر یہ تاریخ ۹ ہو یا ۹ سے کم ہو تو پہلے اس میں ۳۰ جمع کریں پھر حاصل جمع سے ۹ تفریق کریں۔ تاہم زیر نظر مثال میں اس کی ضرورت پیش نہیں آئے گی اور متعلقہ قمری تواریخ سے ۹ دن کم کرنے سے سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمتقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹		

(۳) مثلاً ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی کونسی تواریخ کے بالمتقابل قمری مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مذکورہ بالا قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲، ۳۱ اور ۳۱ سے تفریق کرنے سے یہ عیسوی تواریخ سال ۴۰۰۰ عیسوی کے لیے یوں مرتب ہوں گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری

٢٣ جنوری ٢٠ فروری ٢٢ مارچ ٢٠ اپریل ٢٠ مئی ١٨ جون ١٨ جولائی  
 نکیم ماہقمری نکیم ماہقمری نکیم ماہقمری نکیم ماہقمری نکیم ماہقمری نکیم ماہقمری  
 ١٢ اگست ١٥ ستمبر ١٣ اکتوبر ١٣ نومبر ١٢ دسمبر  
 بالفاظ دیگر یہ عیسوی تواریخ والی چال بن جائے گی۔

## میٹونی جداول..... (دوسرا حصہ)

گزشتہ صفحات میں میٹونی جداول کا پہلا حصہ پیش کیا جا چکا ہے۔ اگر ان جداول کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے تو یہ تقابل نہایت آسان ہے اور اس پہلے حصے کی جداول ہماری نظر میں زیادہ آسان دلچسپ اور قابل ترجیح ہیں۔ تاہم جو جداول یہاں دوسرے حصے میں پیش کی جا رہی ہیں ان سے استفادہ بعض حضرات کے لیے اس لحاظ سے زیادہ آسان ہو سکتا ہے کہ یہاں میٹونی نمبر معلوم کرنے کی اور اس کی جداول کی ضرورت پیش نہیں آتی اور نہ ہی قمری و عیسوی تواریخ کی چال والی جداول سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ گریگورین تقویم کی جداول کو یہاں بھی مقدم رکھا گیا ہے، کیونکہ موجودہ عیسوی تقویم گریگورین تقویم ہے۔

### میٹونی جدول نمبر ۱۔ (الف)

میٹونی جدول گریگورین عیسوی تقویم برائے سالہائے ۱۵۸۲ تا

۴۰۰۰ عیسوی گریگورین بمقابلہ ۹۸۹ ہجری تا ۳۳۸۲ ہجری

پہلا حصہ		دوسرا حصہ		تیسرا حصہ	
عیسوی سال بحساب ۲۳	ہجری مدت	عیسوی سال بحساب ۱۹	ہجری مدت	بقیہ عیسوی	ہجری مدت
سالہ دور (بارمیٹونی اور)	میں اضافہ	سالہ دور (ایک میٹونی دور)	میں اضافہ	سال	میں اضافہ
-	دن-ماہ-سال	-	دن-ماہ-سال	-	دن-ماہ-سال
۱۳۶۸	۳۲-۰-۰	۱۹	۰-۷-۰	۱	۰-۰-۱۱
۱۵۹۶	۳۹-۰-۰	۳۸	۱-۲-۰	۲	۰-۰-۲۲
۱۸۲۳	۵۶-۰-۰	۵۷	۱-۹-۰	۳	۰-۱-۳



۱-۱-۱۳	۳	۲-۲-۰	۷۶	۶۳-۰-۰	۲۰۵۶
۱-۱-۲۵	۵	۲-۱۱-۰	۹۵	۷۰-۰-۰	۲۲۸۰
۰-۲-۶	۶	۳-۶-۰	۱۱۳	۷۷-۰-۰	۲۵۰۸
۰-۲-۱۷	۷	۳-۱۰-۰	۱۳۳	۸۳-۰-۰	۲۷۳۶
۰-۲-۲۸	۸	۳-۸-۰	۱۵۲	۹۱-۰-۰	۲۹۶۳
۰-۳-۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱	۹۸-۰-۰	۳۱۹۲
۰-۳-۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰	۱۰۵-۰-۰	۳۴۲۰
۰-۳-۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹	۱۱۲-۰-۰	۳۶۴۸
۰-۳-۱۲	۱۲			۱۱۹-۰-۰	۳۸۷۶
۰-۳-۲۳	۱۳				
۰-۵-۲	۱۳				
۰-۵-۱۵	۱۵				
۰-۵-۲۶	۱۶				
۰-۶-۷	۱۷				
۰-۶-۱۸	۱۸				

### میٹونی جدول نمبر ۱۔ (ب)

دو سراحد				پہلاحد			
هجری مدت	میسوی سال	هجری مدت	میسوی سال	هجری مدت	میسوی	هجری مدت	میسوی
میں کی		میں کی		میں	میں	میں	میں
دن-ماہ-سال		دن-ماہ-سال		دن-ماہ-سال		دن-ماہ-سال	
		۶۴۱-۰-۰	۱۸۰۵۵۱۵۸۲	۰-۱۱-۳	کیم جولائی	۰-۵-۰	کیم جنوری
۶۴۱-۰-۶	۳۲۱۱۵۲۹۸۳	۶۴۱-۰-۱	۲۰۳۳۵۱۸۰۶	۰-۱۲-۵	کیم اگست	۰-۶-۱	کیم فروری
۶۴۱-۰-۷	۳۲۳۹۵۲۲۱۲	۶۴۱-۰-۲	۲۲۸۰۵۲۰۳۳	۱-۱-۷	کیم ستمبر	۰-۷-۰	کیم مارچ
۶۴۱-۰-۸	۵۲۲۲۶ ۳۶۸۶	۶۴۱-۰-۳	۲۵۰۸۵۲۲۸۱	۱-۲-۷	کیم اکتوبر	۰-۸-۱	کیم اپریل

٦٧١-٠-٩	٤٣٦٨٤ ٣٩١٣	٦٧١-٠-٣	٤٤٣٦٤٢٥٠٩	١-٣-٩	کیم نومبر	٠-٩-٢	کیم مئی
٦٧١-٠-١٠	٣٠٠٠٤٦٩١٥	٦٧١-٠-٥	٢٩٨٣٤٢٤٣٤	١-٣-٩	کیم دسمبر	٠-١٠-٣	کیم جون

### میٹونی جدول نمبر ۱۔ (ج)

دوسرا حصہ		پہلا حصہ	
عیسوی سالوں میں کمی	باقی ماندہ ہجری سال	ہجری سال	گریگورین عیسوی سال
x	۸۵۱	۹۸۴	۱۵۷۷
ایک سال	۸۵۹	۱۲۱۹	۱۸۰۵
دو سال	۷۵۵۴۲	۱۴۵۴	۲۰۳۳
تین سال	۱۰۸۵۷۶	۱۶۸۹	۲۲۶۱
چار سال	۱۴۲۵۱۰۹	۱۹۲۴	۲۴۸۹
پانچ سال	۱۷۶۵۱۴۳	۲۱۵۹	۲۷۱۷
چھ سال	۲۰۹۵۱۷۷	۲۳۹۴	۲۹۴۵
سات سال	۲۴۳۵۲۱۰	۲۶۲۹	۳۱۷۳
		۲۸۶۴	۳۴۰۱
		۳۰۹۹	۳۶۲۹
		۳۳۳۴	۳۸۵۷

### تفہیم بذریعہ مثلہ

#### (الف) گریگورین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل

اس مقصد کے لیے ہم حسب ضرورت پہلے متعلقہ عیسوی سال کی تقطیع (Break up) مذکورہ بالا جدول نمبر ۱ کے حصہ الف کی روشنی میں کریں گے۔ مثلاً ہم سال ۲۰۰۶ عیسوی کو لیتے ہیں جدول الف کے پہلے حصے ۲۲۸ سالہ دور کے اعتبار سے دیے گئے عیسوی سالوں میں ۲۰۰۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۲۳ ہے ا سے ۲۰۰۶ سے تفریق کرنے سے  $(۲۰۰۶ - ۱۸۲۳) = ۱۸۲$  باقی ماندہ عیسوی سال حاصل

ہوئے۔ اسی جدول الف کے دوسرے حصے میں ۱۹ سالہ دور کے اعتبار سے دیے گئے عیسوی سالوں میں ۱۸۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۷۱ ہے جسے ۱۸۲ سے تفریق کرنے سے  $(182 - 171) = 11$  سال حاصل ہوئے پس سال ۲۰۰۶ عیسوی کی تقطیع (Break up) یوں ہوئی  $2006 = (11 + 171 + 1823)$ ۔ اسی طرح مثلاً سال ۱۹۸۷ عیسوی کی تقطیع یوں ہوگی  $1987 = (11 + 152 + 1823)$  اور مثلاً سال ۴۰۰۰ عیسوی کی تقطیع یوں ہوگی  $4000 = (10 + 113 + 3877)$ ۔ عیسوی سالوں کی حسب ضرورت مذکورہ بالا طریقے سے تقطیع کے بعد گریگورین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

(۱) مثلاً ہمیں ۳۰ جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کے بالمتقابل ہجری تقویم میں تاریخ مطلوب ہے۔  
 پہلا مرحلہ۔ سال ۲۰۰۶ عیسوی کی تقطیع  $2006 = (11 + 171 + 1823)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کے لیے ہجری مدت یوں برآ مد کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۲۰۰۶	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال
۵۶	۰	۰	بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۱۸۲۳ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ =
۵	۳	۰	بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۱۷۱ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ =
۰	۴	۱	بمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) بقیہ ۱۱ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۰	۱۱	۴	بمطابق جدول ب (پہلا حصہ) یکم جولائی کے لیے ہجری مدت =
۲۰۶۸	۶	۵	میزان =
۶۴	۰	۱	بمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۲۰۰۶ عیسوی پر ہجری مدت میں کمی =
۱۴۲۷	۶	۴	پس یکم جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کی ہجری مدت =

مذکورہ بالا اعداد رواں قمری تاریخ، رواں قمری مہینے اور رواں قمری سال کو ظاہر کرتے ہیں۔  
 ہجری تقویم میں چھٹا مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہوتا ہے لہذا یکم جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کے بالمتقابل قمری تاریخ ۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۷ ہجری برآ مد ہوئی۔ ہمیں ۳۰ جولائی کے بالمتقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۳۰ جولائی = (یکم جولائی + ۲۹) ہے لہذا مطلوب قمری تاریخ (۴ جمادی الاخریٰ + ۲۹) = (۳۳ - ۳۰) دن جمادی الاخریٰ کے) = ۳ رجب ۱۴۲۷ ہجری قمری ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں مہینہ ہوتا ہے سات کا عدد طاق

ہے۔ ان قواعد میں طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۳۰ جولائی ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا دن بدھا اور دائمی جبری تقویم سے ۳ رجب ۱۴۲۷ ہجری کا دن منگل برآمد ہوتا ہے لہذا صحیح تاریخ ۴ رجب ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ دیگر مثالوں میں ہم اشارات پر اکتفاء کریں گے۔ بار بار جدول کے کسی متعلقہ حصے کی نشاندہی کی ضرورت نہیں۔

(۲) مثلاً ہمیں ۱۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کی جبری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔

سال ۱۹۸۷ عیسوی کی تقطیع؛  $1987 = (11 + 152 + 1823)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم اگست ۱۹۸۷

عیسوی کے لیے جبری مدت یوں برآمد کریں گے:

سال	ماہ	دن	سال	ماہ	دن
۱۹۸۷	۰	۰	۱۹۸۷	۰	۰
۱۸۲۳ عیسوی سالوں پر جبری مدت میں اضافہ	۰	۰	۱۹۸۷ عیسوی پر جبری مدت میں کمی	۰	۰
۱۵۲ عیسوی سالوں پر جبری مدت میں اضافہ	۰	۸	یکم اگست ۱۹۸۷ عیسوی کی جبری مدت	۳	۸
۱۱ عیسوی سالوں پر جبری مدت میں اضافہ	۰	۳		۰	۳
یکم اگست کے لئے جبری مدت	۰	۱۲		۰	۱۲
میزان	۰	۲۶		۰	۲۶

مذکورہ بالا عمل سے یکم اگست ۱۹۸۷ عیسوی کے بالمتقابل ۲۶ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری برآمد ہوتی

کیونکہ جبری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوا کرتا ہے۔ ہمیں ۱۲۶ اگست کے بالمتقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔  $126 \text{ اگست} = (\text{یکم اگست} + 25)$  ہے، پس مظلوم قمری تاریخ  $(25 / 5 \text{ ذی الحجہ} + 25) = 30$ ۔ ۲۹ دن ذی الحجہ کے) = یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری ہے، اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ آٹھ کا عدد جفت ہے۔ ان قواعد میں جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمتقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۱۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی گریگورین کا دو دائمی جبری تقویم سے یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کا دن بدھا برآمد ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا استخراج درست ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں ۲۵ مارچ ۲۰۰۰ عیسوی کے بالمتقابل جبری تقویم میں قمری تاریخ مطلوب

ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۳۰۰۰ عیسوی کی تقطیع،  $۳۰۰۰ = (۱۰ + ۱۱۴ + ۳۸۷۶)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ ہم پہلے کیم مارچ ۳۰۰۰ عیسوی کے لئے ہجری مدت یوں برآ مد کریں گے:-

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن	
۳۱۲۳	۳	۲۰	=	برآمد کردہ ہجری مدت	۳۰۰۰	۰	۰
۶۳۱	۰	۱۰	=	سال ۳۰۰۰ عیسوی پر ہجری مدت میں کمی	۱۱۹	۰	۰
۳۳۸۲	۳	۱۰	=	پس کیم مارچ ۳۰۰۰ عیسوی کے لئے ہجری مدت	۳	۶	۰
					۰	۳	۲۰
					۰	۷	۰
					۳۱۲۳	۳	۲۰

مذکورہ بالا عمل سے کیم مارچ ۳۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۳۳۸۲ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں چوتھا مہینہ ربیع الثانی کا ہوتا ہے۔ ہمیں ۲۵ مارچ کے لیے قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۵ مارچ = (کیم مارچ + ۲۴) ہے، لہذا مطلوب قمری تاریخ (۱۰ ربیع الثانی + ۲۴) = (۳۳)۔ ۳۰ دن ربیع الثانی کے) = ۴ جمادی الاولیٰ ۳۳۸۲ ہجری ہے۔ مارچ چونکہ عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے اور تین کا عدد طاق ہے لہذا طاق نمبر شمارہ والے عیسوی مہینے کے بالمقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۲۵ مارچ ۳۰۰۰ عیسوی کا دن اور دائمی ہجری تقویم سے ۴ جمادی الاولیٰ ۳۳۸۲ ہجری کا دن جمع برآمد ہوتا ہے، لہذا مذکورہ بالا استخراج درست ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں ۲۱ مارچ ۱۸۲۳ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ یہاں سال ۱۸۲۳ عیسوی کی تقطیع کی ضرورت سرے سے پیش ہی نہیں آئی کیونکہ جدول الف کے پہلے حصے میں دیے گئے عیسوی سالوں میں سال ۱۸۲۳ عیسوی بذات خود موجود ہے جس کے بالمقابل بائیں جانب ہجری مدت کا اضافہ ۵۶ سال کا دیا گیا ہے۔ لہذا کیم مارچ ۱۸۲۳ عیسوی کے لیے ہجری مدت حسب قواعد یوں برآمد ہوگی:

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن	
۱۸۸۰	۶	۳۰	=	برآمد کردہ ہجری مدت	۱۸۲۳	۰	۰
۶۳۱	۰	۱	=	سال ۱۸۲۳ عیسوی پر ہجری مدت میں کمی	۵۶	۰	۰

۱۳۳۹	۶	۲۹	پس یکم مارچ ۱۸۲۳ عیسوی کی ہجری مدت =	۰	۷	۰	=	یکم مارچ کے لئے ہجری مدت
				۱۸۸۰	۶	۳۰		بھران

مذکورہ بالا جمع کے عمل میں چونکہ قمری دن صفر (Zero) آ رہا تھا اور کسی بھی تقویم میں تاریخ یا مہینہ صفر (Zero) نہیں ہوا کرتا، لہذا مہینوں میں سے ایک مہینے کے ۳۰ دنوں کو دنوں کے خانے میں منتقل کیا گیا اور مہینوں کے خانے میں ایک مہینہ کم کر دیا گیا۔ پھر اس سے ۶۴۱ سال اور ایک دن کی مدت حسب قواعد کم کی گئی۔ یوں یکم مارچ ۱۸۲۳ عیسوی گرگورین قمری تاریخ ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۲۳۹ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں چھٹا قمری مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہوا کرتا ہے۔ ہمیں ۲۱ مارچ کے بالقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۱ مارچ = (یکم مارچ + ۲۰) ہے لہذا مطلوب قمری تاریخ (۲۹ جمادی الاخریٰ + ۲۰) = (۳۰ - ۲۹) دن جمادی الاخریٰ کے = ۱۹ رجب ۱۲۳۹ ہجری ہے۔ چونکہ مارچ عیسوی سال کا طاق نمبر شمار والا تیسرا مہینہ ہے، لہذا اس کے بالقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۲۱ مارچ ۱۸۲۳ عیسوی گرگورین کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم سے ۱۹ رجب ۱۲۳۹ ہجری کا دن ہفتہ ظاہر ہوتا ہے لہذا صحیح قمری تاریخ ۲۰ رجب ۱۲۳۹ ہجری ہے۔

## (ب) ہجری تقویم کی گرگورین عیسوی تقویم میں تحویل

زیر نظر میطوئی جدول کے حصہ ج کی مدد سے ہجری تقویم کو عیسوی تقویم میں لایا جاسکتا ہے۔

چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

(۱) مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کی عیسوی تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر میطوئی جدول کے حصہ ”ج“ کے پہلے حصے میں دیے گئے ہجری سالوں میں ۱۴۰۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۴۰۸ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۴۰۸ - ۱۲۱۹) = ۱۸۹ سال حاصل ہوئے اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے سے معلوم ہوا کہ ۱۸۹ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چھ سال کم کرنے ہونگے یوں (۱۸۹ - ۶) = ۱۸۳ عیسوی سال حاصل ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے بالقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے اس میں ۱۸۳ سال جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۸۰۵ + ۱۸۳) = ۱۹۸۸ عیسوی ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں پہلے یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کے بالقابل حسب قواعد ہجری مدت معلوم کرنی چاہیے۔ سال ۱۹۸۸ کی

تقطيع ۱۹۸۸ = (۱۲ + ۱۵۲ + ۱۸۲۳)

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن	
۲۰۳۹	۵	۱۲	=	۱۹۸۸	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۶۳۱	۰	۱	=	۵۶	۰	۰	۱۸۲۳ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۱۳۰۸	۵	۱۱	=	۴	۸	۰	۱۵۲ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
				۰	۳	۱۳	۱۲ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
				۰	۵	۰	کیم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت
۲۰۳۹	۵	۱۲	=				میزان

مذکورہ بالا عمل سے کیم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۸ ہجری برآمد ہوئی، کیونکہ ہجری تقویم میں پانچواں مہینہ جمادی الاولیٰ کا ہوتا ہے، پس (۳۲ - ۱۱) = ۲۱ جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے جمادی الاخریٰ کی پہلی تاریخ ہوئی، یعنی کیم جمادی الاخریٰ ۱۳۰۸ ہجری = ۲۱ جنوری ۱۹۸۸ عیسوی ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ چونکہ محرم کا مہینہ جمادی الاخریٰ سے پہلے ہوتا ہے لہذا مینطوئی تھو بیلا ت حصہ اول میں دی گئی عیسوی چال دائی جدول کی مدد سے متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

کیم محرم کیم صفر کیم ربیع الاول کیم ربیع الثانی کیم جمادی الاولیٰ کیم جمادی الاخریٰ ۱۳۰۸ھ

۲۶ اگست ۲۵ ستمبر ۲۴ اکتوبر ۲۳ نومبر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۷ء ۲۱ جنوری ۱۹۸۸ء گرگوریئن

پس کیم محرم ۱۳۰۸ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۱۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی برآمد ہوئی۔

چوتھا مرحلہ۔ دائی ہجری تقویم سے کیم محرم ۱۳۰۸ ہجری کا اور دائی عیسوی تقویم سے ۱۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی گرگوریئن کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا استخراج درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۹ شعبان ۱۳۲۹ ہجری کو گرگوریئن عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ج کے پہلے حصے میں عیسوی سالوں کی بائیں جانب دیے گئے ہجری سالوں میں ۱۳۲۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۳۲۹ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۳۲۹ - ۱۲۱۹) = ۲۱۰ سال برآمد ہوئے، اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے سے معلوم ہوا کہ ۲۱۰ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے سات سال کم کرنے ہوں گے یوں عیسوی سال (۲۱۰ - ۷) = ۲۰۳

سال ہونے، اسی جدول "ج" کے پہلے حصے میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے اس میں ۲۰۳ جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۸۰۵ + ۲۰۳) = ۲۰۰۸ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ - اب ہمیں پہلے یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت حسب قواعد معلوم کرنی چاہیے۔ سال ۲۰۰۸ عیسوی کی تقطیع ۲۰۰۹ = (۱۳ + ۱۷۱ + ۱۸۲۳):

سال	ماہ	دن	سال	ماہ	دن
متعلقہ عیسوی سال	۰	۰	۲۰۰۸	۰	۰
۱۸۲۳ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ	۰	۰	۵۶	۰	۰
۱۷۱ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ	۰	۰	۵	۳	۰
۱۳ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ	۰	۲۳	۰	۳	۲۳
یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت	۰	۰	۰	۵	۰
میزان	۲۰۰۹	۱۲	۲۳	۱۲	۲۳

مذکورہ بالا عمل سے یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوتا ہے۔ جمع کے مذکورہ بالا عمل میں ہم نے بارہ مہینوں کا سال بنا کر اسے سالوں کے خانے میں نہیں ڈالا اور نہ مہینہ (۱۲-۱۲) سے صفر (Zero) رہ جاتا۔ اب (۳۲-۲۲) = ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ عیسوی سے اگلے قمری مہینے محرم ۱۴۲۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوتی یعنی یکم محرم ۱۴۲۹ ہجری = ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ ہے۔ تیسرا مرحلہ - چونکہ شعبان کا مہینہ محرم کے بعد کے مہینوں میں سے ہے لہذا عیسوی چال واپی جدول سے متعلقہ عیسوی چال سیدھی سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم ۱۴۲۹ھ	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادى الاولى	یکم جمادى الاخرى
۱۰ جنوری ۲۰۰۸ء	۹ فروری	۱۰ مارچ	۱۸ اپریل	۸ مئی	۶ جون
یکم رجب	یکم شعبان	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادى الاولى
۶ جولائی	۱۳ اگست	۱۳ اگست	۱۳ اگست	۱۳ اگست	۱۳ اگست

ہمیں ۲۹ شعبان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۹ شعبان = (یکم شعبان + ۲۸) ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۳ اگست + ۲۸) = (۳۱-۳۲ دن اگست کے) = یکم ستمبر ۲۰۰۸ عیسوی ہے۔





۰-۵-۷	کیم جنوری	۰-۰-۱۱	۱	۰-۷-۰	۱۹	۱۳-۰-۰	۴۵۶
۰-۶-۸	کیم فروری	۰-۰-۲۲	۲	۱-۲-۰	۳۸	۲۱-۰-۰	۶۸۴
۰-۷-۷	کیم مارچ	۰-۱-۳	۳	۱-۹-۰	۵۷	۲۸-۰-۰	۹۱۲
۰-۸-۸	کیم اپریل	۰-۱-۱۴	۴	۲-۳-۰	۷۶	۳۵-۰-۰	۱۱۴۰
۰-۹-۹	کیم مئی	۰-۱-۲۵	۵	۲-۱۱-۰	۹۵	۴۲-۰-۰	۱۳۶۸
۰-۱۰-۱۰	کیم جون	۰-۲-۶	۶	۳-۶-۰	۱۱۴	۴۹-۰-۰	۱۵۹۶
۰-۱۱-۱۱	کیم جولائی	۰-۲-۱۷	۷	۴-۱-۰	۱۳۳	۵۶-۰-۰	۱۸۲۴
۰-۱۲-۱۲	کیم اگست	۰-۲-۲۸	۸	۴-۸-۰	۱۵۲		
۱-۱-۱۳	کیم ستمبر	۰-۳-۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱		
۱-۲-۱۳	کیم اکتوبر	۰-۳-۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰		
۱-۳-۱۶	کیم نومبر	۰-۴-۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹		
۱-۴-۱۶	کیم دسمبر	۰-۴-۱۲	۱۲				
		۰-۴-۲۳	۱۳				
		۰-۵-۵	۱۴				
		۰-۵-۱۶	۱۵				
		۰-۵-۲۷	۱۶				
		۰-۶-۸	۱۷				
		۰-۶-۱۹	۱۸				

### میٹونی جدول نمبر ۲ (ب)

پہلا حصہ	دوسرا حصہ
ہجری مدت میں کمی	عیسوی سال
دن - ماہ - سال	قرنی تواریخ میں اضافہ
	X
	۷۷۹ تا ۶۲۳

ایک دن	٤٨٠ تا ١٠٨٣	٠ - ٠ - ٦٣١
دو دن	١٣٨٤ تا ١٠٨٣	
تین دن	١٦٩١ تا ١٣٨٨	
چار دن	١٩٠٠ تا ١٦٩٢	

### میٹونی جدول نمبر ۲ (ج)

دوسرا حصہ				پہلا حصہ			
عیسوی	باقی ماندہ	عیسوی	باقی ماندہ ہجری	ہجری	عیسوی	ہجری	عیسوی
سالوں میں کی	ہجری سال	سالوں میں کی	سال	سال	سال	سال	سال
چار سال	١٥١٢ تا ١١٨	x	١٤٤١	٩٣١	١٥٣٥	١	٦٣٣
پانچ سال	١٨٣٤ تا ١٥٢	ایک سال	٥٠ تا ١٨	١١٤٦	١٤٦٣	٢٣٦	٨٥١
چھ سال	٢١٨ تا ١٨٥	دو سال	٨٣ تا ٥١			٢٤١	١٠٤٩
سات سال	٢٣٣ تا ٢١٩	تین سال	١١٤ تا ٨٥			٤٠٦	١٣٦٤

### تفہیم بذریعہ مثلہ

#### (الف) جیولین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۱۶۹۹ پر ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۱۶۷۴ عیسوی کی بمطابق جدول الف مذکورہ بالا تقطیع ۴ = ۱۶۷۴ = (۲ + ۷۶ + ۱۵۹۶)۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم اپریل ۱۶۷۴ عیسوی کے بمقابلہ ہجری مدت معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۱۶۷۴	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۴۹	۰	۰	= بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۱۵۹۶ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
۲	۳	۰	= بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۶ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ

•	•	۲۲	=	بمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) ۳ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
•	۸	۸	=	بمطابق جدول الف (چوتھا حصہ) یکم اپریل کے بالمقابل ہجری مدت
•	•	۳	=	بمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۱۶۷۴ عیسوی کے لئے تفریق تاریخ میں اضافہ
۱۷۲۶	۱	۳	=	میزان
۶۳۱	•	•	=	جدول ب کے پہلے حصے کے مطابق ہجری مدت میں کمی
۱۰۸۵	۱	۳	=	پس یکم اپریل ۱۶۷۴ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت

یعنی یکم اپریل ۱۶۷۴ عیسوی کو قمری تاریخ ۳ محرم ۱۰۸۵ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں پہلا مہینہ محرم کا ہوتا ہے۔ ہمیں ۱۶۹ اپریل کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۶۹ اپریل = (یکم اپریل + ۲۸) ہے لہذا مطلوب قمری تاریخ (۳ محرم + ۲۸) = (۳۱ - ۲۹ دن محرم کے) = ۲ صفر ۱۰۸۵ ہجری ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ چار کا عدد جفت ہے۔ ان قواعد میں جفت نمبر شمارو لے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا اور طاق نمبر شمارو لے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۱۶۹ اپریل ۱۶۷۴ عیسوی جولین کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲ صفر ۱۰۸۵ ہجری کا دن منگل ہے، لہذا صحیح قمری تاریخ ۳ صفر ۱۰۸۵ ہجری ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۱۱ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جولین کی ہجری تقویم میں تحويل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۶۸۰ عیسوی کی بمطابق جدول الف تقطیع ۶۸۰ = (۲۵۶ + ۲۰۹ + ۱۵)۔ دوسرا مرحلہ۔ ہم پہلے یکم اکتوبر ۶۸۰ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت سا اہتمثال میں بیان کردہ طریقے کے مطابق برآمد کریں گے:

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن	
۷۰۱	۱۲	۳۰	=	۶۸۰	•	•	متعلقہ عیسوی سال
۶۳۱	•	•	=	۳	•	•	۳۵۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۶۰	۱۲	۳۰	=	۶	۵	•	۲۰۹ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
			=	•	۵	۱۶	۱۵ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
			=	۱	۲	۱۳	یکم اکتوبر کے بالمقابل ہجری مدت
۷۰۱	۱۲	۳۰	=				میزان

مذکورہ بالا عمل سے یکم اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کے بالقابل قمری تاریخ ۳۰ ذی الحجہ ۶۰ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوتا ہے۔ جمع کے مذکورہ عمل میں ہم نے ۳۰ تاریخ کا مہینہ بنا کر مہینوں کے خانے میں نہیں ڈالا اور نہ تاریخ (۳۰-۳۰) = صفر رہ جاتی۔ اسی طرح بارہ مہینوں کا سال بنا کر اسے سالوں کے خانے میں نہیں ڈالا اور نہ (۱۲-۱۲) = صفر کی وجہ سے مہینہ صفر (Zero) رہ جاتا اور کسی بھی تقویم میں تاریخ اور مہینہ صفر نہیں ہوا کرتے۔

ہمیں ۱۱۰ اکتوبر کے بالقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۱۰ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۹) ہے پس مطلوب قمری تاریخ دس کا عدد جفت ہے اور جفت نمبر شماروالے عیسوی مہینوں کے بالقابل ان قواعد میں قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جاتا ہے، لہذا ۱۱۰ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کی قمری تاریخ ۱۰ محرم ۶۱ ہجری ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۱۱۰ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ محرم ۶۱ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے یہ ساتھ کر بلا کی تاریخ ہے۔

## (ب) ہجری تقویم کی جیولین عیسوی تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً یکم محرم ۱ ہجری کے بالقابل جیولین عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر میٹونی جدول (جدول نمبر ۲) کے حصہ ج کے پہلے حصے میں دہیے گئے ہجری سالوں میں سال ۱ ہجری بذات خود موجود ہے جس کے بالقابل دائیں جانب عیسوی سال ۶۲۳ عیسوی دیا گیا ہے، لہذا کسی زحمت کی ضرورت نہ رہی۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم جنوری ۶۲۳ عیسوی کے بالقابل بمطابق قواعد ہجری مدت یوں برآمد کریں گے، سال ۶۲۳ عیسوی کی بمطابق جدول الف تقطیع،  $۶۲۳ = (۳۵۶ + ۱۵۲ + ۱۵)$ ،

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن
۶۲۳	۰	۰	=	برآمد شدہ ہجری مدت	۶۲۳	۰
۶۲۱	۰	۰	=	ہجری مدت میں کمی	۱۳	۰
			=			
۱۵۲	۰	۸	=	پس یکم جنوری ۶۲۳ عیسوی کے بالقابل	۴	۸
			=	میں ہجری مدت		
			=			
	۱۶	۵	=	ہجری ۱۵۲ عیسوی سالوں پر ہجری مدت	۰	۱۶
			=	میں اضافہ		
	۴	۵	=	یکم جنوری کے بالقابل ہجری مدت	۰	۴
			=			
۶۲۲	۶	۲۳	=	میزان	۶۲۲	۶

مذکورہ بالا عمل سے یکم جنوری ۶۲۳ عیسوی جو یلین کو قمری تاریخ ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں چھ ماہ قمری مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہوتا ہے۔ پس اگلے قمری مہینے رجب کی پہلی تاریخ (۲۲-۲۳) = ۹ جنوری ۶۲۳ عیسوی کو ہوئی یعنی یکم رجب ۱ ہجری = ۹ جنوری ۶۲۳ عیسوی ہے۔ تیسرا مرحلہ محرم کا مہینہ رجب سے پہلے کے مہینوں میں سے ہے، لہذا عیسوی چال وانی جدول کے مدد سے متعلقہ عیسوی چال معکوس صورت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم یکم صفر یکم ربیع الاول یکم ربیع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ یکم رجب ۱۶ جولائی ۱۳ اگست ۱۳ ستمبر ۱۲ اکتوبر ۱۱ نومبر ۱۰ دسمبر ۶۲۲ ۹ جنوری ۶۲۳ عیسوی جو یلین جو یلین

پس یکم محرم ۱ ہجری کو جو یلین عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ وانی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱ ہجری کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے اور وانی عیسوی تقویم سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جو یلین کا دن بھی جمعہ ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۳ رمضان ۱۰۹۰ ہجری کی جو یلین عیسوی تقویم میں تحصیل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ج کے پہلے حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۱۰۹۰ سے قریب ترین چھوٹے عدد ۹۴۱ کو ۱۰۹۰ سے تفریق کرنے سے (۱۰۹۰-۹۴۱) = ۱۴۹ باقی ماندہ ہجری سال برآمد ہوئے، اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے کے مطابق ان باقی ماندہ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے ہوں گے یوں عیسوی سال (۱۴۹-۴) = ۱۴۵ سال ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں ۹۴۱ قمری سال کی دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۵ ہے جس میں ۱۴۵ سال جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۵۳۵+۱۴۵) = ۱۶۸۰ عیسوی سال برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم جنوری ۱۶۸۰ عیسوی کے بالقابل ہجری مدت معلوم کریں گے۔ بمطابق جدول الف سال ۱۶۸۰ عیسوی کی تقطیع، (۸+۷+۱۵۹۶) = ۱۶۸۰

سال	ماہ	دن	سال	ماہ	دن
۱۶۸۰	۰	۰	۱۶۸۰	۰	۰
۱۵۹۶	۰	۰	۱۶۸۰	۰	۰
۱۰۹۰	۱۲	۸	۱۶۸۰	۰	۰

٠	٢	٢٨	٠	٢٨	٠
٠	٥	٤	=	٤	٠
٠	٠	٣	=	٣	٠
١٤	٣١	١٢	=	٨	٠

مذکورہ بالا عمل سے کیم جنوری ۱۶۸۰ عیسوی جیولین کے بالتقابل قمری تاریخ ۸ ذی الحجہ ۱۰۹۰ ہجری برآمد ہوئی، کیونکہ ہجری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوتا ہے پس اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۰۹۱ ہجری کی پہلی تاریخ (۸-۳۲) = ۲۴ جنوری ۱۶۸۰ عیسوی کو ہوئی، یعنی کیم محرم ۱۰۹۱ ہجری = ۲۴ جنوری ۱۶۸۰ عیسوی جیولین ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ چونکہ رمضان ۱۰۹۰ ہجری کا مہینہ محرم ۱۰۹۱ ہجری سے پہلے کے مہینوں میں سے ہے، لہذا عیسوی چال والی جدول کی مدد سے متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ ۱۰۹۰ ہجری کیم محرم ۱۰۹۱ ہجری  
 ۲۸ ستمبر ۱۲ اکتوبر ۲۶ نومبر ۲۵ دسمبر ۱۶۷۹ عیسوی ۲۴ جنوری ۱۶۸۰ عیسوی

مذکورہ عیسوی چال سے کیم رمضان ۱۰۹۰ ہجری کے بالتقابل عیسوی تاریخ ۲۸ ستمبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین برآمد ہوئی۔ ہمیں ۲۴ رمضان کے بالتقابل جیولین عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۴ رمضان = (کیم رمضان + ۲۳) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۲۸ ستمبر + ۲۳) = (۵۱-۳۰ دن ستمبر کے) = ۲۱ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی تقویم سے ۲۴ رمضان ۱۰۹۰ ہجری کا دن سہواً برآمد ہوتا ہے اور دائمی عیسوی تقویم سے ۲۱ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین کا دن مشکل ظاہر ہوتا ہے لہذا صحیح عیسوی تاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین ہے۔

## اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پڑتال

اس پڑتال میں ایک دن سے زائد کا فرق نہیں نکلنا چاہئے۔ مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا تھا کہ ۱۰ اکتوبر ۱۶۸۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۰ محرم ۱۰۹۱ ہجری تھی۔ ۱۱ اکتوبر ۱۶۸۰ عیسوی جیولین (۲۸۳ تقسیم ۶۸۰ + ۳۶۶) تقسیم ۶۸۰ = ۶۹۷۰۲۰۳ - ۶۹۷۰۲۵۲۶ = ۶۱۶۰۲۷۸۹ (۶۱۶۰۲۷۸۹) = (۱۲ X ۵۰۲۷۸۹) = ۳۳۳۳۶۸ (۶۸۰ + ۳۶۶) تقسیم ۶۸۰ = ۶۹۷۰۲۰۳ = ۹۷۸۷ = ۱۰ محرم ۱۰۹۱ ہجری۔

اور مثلاً ہم نے معلوم کیا تھا کہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۰۹۰ ہجری کو جیولین عیسوی تاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی تھی۔ ۲۴ رمضان المبارک ۱۰۹۰ ہجری (۲۳ + ۲۹۵ X ۸) تقسیم ۳۵۴ = ۱۰۹۰ + ۳۵۴

$$= (365 \times 8013) + 1698013 = 2915692 + 6980203 \times 109 = 3194096$$

۲۹۱۶۳ = ۲۹۲ دن = ۱۱۹ ستمبر ۱۶۷۹ عیسوی جو لین ایک دن کا فرق جبری تقویم میں قبول کیا جا سکتا ہے۔

### میٹونی جدول نمبر ۳۔ (الف)

میٹونی جدول مثبت جو لین عیسوی تقویم بمقابلہ منفی (قبل ہجرت)

قری تقویم برائے سالہائے ۶۲۲ تا ۶۳۱ قبل ہجرت تا قبل ہجرت

چوتھا حصہ		تیسرا حصہ		دوسرا حصہ		پہلا حصہ	
بالقائل ہجری مدت	عیسوی سینے	ہجری مدت میں اضافہ	بقیہ عیسوی سال	ہجری مدت میں اضافہ	عیسوی سال بمطابق ۱۹ سالہ دور (ایک میٹونی دور)	ہجری مدت میں اضافہ	عیسوی سال بمطابق ۲۸ سالہ دور (۱۳ میٹونی دور)
	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال
	۰-۵-۵	۰-۰-۱۱	۱	۰-۷-۰	۱۹	۷-۰-۰	۲۲۸
	۰-۶-۶	۰-۰-۲۲	۲	۱-۲-۰	۳۸	۱۳-۰-۰	۳۵۶
	۰-۷-۵	۰-۰-۳۳	۳	۱-۹-۰	۵۷		
	۰-۸-۶	۰-۰-۱۴	۴	۲-۳-۰	۷۶		
	۰-۹-۷	۰-۰-۲۵	۵	۲-۱۱-۰	۹۵		
		۰-۰-۶	۶	۳-۶-۰	۱۱۴		
		۰-۰-۱۷	۷	۳-۱۰-۰	۱۳۳		
	۰-۱۰-۸	۰-۰-۲۹	۸	۳-۸-۰	۱۵۲		
	۰-۱۱-۹	۰-۰-۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱		
	۰-۱۲-۱۰	۰-۰-۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰		
	۱-۱-۱۳	۰-۰-۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹		
	۱-۲-۱۲	۰-۰-۱۲	۱۲				
	۱-۳-۱۳	۰-۰-۲۳	۱۳				
	۱-۴-۱۳	۰-۰-۴	۱۴				
		۰-۰-۱۵	۱۵				
		۰-۰-۲۶	۱۶				



		۰-۶-۸	۱۷			
		۰-۶-۱۹	۱۸			

### میٹونی جدول نمبر ۳۔ (ب)

دو سرا حصہ		پہلا حصہ
قمری تواریخ میں اضافہ	عیسوی سال	هجری مدت میں کمی
x	۱۷۱۵۱	جو ہجری سال مثبت میں برآمد ہوں انہیں منفی ست میں لانے کے لئے ۶۳۲ سے تفریق کریں
ایک دن	۴۷۵۵۱۷۲	
دو دن	۶۳۲۵۴۷	

### میٹونی جدول نمبر ۳۔ (ج)

دو سرا حصہ			پہلا حصہ		
عیسوی سالوں میں کمی	باقی ماندہ ہجری سال	عیسوی سالوں میں کمی	باقی ماندہ ہجری سال	قبل ہجرت قمری سال	عیسوی سال
۳ سال	۱۵۵۵۱۲۳	x	۲۱۵۱	۶۳۲ ق ھ	۶۳۲
۵ سال	۱۸۹۵۱۵۶	۱ سال	۵۳۵۲۲	۳۰۷ ق ھ	۲۳۸
۶ سال	۲۲۲۵۱۹۰	۲ سال	۸۸۵۵۵	۱۷۲ ق ھ	۴۵۶
۷ سال	۲۳۳۵۲۲۳	۳ سال	۱۲۲۵۸۹	---	---

### تفہیم بذریعہ مثلہ: (الف)

مثبت جیولین عیسوی تقویم کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے بالقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ بمطابق مذکورہ بالا میٹونی جدول (جدول نمبر ۳) حصہ الف سال ۵۶۹ عیسوی کی تقطیع  $۵۶۹ = (۱۸ + ۹۵ + ۴۵۶)$ ۔ دو سرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم نومبر ۵۶۹ عیسوی کے بالقابل ہجری مدت معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۵۶۹	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۱۴	۰	۰	= بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۳۵۶ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
۲	۱۱	۰	= بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۹۵ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
۰	۶	۱۹	= بمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) ۱۸ بقیہ حصہ ۱۸ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
۱	۳	۱۴	= بمطابق جدول الف (چوتھا حصہ) یکم نومبر کے بالمقابل ہجری مدت
۰	۰	۲	= بمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۵۶۹ عیسوی پر قمری تاریخ میں اضافہ
۵۸۷	۹	۵	= میزان

بمطابق ہدایات جدول ب (پہلا حصہ) مذکورہ ہجری مدت کے مثبت سالوں کو ۶۳۲ سے تفریق کرنے سے منفی سمت یعنی قبل ہجرت سال (۶۳۲-۵۸۷) = ۵۵ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم نومبر ۵۶۹ عیسوی کو قمری تاریخ ۵ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ ہمیں ۴ نومبر کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۴ نومبر = (یکم نومبر + ۳) ہے پس مطلوب قمری تاریخ (۳+۵) = ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم سے ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تخریج درست ہے۔ ہماری تحقیق کے مطابق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی یہی تاریخ ہے۔ مکہ میں ان دنوں قمریہ شمسی تقویم راجح تھی قمریہ شمسی تقویم کے اعتبار سے یہ تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت بنتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے میلاد قمری سال کا آغاز ہوا۔ قبل ہجرت سال کو ۵۶۹ سے تفریق کیا جائے تو مثبت سمت میں یہ میلاد قمری سال بن جائے گا، پس ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت = ۸ رمضان المبارک میلاد قمری ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحويل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۶۰۸ عیسوی کے مطابق جدول الف تقطیع ۶۰۸ = (۱۵۲+۴۵۶)۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم یکم ستمبر ۶۰۸ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت ساہتہ مثال میں بیان کردہ طریقے کے مطابق معلوم کریں گے:

سال	ما	دن	
۶۰۸	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال =
۱۳	۰	۰	۴۵۶ عیسوی سالوں پر بھری مدت میں اضافہ =
۴	۸	۰	۱۵۲ عیسوی سالوں پر بھری مدت میں اضافہ =
۱	۱	۱۲	یکم ستمبر کے بالمتعلق بھری مدت
۰	۰	۲	سال ۶۰۸ عیسوی پر قمری تاریخ میں اضافہ =
۶۲۷	۹	۱۳	میزان =

ہمیں ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کے بالمتعلق قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۹ ستمبر = (یکم ستمبر + ۸) ہے پس مطلوب قمری تاریخ (۱۳ رمضان المبارک + ۸) = ۲۲ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی کا دن سوار برآمد ہوتا ہے اور دائمی بھری تقویم سے ۲۲ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوار ہی برآمد ہوتا ہے لہذا چاند کی ماہانہ گردش کی اوسط مدت کے اعتبار سے صحیح درست ہے، لیکن تاریخ قرآن شمس و قمر ۱۱۶ گست ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے جس کا وقت حجاز کے معیاری وقت کے مطابق ۱۱:۰۳ ہے۔ ۱۱۷ گست ۶۰۸ عیسوی کو چاند کی عمری وقت غروب شمس کوئی ۳۱ گھنٹے بنتی ہے لہذا چاند ۱۱۷ گست کو نظر آیا اور ۱۱۸ گست ۶۰۸ عیسوی جیولین کو یکم رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت اور ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ بمساب رویت ہلال ۲۳ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت ہوئی۔ طلوع ہلال (ولادت قمر) کے اعتبار سے یہ تاریخ ۲۳ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت بنتی ہے۔ ہم سیرت طیبہ علی ص: ۷۶۷ الصلوٰۃ والسلام کے مکی دور کے تقویمی مباحث میں ان شاء اللہ العزیز واضح کریں گے کہ ہماری تحقیق کے مطابق غار حرا میں نزول قرآن (پہلی وحی) کی یہی تاریخ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک اس وقت شمسی اور قمری شمسی تقویم کے اعتبار سے ۳۹ سال اور نصف قمری تقویم کے اعتبار سے ۴۰ سال تھی۔

## (ب) قبل ہجرت تقویم کی جیولین عیسوی تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کو جیولین عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر مینوٹی جدول کے حصہ ”ج“ کے پہلے حصے میں دیئے گئے قبل ہجرت سالوں میں ۵۵ قبل ہجرت کے قریب ترین بڑا عدد ۱۷۷ ہے، چونکہ یہ منفی سمت کے قمری سال ہیں اور ان کے بالمتعلق

عیسوی سال مثبت سمت کے ہیں، لہذا یہاں قریب ترین چھوٹا عدد نہیں بلکہ بڑا عدد دیکھا جائے گا۔ اب (۵۵-۱۷۲) = ۱۷۲ اقمری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لیے اسی جدول ج کے دوسرے حصے کے مطابق ان سے تین سال کم کیے جائیں گے، یوں عیسوی سال (۱۱۷-۳) = ۱۱۴ سال حاصل ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں ہجری سال ۱۷۲ قبل ہجرت کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۴۵۶ ہے اس میں ۱۱۴ جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۱۴ + ۴۵۶) = ۵۷۰ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں پہلے یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ معلوم کرنی چاہیے۔ بمطابق جدول الف سال ۵۷۰ عیسوی کی تقطیع، (۱۱۴ + ۴۵۶) =

سال	ماہ	دن	
۵۷۰	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال =
۱۱۴	۰	۰	۴۵۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۳	۶	۰	۱۱۴ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۰	۵	۵	یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت
۰	۰	۲	سال ۵۷۰ عیسوی پر قمری تاریخ میں اضافہ =
۵۸۷	۱۱	۷	میزان =

پس اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ (۳۲-۷) = ۲۵ جنوری عیسوی کو بتی ہے یعنی یکم ذی الحجہ ۵ قبل ہجرت = ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ رمضان کا مہینہ ذی الحجہ سے پہلے کے مہینوں میں شامل ہے لہذا عیسوی چال وانی جدول سے متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم رمضان      یکم شوال      یکم ذی قعدہ      یکم ذی الحجہ ۵ قبل ہجرت

۱۲۸ اکتوبر      ۲۷ نومبر      ۲۶ دسمبر ۵۶۹ عیسوی      ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی

پس یکم رمضان ۵ قبل ہجرت کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۱۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی ہے۔ ہمیں ۸ رمضان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۸ رمضان = (یکم رمضان + ۷) ہے پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۲۸ اکتوبر + ۷) = (۳۱-۳۵) دن اکتوبر کے = ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے ۸ رمضان المبارک ۵ قبل ہجرت کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جو لین کا دن بھی سوموار ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

## اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پڑتال

اس پڑتال سے ایک دن سے زیادہ کا فرق نہیں نکلتا چاہیے۔ ہم مثلاً اوپر معلوم کر چکے ہیں کہ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جو یلین کو قمری تاریخ ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت تھی۔ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جو یلین (۳۰۷ تقسیم ۳۶۵ + ۵۶۹) تقسیم ۲۰۲۰۹۷ - ۶۹۷۰۲۰۲ = ۶۲۶۶۵۵۷ - ۵۵۶۳۱۳۱۹ = (۱۲ X ۳۱۳۱۹) = ۸ = ۳۶۷۰۲۸ (۱۲ - ۳ = ۹ = ۹ رمضان المبارک) (۳۰۵ + ۲۹۰۵ X ۷۷۰۲۸) = ۷۷۰۲۸ دن ۸ = ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت۔ اب ہم ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کو جو یلین عیسوی تقسیم میں لاتے ہیں (۸ + ۲۹۰۵ X ۸) تقسیم ۳۵۰۵۵ = ۵۵۰۳۵۶۰ = ۵۵۶۳۱۳۵۶ (۵۵۶۳۱۳۵۶ + ۶۹۷۰۲۰۲ = ۷۶۶۰۳۳۷۸) = ۷۶۶۰۳۳۷۸ = ۸۲۲۲۷۷ (۳۶۵ X ۸۲۲۲۷۷) = ۳۰۸۰۲۳ = ۳۰۸ دن = ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جو یلین۔

### میٹونی جدول نمبر ۴۔ (الف)

قبل مسیح جو یلین تقویم بمقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم برائے سالہائے قبل مسیح ۵۰۱۵ تا قبل مسیح (بمقابلہ ۶۳۲ قبل ہجرت تا ۵۸۱۰ قبل ہجرت)

پہلا حصہ	دوسرا حصہ	تیسرا حصہ	چوتھا حصہ
قبل مسیح سال	قبل مسیح سال	قبل مسیح سال	قبل مسیح سال
۲۲۸	۱۹	۱	۱۵-۸-۶۳۱
۳۵۶	۳۸	۲	۱۴-۷-۶۳۱
۶۸۳	۵۷	۳	۱۵-۶-۶۳۱
۹۱۲	۷۶	۴	۱۴-۵-۶۳۱
۱۱۴۰	۹۵	۵	۱۳-۴-۶۳۱
۱۳۶۸	۱۱۴	۶	۱۲-۳-۶۳۱
۱۵۹۶	۱۳۳	۷	۱۱-۲-۶۳۱

۶۳۱-۱-۱۰	کیم اگست	۰-۲-۲۸	۸	۴-۸-۰	۱۵۲	۵۶-۰-۰	۱۸۲۴
۶۳۰-۱۲-۸	کیم ستمبر	۰-۳-۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱	۶۳-۰-۰	۲۰۵۲
۶۳۰-۱۱-۸	کیم اکتوبر	۰-۳-۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰	۷۰-۰-۰	۲۲۸۰
۶۳۰-۱۰-۲	کیم نومبر	۰-۴-۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹	۷۷-۰-۰	۲۵۰۸
۶۳۰-۹-۲	کیم دسمبر	۰-۴-۱۲	۱۲			۸۴-۰-۰	۲۷۳۶
		۰-۴-۲۳	۱۳			۹۱-۰-۰	۲۹۶۴
		۰-۵-۵	۱۴			۹۸-۰-۰	۳۱۹۲
		۰-۵-۱۵	۱۵			۱۰۵-۰-۰	۳۴۲۰
		۰-۵-۲۷	۱۶			۱۱۲-۰-۰	۳۶۴۸
		۰-۶-۸	۱۷			۱۱۹-۰-۰	۳۸۷۶
		۰-۶-۱۹	۱۸			۱۲۶-۰-۰	۴۱۰۴
						۱۳۳-۰-۰	۴۳۳۲
						۱۴۰-۰-۰	۴۵۶۰
						۱۴۷-۰-۰	۴۷۸۸

### میٹونی جدول نمبر ۴۔ (ب)

دور احصہ					پہلا حصہ	
قرنی تواریخ میں اضافہ	قبل مسیح سال	قرنی تواریخ میں اضافہ	قبل مسیح سال	قرنی تواریخ میں اضافہ	قبل مسیح سال	ہر آمد شدہ قبل ہجرت سالوں کو اسی حالت میں رہنے دیا جائے گا البتہ قرنی تواریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لئے ۳۱ سے اور قرنی مہینوں کو مثبت سمت میں لانے کے لئے ۱۳ سے تفریق کیا جائے گا۔
بارہ دن	۳۷۱۵۳۳۵۸	چھ دن	۱۹۳۷۵۱۲۳۲	X	۱۱۳۵۱	
تیرہ دن	۴۰۶۵۵۳۷۶۲	سات دن	۲۳۱۵۱۹۳۸	ایک دن	۴۱۷۵۱۱۴	
چودھ دن	۴۳۶۹۵۴۰۶۶	آٹھ دن	۲۵۲۵۵۲۳۲	دو دن	۷۲۱۵۴۱۸	
پندرہ دن	۴۶۷۳۵۴۴۰	نوں دن	۲۸۲۹۵۲۵۶	تین دن	۱۰۲۵۵۷۲۲	
سولہ دن	۴۹۷۷۵۴۷۴	دس دن	۳۱۳۳۵۲۸۰	چار دن	۱۳۲۹۵۷۴۶	
سترہ دن	۵۲۸۱۵۴۹۸	گیارہ دن	۳۴۳۷۵۳۰۴	پانچ دن	۱۶۳۳۵۷۷۰	

### میٹونی جدول نمبر ۴۔ (ج)

دوسرا حصہ				پہلا حصہ			
عیسوی سالوں میں کمی	باقی ماندہ قمری سال	قبل ہجرت قمری سال	قبل مسیح قمری سال	قبل ہجرت قمری سال	قبل مسیح قمری سال	قبل ہجرت قمری سال	قبل مسیح قمری سال
x	۱۳۵۱	۴۴۰۱	۳۶۵۸	۲۵۲۱	۱۸۲۳	۶۳۱	صفر
ایک سال	۴۵۵۱۳	۴۶۳۶	۳۸۷۶	۲۷۵۶	۲۰۵۲	۸۷۶	۲۲۸
دو سال	۷۹۵۳۶	۷۸۷۱	۷۱۰۳	۵۴۹۱	۴۲۸۰	۱۷۱۱	۴۵۶
تین سال	۱۱۳۵۸۰	۱۱۰۰۶	۱۰۳۳۲	۸۲۲۶	۶۵۰۸	۲۳۳۶	۶۸۴
چار سال	۱۴۶۵۱۱۳	۱۳۳۶	۱۲۵۶۰	۱۱۰۶۱	۹۷۳۶	۳۰۸۱	۹۱۲
پانچ سال	۱۸۰۵۱۳۷	۱۵۵۷۶	۱۵۷۸۸	۱۳۶۹۶	۱۲۹۶۳	۴۸۱۶	۱۱۴۰
چھ سال	۲۱۳۵۱۸۱			۱۶۹۳۱	۱۶۱۹۲	۶۵۵۱	۱۳۶۸
سات سال	۲۴۳۵۲۱۳			۲۰۱۶۶	۲۰۴۲۰	۸۲۸۶	۱۵۹۶

### تقدیم بذریعہ امثلہ۔ (الف)

### قبل مسیح عیسوی تقویم کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح کے با لاقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کی بمطابق جدول الف تقطیع،  $3761 = (18 + 95 + 3768)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ ہم پہلے ۱۸ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح کے با لاقابل قبل ہجرت قمری تاریخ معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۳۷۶۱	•	•	= متعلقہ قبل مسیح عیسوی سال
۱۱۲	•	•	= بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۳۶۵۸ عیسوی سالوں پر ہجرت مدت میں اضافہ۔
۲	۱۱	•	= بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۹۵ قبل مسیح سالوں پر ہجرت مدت میں اضافہ۔

۰	۶	۱۹	= بمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) بتیسرا قبل مسیح سالوں پر ہجرت مدت میں اضافہ =
۶۳۰	۱۱	۸	= بمطابق جدول الف (چوتھا حصہ) یکم اکتوبر کے بالمقابل ہجرت مدت =
۰	۰	۱۲	= بمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۶۱ قبل مسیح کے لئے قمری تواریخ میں اضافہ =
۳۵۱۷	۵	۹	= میزان

اب بمطابق ہدایات جدول ب حصہ اول برآمد شدہ قبل ہجرت سالوں کو اسی طرح رہنے دیا جائے گا۔ اہل قمری تاریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لیے اسے ۳۱ سے تفریق کیا تو قمری تاریخ (۳۱-۹) = ۲۲ برآمد ہوئی اور قمری مہینے کو مثبت سمت میں لانے کے لیے اسے ۱۳ سے تفریق کیا تو قمری مہینہ (۱۳-۵) = ۸ = شعبان برآمد ہوا کیونکہ ہجرت قمری تقویم میں آٹھواں مہینہ شعبان کا ہوا کرتا ہے پس یکم اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۲ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ ہمیں ۷ اکتوبر کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۷ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۶) ہے پس مطلوب قمری تاریخ (۲۲ شعبان + ۶) = ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی قبل مسیح تقویم سے ۷ اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجرتی تقویم سے ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی نکلتا ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۳ قبل مسیح کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحويل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۱۳ قبل مسیح کی تقطیع بمطابق جدول الف ۱۳ = (۳۵۶۰ + ۱۵۲ + ۱)۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں یکم جنوری ۱۳ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت تاریخ معلوم کرنی ہے:

سال	ماہ	دن	
۳۵۱۳	۰	۰	= متعلقہ قبل مسیح محسوی سال
۱۳۰	۰	۰	= ۲۵۶۰ قبل مسیح سالوں پر ہجرت مدت میں اضافہ =
۳	۸	۰	= ۱۵۲ قبل مسیح سالوں پر ہجرت مدت میں اضافہ =
۰	۰	۱۱	= باقی ماندہ ایک سال پر ہجرت مدت میں اضافہ =
۶۳۱	۸	۱۵	= یکم جنوری کے بالمقابل ہجرتی مدت
۰	۰	۱۲	= سال ۱۳ قبل مسیح پر قمری تواریخ میں اضافہ =
۵۳۹۹	۵	۱۲	= میزان

بمطابق ہدایات جدول ب (پہلا حصہ)۔  
 مثبت سمت میں قمری تواریخ = (۳۱-۱۲) = ۱۹  
 مثبت سمت میں قمری مہینہ = (۱۳-۵) = ۸ = شعبان  
 پس یکم جنوری ۱۳ قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۹ شعبان ۵۳۹۹ قبل ہجرت برآمد ہوئی



تیسرا مرحلہ۔ دائمی قبل مسیح عیسوی تقویم سے کیم جنوری ۱۳ قبل مسیح کا دن منگل برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم سے ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی ظاہر ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔  
(۳) مثلاً ہمیں ۱۸ جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔  
پہلا مرحلہ۔ یہاں جدول الف کے پہلے حصے میں سال ۲۵۰۸ قبل مسیح بذات خود موجود ہے لہذا اس کی قطعاً (Break - up) کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے کیم جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کے بالقابل قمری تاریخ معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۲۵۰۸	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال =
۷۷	۰	۰	۲۵۰۸ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۶۴۱	۲	۱۱	کیم جولائی کے بالقابل ہجری مدت =
۰	۰	۸	سال ۲۵۰۸ قبل مسیح پر قمری تاریخ میں اضافہ =
۳۲۲۶	۲	۱۹	میزان =

بمطابق ہدایات جدول ب (حصہ اول) :-  
ثابت سمت میں قمری تاریخ = (۳۱-۱۹) = ۱۲  
ثابت سمت میں قمری مہینہ = (۲-۱۳) = ۱۱ = ذی قعدہ  
پس کیم جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۱۲ ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت برآمد ہوئی

ہمیں ۱۸ جولائی کے بالقابل قمری تاریخ مطلوب ہے ۱۸ جولائی = (کیم جولائی + ۱۷) ہے پس مطلوب قمری تاریخ (۱۲ ذی قعدہ + ۱۷) = ۲۹ ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی قبل مسیح عیسوی تقویم سے ۱۸ جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۹ ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت کا دن منگل ہے لہذا صحیح قمری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت ہے۔

## (ب) قبل ہجرت قمری تقویم کی قبل مسیح تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت کی قبل مسیح عیسوی تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔  
پہلا مرحلہ۔ زیر نظر میٹونی جدول (جدول نمبر ۴) کے حصہ ”ج“ کے پہلے حصے میں دیے گئے قبل ہجرت سالوں میں ۴۵۱۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۴۰۱ ہے جسے ۴۵۱۷ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۴۵۱۷-۴۴۰۱) = ۱۱۶ سال حاصل ہوئے اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے سے معلوم ہوا کہ ۱۱۶ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے ہوں گے لہذا عیسوی سال (۱۱۶-۴) = ۱۱۲ برآمد ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں قبل ہجرت سال ۴۴۰۱ کے بالقابل دائیں

جانب قبل مسیح ۳۶۲۸ ہے اس میں ۱۱۲ جمع کرنے سے قبل مسیح سال (۳۶۲۸+۱۱۲)=۳۷۶۰ قبل مسیح برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں پہلے کیم جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح کے بالقابل قمری تاریخ معلوم کرنی چاہیے۔  
برمطابق جدول الف سال ۳۷۶۰ قبل مسیح کی تقطیع، ۳۷۶۰=(۳۶۲۸+۹۵+۱۷)

سال	ماہ	دن	
۳۷۶۰	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال =
۳۶۲۸	۰	۰	۳۶۲۸ قبل مسیح سالوں پر پھر مدت میں اضافہ =
۹۵	۱۱	۰	۹۵ قبل مسیح سالوں پر پھر مدت میں اضافہ =
۲۶	۶	۸	۲۶ قبل مسیح سالوں پر پھر مدت میں اضافہ =
۶۳۱	۸	۱۵	کیم جنوری کے بالقابل ہجری مدت
۰	۰	۱۲	سال ۳۷۶۰ قبل مسیح پر قمری تاریخ میں اضافہ =
۳۵۱۷	۲	۵	میزان =

یوں اگلے قمری مہینے یعنی ذی الحجہ کی پہلی تاریخ (۳۲-۲۶)=۶ جنوری کو بنتی ہے یعنی کیم ذی الحجہ ۳۵۱۷ قبل ہجرت = ۶ جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ شعبان کا مہینہ ذی الحجہ سے پہلے کے مہینوں میں شامل ہے لہذا عیسوی چال والی جدول کی متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:  
کیم شعبان کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ ۳۵۱۷ قبل ہجرت  
۱۰ ستمبر ۱۹ اکتوبر ۸ نومبر ۷ دسمبر ۳۷۶۱ قبل مسیح ۶ جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح  
یعنی کیم شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت کو قبل مسیح تاریخ ۱۰ ستمبر ۳۷۶۱ قبل مسیح تھی۔ ہمیں ۲۸ شعبان کے بالقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۸ شعبان = (کیم شعبان + ۲۷) ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۰ ستمبر + ۲۷) = (۳۷-۳۰) دن ستمبر کے = ۷ اکتوبر ۳۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت کا دن سووار برآمد ہوتا ہے اور دائمی قبل مسیح عیسوی تقویم کی رو سے ۷ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح کا دن بھی سوواری ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ قبل ہجرت کے بالقابل قبل مسیح تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر جدول کے حصہ ج میں پہلے حصے میں دیے گئے قبل ہجرت سالوں میں سال ۲۲۸۶ قبل ہجرت بذات خود موجود ہے جس کے بالقابل دائیں جانب قبل مسیح سال ۱۵۹۶ ق م موجود ہے لہذا سال ۲۲۸۶ قبل ہجرت کو قبل مسیح تقویم کے سال میں لانے کی ضرورت ہی نہ رہی۔ دوسرا مرحلہ۔

اب ہم پہلے یکم جنوری ۱۵۹۶ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت تقویم کی قمری تاریخ معلوم کریں گے۔ جدول الف کے پہلے حصے میں دیے گئے قبل مسیح سالوں میں سال ۱۵۹۶ قبل مسیح بذات خود موجود ہے لہذا اس کی تقطیع (Break - up) کی بھی ضرورت نہ رہی۔

سال	ماہ	دن	
متعلقہ عیسوی سال	۰	۰	= ۱۵۹۶
۱۵۹۶ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ	۰	۰	=
یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت	۱۵	۸	= ۶۳۱
سال ۱۵۹۶ قبل مسیح قمری تاریخ میں اضافہ	۵	۰	=
میزان	۲۰	۸	= ۲۳۸۶

یوں اگلے قمری مہینے یعنی جمادی الاخریٰ کی پہلی تاریخ (۱۱-۳۲) = ۲۱ جنوری کو مبنی۔ یعنی یکم جمادی الاخریٰ ۲۳۸۶ قبل ہجرت = ۲۱ جنوری ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ رمضان کا مہینہ جمادی الاخریٰ کے بعد کے مہینوں میں شامل ہے لہذا عیسوی چال وانی جدول کی مدد سے متعلقہ عیسوی چال سیدھی سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم جمادی الاخریٰ ۲۳۸۶ قبل ہجرت یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان  
 ۲۱ جنوری ۱۵۹۶ قبل مسیح ۲۰ فروری ۲۱ مارچ ۱۱۹ اپریل  
 یعنی یکم رمضان ۲۳۸۶ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح تاریخ ۱۹ اپریل ۱۵۹۶ قبل مسیح تھی۔  
 ہمیں ۲۷ رمضان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے ۲۷ رمضان = (یکم رمضان + ۲۶) ہے پس  
 مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۱۹ اپریل + ۲۶) = (۳۵ + ۳۰ دن اپریل کے) = ۱۵ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔ چونکہ  
 مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے ۲۷ رمضان ۲۳۸۶ ہجری کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے اور دائمی قبل مسیح عیسوی  
 تقویم سے ۱۵ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح کا دن سووار ظاہر ہوتا ہے لہذا صحیح عیسوی تاریخ ۱۳ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔

## اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پڑتال

اس پڑتال سے ایک دن سے زیادہ کا فرق نہیں نکلتا چاہیے۔ مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا تھا کہ  
 ۱۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح قمری تاریخ ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت تھی۔ ۱۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح (۳۷۱ تقسیم  
 = ۳۷۱ - ۳۶۵) تقسیم ۲۰ = ۹۷۰ + ۶۲۴ = ۶۳۱۴ + ۳۵۱۷ = (۱۲۸۸ + ۳۳۱۴) = ۰۹۳۳ + ۱۲ = ۳ = ۳

۸ = شعبان) (۰۹۳۳ + ۲۹۵۵ X ۳۰۵ = ۲۷۷۱ = شعبان ۲۵۱۷ قبل ہجرت۔ اور مثلاً ہم نے معلوم کیا تھا کہ ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ قبل ہجرت کو قبل مسیح تقویم کی تاریخ ۱۳ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح تھی۔ ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ ق ھ (۸ X ۲۹۵۵ + ۲۶) تقسیم ۳۵۳ = ۲۲۸۶ = ۲۵۹۹ + ۲۲۸۵ (۲۵۹۹ + ۲۲۸۵ X ۲۰۴ + ۹۷) = ۲۳۶۷ = ۲۳۱۵ + ۵۲ = ۱۵۹۶ (۲۳۱۵ - ۲۶ X ۳۶ + ۳۶) = ۱۳۵۸ = ۱۳۶ دن = ۱۵ مئی ۱۵۹۶ ق م ایک دن کا فرق نکلا ہے صحیح تاریخ ۱۳ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔

## مزید وضاحت (ریاضی دان حضرات کے لیے)

۲۲۸ شمسی سالوں پر قمری مدت کا اضافہ ۷ سال کا ہوتا ہے یعنی قمری سال ۲۳۵ ہو جاتے ہیں لہذا ۲۲۸ سالہ دور کے اعتبار سے اس حصے کی میٹرونی جدول میں جدول الف کا پہلا حصہ تیار کیا گیا ہے۔ ہر ۱۹ شمسی سال پر قمری مدت میں اضافہ ۷ ماہ کا ہوتا ہے، لہذا جدول الف کا دوسرا حصہ اسی کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ شمسی سال قمری سال سے عموماً ۱۱ دن اور بعض سالوں میں ۱۰ دن یا ۱۲ دن بڑا ہوتا ہے۔ لہذا جدول الف کا تیسرا حصہ اسی کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ جدول ج کے پہلے حصے میں ۲۲۸ سالہ دور کے اعتبار سے عیسوی سال اور ان کے بالمتقابل بائیں جانب ۲۳۵ سالہ دور کے اعتبار سے ہجری سال دیے گئے ہیں۔ ان جدول کے دیگر حصوں کی تیاری میں ان امور کو مد نظر رکھا گیا ہے:

(۱) گرگورین عیسوی تقویم میں ۱۹ سالہ میٹرونی دور کے اعتبار سے ۸۴ ویں دور کے پہلے سال یعنی ۱۵۷۸ عیسوی اور ۸ ویں دور کے پہلے سال یعنی سال ۱۵۹۷ عیسوی گرگورین کی نیم جنوری کو قمری تاریخ بلحاظ رویت بلال اتھی۔

(۲) نیم جنوری عیسوی جیولین قمری تاریخ بلحاظ رویت بلال ۱۶ ہجادی الاولیٰ ۶۴۱ قبل ہجرت تھی۔  
(۳) نیم جنوری قبل مسیح کے بالمتقابل قمری تاریخ بحساب رویت بلال ۵ ہجادی الاولیٰ ۶۴۲ قبل ہجرت تھی۔  
(۴) جیولین عیسوی تقویم میں تقریباً ہر ۳۰ سال کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہو جاتا ہے، ۳۰۴ کا عدد ۳۰ قریب ترین ہونے کے علاوہ ۱۹ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لہذا ہم نے اس مقصد کے لیے ۳۰۴ سال کا دور لیا ہے۔

(۵) گرگورین عیسوی تقویم پر ۲۳۶ سال کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم نے گرگورین عیسوی سالوں کے کچھ دور ۲۲۸ سالوں کے اور ۲۳ کچھ سالوں کے لیے ہیں، کیونکہ یوں فی سال اوسط مدت (۲۲۸ + ۲۳۷) تقسیم ۲ = ۲۳۷ = ۲۳ سال بنتی ہے جو ۲۳۶ سے قریب ترین ہے نیز ۲۲۸ اور ۲۳۷ سال ۱۹ پر پورے تقسیم ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پروفیسر ظفر احمد ☆

## السيرة النبوية على صاحبها الصلوة والسلام

(توفیقی مطالعہ: الشمس والقمر کُبان)

آٹھویں قسط

ہم نے السیرۃ النبویہ پر مقالے کی پہلی اور دوسری قسط میں بیسوی و جہری تقویم کے تحویلی قواعد ریاضی کے اعشاری نظام کے تحت تشکیل دیئے تھے۔ بعد میں میٹونی دور (metonic eycle) کو بھی زیر بحث لایا گیا تھا لیکن اس کی متعلقہ جداول وہاں پیش نہیں کی گئیں۔ یہ جداول اب مدنی دور کے توفیقی مطالعے کے آخر میں بطور ضمیمہ دو حصوں میں پیش کی جارہی ہیں۔

ضمیمہ (میٹونی جداول) پہلا حصہ

تمہید

۱۹ شمسی سالوں کا دو ریونانی ماہر ہیئت میٹون (meton) کے نام پر میٹونی دور کہلاتا ہے۔ جو معمولی فرق کے ساتھ ۳۵ قمری مہینوں کے برابر ہوتا ہے لہذا شمسی قمری سالوں کے تقابل کے لئے اس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یہودیوں نے اپنی خالص قمری تقویم میں اسی میٹونی دور کو سامنے رکھتے ہوئے تحریف کی اور ۹ قمری سالوں کے ۲۲۸ مہینوں میں سات ماہ کا اضافہ مہینوں نے اس طرح کیا کہ ۱۹ سالہ دور کے تیسرے، چھٹے، آٹھویں، گیارہویں، چودہویں، سترہویں اور انیسویں قمری سال کو انہوں نے تیرہ مہینوں کا کر دیا اور بقیہ بارہ سالوں کو بارہ مہینوں کا ہی رہنے دیا۔ اس طرح یہودیوں کی ہجراتی تقویم کی بجائے قمری تقویم بن گئی جس میں سال کی مدت شمسی سال کی مدت سے قریب ترین رہتی ہے اور قمری مہینے شمسی مہینوں کی طرح معینہ موسموں میں ہی رہتے ہیں۔ سال کے تیرہویں اضافی مہینے کو کیسیسیا نسی کا مہینہ کہا جاتا ہے۔

☆ سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ ایس ای کالج، بھادولپور

دو برجالیت میں عربوں نے بھی اپنے معاشی مفادات کے پیش نظر اپنی قمری تقویم کو یہودی طرز پر قمری شمسی تقویم میں بدل ڈالا تھا، جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہمیشہ کے لئے منسوخ فرما کر ۲ ہجرت کے لئے صرف قمری تقویم کو بحال رکھا۔

یہودیوں کی طرح عیسائیوں کی خالص مذہبی تقویم بھی ابتداء میں قمری تقویم تھی۔ بعد میں انہوں نے شمسی تقویم اختیار کر لی۔ اہلست موسم بہار میں ایسٹر کے تہوار کی تعیین کو انہوں نے قمری تواریخ سے وابستہ رکھا۔ انہوں نے ۱۹ سالہ میٹونی دور کی مدد سے عیسوی شمسی سالوں کے بالمقابل قمری تواریخ کی جداول تیار کیں۔ یہ جداول ہماری نظر سے نہیں گزر رہے، اہلست انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا وغیرہ حوالے کی کتب میں ان جداول کا ذکر کیا گیا ہے۔ دو براہ کپیوٹرز کا دور ہے۔ اس لئے جداول کی بجائے متعلقہ معلومات کپیوٹرز سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ایسٹر کے لئے عیسائی حضرات کو صرف قمری تواریخ سے واسطہ پڑتا ہے، قمری مہینوں اور سالوں سے انہیں کوئی غرض نہیں ہوتی، لہذا ان کی جداول آسان اور سادہ ہونی چاہئیں، لیکن متعلقہ مقالہ نگاروں نے انہیں پیچیدہ قرار دیا ہے۔

ہمارے علم کے مطابق عالم اسلام میں آج تک اس میٹونی دور کو ہجری سالوں کے شمسی سالوں کے ساتھ تقابل کے لئے استعمال نہیں کیا گیا اور نہ ہی متعلقہ جداول کبھی تیار کی گئیں۔ مشہور مسلمان ریاضی دان ابو ریحان البیرونی نے اپنی کتاب "الافا تا رالہاتیہ" میں میٹونی دور کا اگرچہ بکثرت ذکر کیا ہے۔ لیکن اسے صرف یہودیوں کی عیرانی تقویم کو سمجھانے کے لئے استعمال کیا ہے۔

راقم الحروف نے جو میٹونی جداول تیار کی ہیں ان کے ذریعے عیسوی و ہجری تقاویم کی باہم تھویل (conversion) کا عمل نہایت دلچسپ ہے اور معمولی جمع و تفریق کے ذریعے دو تقویمی تقابل پامانی کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ اسے ذاتی مطالعے یا کسی ریاضی دان کی مدد سے اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور تمام متعلقہ جداول پر عبور حاصل کر لیا جائے۔

میٹونی دور سے بلا واسطہ اور بلا واسطہ تعلق رکھنے والی تیرہ جداول یہاں پیش کی جارہی ہیں اور ہر جدول کے آخر میں اس سے استفادے کا طریقہ بھی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ ان جداول کی مدد سے مثبت اور منفی سمت میں کوئی نو ہزار عیسوی سالوں کا ہجری سے اور ہجری کا عیسوی سالوں سے تقابل کیا گیا ہے۔ سکی دور کے توفیقی مطالعے کے آخر میں اس طرح کی اور دیگر تمام متعلقہ جداول ان شاء اللہ العزیز سیکھا کر دی جائیں گی، تاکہ جو حضرات ان پر عبور حاصل کر چکے ہوں، وہ ایک ہی نظر میں ان سے

بخوبی مستفید ہوئیں، اور مختلف مقامات پر منتشر ان جداول کے لئے بار بار کی ورق گردانی کی زحمت سے دو چار نہ ہوں۔ جدول نمبر میٹونی نمبر معلوم کرنے کے لئے کارآمد ہے، کیونکہ آئندہ جداول میں میٹونی نمبر سے بار بار واسطہ پڑے گا۔

### (جدول نمبر ۱)

عیسوی سالوں کا میٹونی نمبر (عیسوی سال تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ)  
معلوم کرنے کی جدول

19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	سالہائے عیسوی			
38	37	36	35	34	33	32	31	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	←			
57	56	55	54	53	52	51	50	49	48	47	46	45	44	43	42	41	40	39	صدیوں			
76	75	74	73	72	71	70	69	68	67	66	65	64	63	62	61	60	59	58	↓			
95	94	93	92	91	90	89	88	87	86	85	84	83	82	81	80	79	78	77	کے بعد			
114	113	112	111	110	109	108	107	106	105	104	103	102	101	100	99	98	97	96	↓			
19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	38	19	*	
5	4	3	2	1	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	39	20	1	
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	19	18	17	16	15	14	13	12	11	20	21	2	
15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	19	18	17	16	21	22	3	
1	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	22	23	4	
2	1	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	23	24	5	
7	6	5	4	3	2	1	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	24	25	6	
12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	19	18	17	16	15	14	13	25	26	7	
17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	19	18	17	26	27	8
22	21	20	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	27	28	9	
27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	28	29	10	
32	31	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16	15	14	29	30	11	
37	36	35	34	33	32	31	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	30	31	12	
42	41	40	39	38	37	36	35	34	33	32	31	30	29	28	27	26	25	24	31	32	13	
47	46	45	44	43	42	41	40	39	38	37	36	35	34	33	32	31	30	29	32	33	14	
52	51	50	49	48	47	46	45	44	43	42	41	40	39	38	37	36	35	34	33	34	15	
57	56	55	54	53	52	51	50	49	48	47	46	45	44	43	42	41	40	39	34	35	16	
62	61	60	59	58	57	56	55	54	53	52	51	50	49	48	47	46	45	44	35	36	17	
67	66	65	64	63	62	61	60	59	58	57	56	55	54	53	52	51	50	49	36	37	18	
72	71	70	69	68	67	66	65	64	63	62	61	60	59	58	57	56	55	54	37	38	19	





۱۹ پر تقسیم کا عمل کیلکولیٹر کے ذریعہ بھی کیا جا سکتا ہے، مثلاً ۳۲۱۵ کو کیلکولیٹر کے ذریعے ۱۹ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت (quotient) ۲۱۰۵۲ء ۱۶۹ء برآمد ہوگا۔ ہمیں یہاں حاصل قسمت سے غرض نہیں۔ ہمیں تو باقی ماندہ صحیح عدد (remainder) مطلوب ہے، اس لئے کیلکولیٹر کے ذریعے برآمد کردہ حاصل قسمت کے صحیح اعداد کو نظر انداز کر کے ہم صرف کسرا عشریہ لیں گے اور اسے ۱۹ سے ضرب دیں گے۔ مذکورہ سال میں کسرا عشریہ ۲۱۰۵۲ء کو ۱۹ سے ضرب دینے سے حاصل ضرب ۳۹۹۹ء برآمد ہوا۔ اسے پورا عدد ”۴۰“ شمار کیا جائے گا پس سال ۳۲۱۵ء کا میٹونی نمبر ۴ ہے۔ اگر ۱۹ پر تقسیم پوری ہو جائے اور حاصل قسمت کے ساتھ کسرا عشریہ نہ ہو تو میٹونی نمبر ۱۹ سمجھا جائے گا۔

## جدول نمبر ۲۔ الف

دور میٹونی کی روشنی میں گریگورین عیسوی و ہجری تقاویم کی تھوہلی جدول

		میٹونی نمبر ←																							
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹					
تقریباً	تقریباً	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۸+۵-۱۵۷۸				
	تقریباً	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۲۰۳۳-۱۸۰۶				
	تقریباً	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۲۲۸۰-۲۰۳۳				
	تقریباً	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۲۵۰۸-۲۲۸۱				
	تقریباً	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۲۷۳۶-۲۵۰۹				
	تقریباً	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۲۹۸۳-۲۷۳۶				
	تقریباً	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۳۲۱۱-۲۹۸۳				
	تقریباً	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳۲۳۹-۳۲۱۱				
تقریباً	تقریباً	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۳۶۸۲-۳۲۳۹				
	تقریباً	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۳۹۱۳-۳۶۸۲				
	تقریباً	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۴۰۰۰-۳۹۱۳				
		(ب)	(ج)		(د)																				
عیسوی سال	ہجری سال	باقی ماندہ عیسوی سال		باقی ماندہ ہجری سال																					
۱۵۷۷	۹۸۳	۸---۰		۸---۱																					

بقية جدول ۲-ب، ج، د

۱	۳۱---۱۰	۱	۴۰---۹	۱۲۱۹	۱۸۰۵
۲	۴۵---۲۳	۲	۴۳---۳۱	۱۲۵۴	۲۰۳۳
۳	۱۰۸---۴۴	۳	۱۰۵---۴۴	۱۲۸۹	۲۲۶۱
۴	۱۳۲---۱۱۰	۴	۱۳۸---۱۰۶	۱۹۲۴	۲۵۸۹
۵	۱۴۶---۱۳۴	۵	۱۴۱---۱۳۹	۲۱۵۹	۲۷۱۴
۶	۲۰۹---۱۴۸	۶	۲۰۳---۱۴۲	۲۳۹۴	۲۹۴۵
۷	۲۳۴---۲۱۱	۷	۲۲۷---۲۰۴	۲۶۲۹	۳۱۷۳
				۲۸۶۴	۳۴۰۱
				۳۰۹۹	۳۶۲۹
				۳۳۳۴	۳۸۵۷

اگر جدول "الف" کی قمری تاریخ میں اوپر کی سمت میں عمودی سیدھ میں کہیں بھی قمری تاریخ "۱" آجائے تو عمودی سمت میں اس کے نیچے کی اس خانے کی تمام قمری تاریخ کے لئے ساتھ قمری مہینہ لیا جائے گا۔ چنانچہ اگر اس طرح ساتھ مہینہ ذی الحجہ کا ہر آمدہ ہو تو ظاہر ہے کہ ہجری سال بھی ساتھ لیا جائے گا یعنی ہجری سال سے ایک سال کم کر کے پچھلا سال لیا جائے گا۔

جدول نمبر ۲- (ھ)

ہجری مہینے	باقی ماندہ گریگورین عیسوی سال							
	۲۰۲	۱۴۲	۱۳۹	۱۰۶	۷۴	۴۱	۹	x
محرم	۲۰۵	۱۴۳	۱۴۰	۱۰۷	۷۵	۴۲	۱۰	x
	۲۰۶	x	۱۴۱	۱۰۸	۷۶	۴۳	x	x
	۲۰۷	۱۴۴	۱۴۱	۱۰۹	۷۷	۴۴	۱۱	x
صفر	۲۰۸	۱۴۵	۱۴۲	۱۱۰	۷۸	۴۵	۱۲	x
	۲۰۹	۱۴۶	x	۱۱۱	x	۴۶	۱۳	x
	۲۱۰	۱۴۷	۱۴۳	۱۱۲	۷۹	۴۷	۱۴	x
ربیع الاول	۲۱۱	۱۴۸	۱۴۴	۱۱۳	۸۰	۴۸	۱۵	x
	x	۱۴۹	۱۴۵	۱۱۴	۸۱	x	۱۶	x
	۲۱۲	۱۸۰	۱۴۶	۱۱۵	۸۲	۴۹	۱۷	x
ربیع الثانی	۲۱۳	۱۸۱	۱۴۷	۱۱۶	۸۳	۵۰	۱۸	x
	۲۱۴	x	۱۴۸	x	۸۴	۵۱	۱۹	x
	۲۱۵	۱۸۲	۱۴۹	۱۱۷	۸۵	۵۲	۲۰	x
جمادی الاولیٰ	۲۱۶	۱۸۳	۱۵۰	۱۱۸	۸۶	۵۳	۲۱	x
	۲۱۷	۱۸۴	۱۵۱	۱۱۹	x	۵۴	x	x
	۲۱۸	۱۸۵	۱۵۲	۱۲۰	۸۷	۵۵	۲۲	x

بقیہ..... جدول ۲۔ (۵)

جمادی الاخریٰ	۲۱۸	۱۸۵	۱۵۳	۱۲۰	۸۷	۵۵	۲۲	x
	۲۱۹	۱۸۶	۱۵۳	۱۲۱	۸۸	۵۶	۲۳	x
	x	۱۸۷	x	۱۲۲	۸۹	۵۷	۲۴	x
رجب	۲۲۰	۱۸۸	۱۵۵	۱۲۳	۹۰	۵۸	۲۵	x
	۲۲۱	۱۸۹	۱۵۶	۱۲۴	۹۱	۵۹	۲۶	x
	۲۲۲	۱۹۰	۱۵۷	x	۹۲	x	۲۷	x
شعبان	۲۲۳	۱۹۱	۱۵۸	۱۲۵	۹۳	۶۰	۲۸	x
	۲۲۴	۱۹۲	۱۵۹	۱۲۶	۹۴	۶۱	۲۹	x
	۲۲۵	x	۱۶۰	۱۲۷	۹۵	۶۲	x	x
رمضان	۲۲۶	۱۹۳	۱۶۱	۱۲۸	۹۶	۶۳	۳۰	x
	۲۲۷	۱۹۴	۱۶۲	۱۲۹	۹۷	۶۴	۳۱	x
	x	۱۹۵	x	۱۳۰	x	۶۵	۳۲	منزل
شوال	x	۱۹۶	۱۶۳	۱۳۱	۹۸	۶۶	۳۳	۱
	x	۱۹۷	۱۶۴	۱۳۲	۹۹	۶۷	۳۴	۲
	x	۱۹۸	۱۶۵	۱۳۳	۱۰۰	x	۳۵	x
ذی قعدہ	x	۱۹۹	۱۶۶	۱۳۴	۱۰۱	۶۸	۳۶	۳
	x	۲۰۰	۱۶۷	۱۳۵	۱۰۲	۶۹	۳۷	۴
	x	x	۱۶۸	x	۱۰۳	۷۰	۳۸	۵
ذی الحجہ	x	۲۰۱	۱۶۹	۱۳۶	۱۰۴	۷۱	۳۹	۶
	x	۲۰۲	۱۷۰	۱۳۷	۱۰۵	۷۲	۴۰	۷
	x	۲۰۳	۱۷۱	۱۳۸	x	۷۳	x	۸

تفہیم بذریعہ مثلہ (پہلا حصہ)

مذکورہ بالا جدول (جدول نمبر ۲) سے گریگورین عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے بالقابل قمری تواریخ معلوم کی جاتی ہیں۔ بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ سے بالقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لئے آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ۳ سے کام لینا ہوگا، لیکن سر دست ہمیں یکم جنوری کے بالقابل قمری تواریخ، مہینے اور سال معلوم کرنے کی مہارت حاصل کرنا مطلوب ہے جس کے لئے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) مثلاً ہمیں سال ۲۰۰۳ عیسوی کی یکم جنوری کے بالقابل قمری جہری تاریخ مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۲۰۰۳ عیسوی کا میطونی نمبر ۹ ہے جو سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لینے سے یا میطونی نمبر معلوم کرنے کی ساتھ جدول (جدول نمبر ۱) کے ذریعے آسانی سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جدول نمبر ۱ کے حصہ "الف" کے اوپر افقی سمت میں عیسوی سالوں کے میطونی نمبر دیئے گئے ہیں۔ نمبر ۹ پر اپنے بائیں ہاتھ



پہلا مرحلہ۔ سال ۲۳۳۰ عیسوی کا میٹوئی نمبر ۳ ہے لہذا جدول الف میں میٹوئی نمبر ۳ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں سال ۲۳۳۰ عیسوی کا تعلق سالوں کے گروپ "۲۵۰۸-۲۲۸۱" سے ہے، اس گروپ کے خانے میں دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں عمودی و افقی سیدھ میں دونوں انگلیوں کو ملانے سے ان کے مقام اتصال پر ۳۰ تاریخ برآمد ہوگی۔ چونکہ عمودی سمت میں اس کے اوپر "۲" تاریخ موجود ہے، لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے پچھلا مہینہ لیا جائے گا۔

دوسرا مرحلہ۔ جدول "ب" میں ۲۳۳۰ سے قریب ترین چھوٹے عدد ۲۲۶۱ کو ۲۳۳۰ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۲۳۳۰-۲۲۶۱=۶۹ برآمد ہوا، جدول ہ میں ۶۹ کے بالمتقابل افقی سمت میں مہینہ ربیع الاول ہے لیکن مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق پچھلا مہینہ یعنی صفر کا مہینہ لیا جائے گا، پس قمری تاریخ ۳۰ صفر ہوتی۔

تیسرا مرحلہ۔ جدول "ج" سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۹ عیسوی سالوں کو ہجری میں بدلنے کے لئے ان میں تین سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا، اس طرح ہجری سال (۳+۶۹)=۸۲ ہوئے۔ جدول "ب" میں عیسوی سال ۲۲۶۱ کے بالمتقابل بائیں جانب ہجری سال ۱۶۸۹ ہے، اس میں ۸۲ جمع کرنے سے مطلوب ہجری سال (۸۲+۱۶۸۹)=۱۷۷۱ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۳۳۰ عیسوی کے بالمتقابل قمری تاریخ ۳۰ صفر ۱۷۷۱ ہجری برآمد ہوتی۔

(۳) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۱۹۵۷ عیسوی کا میٹوئی نمبر ۱۹ ہے، اس پر بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ سال ۱۹۵۷ عیسوی کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ "۱۸۰۶-۲۰۳۳" سے ہے اس خانے میں دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ دونوں انگلیوں کو عمودی و افقی سیدھ میں لانے سے ان کے مقام اتصال پر تاریخ کا عدد ۲۸ نکلا۔ اس تاریخ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ "۱" موجود نہیں لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا وہی لیا جائے گا۔

دوسرا مرحلہ۔ جدول "ب" میں ۱۹۵۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۰۵ ہے جسے ۱۹۵۷ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۸۰۵-۱۹۵۷)=۱۵۲ برآمد ہوا۔ جدول "ھ" میں ۱۵۲ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ جمادی الاولیٰ ہے، پس تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ہوتی۔

تیسرا مرحلہ۔ جدول "ج" سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۱۵۲ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کے لئے ان میں پانچ سالوں کا اضافہ ہوگا، یوں (۵+۱۵۲)=۱۵۷ جمع کرنے سے مطلوب ہجری سال

(۱۵۸+۱۲۱۹)=۱۳۷۶ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۱۹۵۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ برآمد ہوئی۔

(۴) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ ۲۰۰۶ عیسوی کا میٹوئی نمبر ۱۱ ہے، اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے تعلق ہے۔ مذکورہ بالا طریقے کے مطابق قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوگی۔ اس کے اوپر عمودی سمت میں ”۱“ تاریخ موجود ہے لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے پہلے والا مہینہ لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ۲۰۰۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۰۵ ہے جسے ۲۰۰۶ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۲۰۰۶-۱۸۰۵)=۲۰۱ برآمد ہوا۔ جدول میں ۲۰۱ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحج ہے، لیکن مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق اس سے پہلا مہینہ یعنی ذی قعدہ کا مہینہ لیا جائے گا، تو قمری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ برآمد ہوئی۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ”ج“ سے معلوم ہوا کہ ۵۰۱ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کے لئے ان میں چھ سالوں کا اضافہ ہوگا یوں ہجری سال (۲۰۱+۶)=۲۰۷ ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ۱۸۰۵ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۱۲۱۹ دیا گیا ہے اس میں ۲۰۷ جمع کرنے سے مطلوب ہجری سال (۱۲۱۹+۲۰۷)=۱۳۲۶ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۰۰۶ عیسوی=۳۰ ذی القعدہ ۱۳۲۶ ہجری ہے۔

(۵) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۲۰۳۳ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۲۰۳۳ عیسوی کا میٹوئی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے تعلق ہے میٹوئی نمبر ۱۹ پر بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی افقی سمت میں ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی چونکہ اس کے اوپر عمودی سمت میں ”۱“ تاریخ نہیں ہے لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا وہی لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ۲۰۳۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں، کیونکہ یہاں خود سال ۲۰۳۳ عیسوی موجود تھے جس کے بالمقابل ہجری سال ۱۳۵۴ ہجری دیا گیا ہے، لہذا سال معلوم کرنے کے لئے کسی زحمت کی ضرورت نہیں ہے ۲۰۳۳ کو ۲۰۳۳ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق صفر برآمد ہوا۔ جدول میں صفر کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ رمضان ہے، پس مطلوب قمری تاریخ ۲۸ رمضان ۱۳۵۴ ہجری ہے جو یکم جنوری ۲۰۳۳ عیسوی کے

بالمقابل ہے یہاں تیسرے مرحلے کی ضرورت نہ رہی۔

(۶) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۴۰۰۰ عیسوی کا میطوبی نمبر ۱۰ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ "۳۹۱۵-۴۰۰۰" سے ہے، میطوبی نمبر ۱۰ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں اور مذکورہ گروپ نمبر پر دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی و افقی سیدھ میں ملانے سے ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۱۰ ملے گی جس سے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی "۱" تاریخ نہیں ہے لہذا جو بھی قمری مہینہ دوسرے مرحلے میں برآمد کیا جائے گا، وہی رہے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول "ب" میں ۴۰۰۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۸۵۷ ہے جسے ۴۰۰۰ سے تفریق کرنے سے  $133 = (4000 - 3857)$  حاصل تفریق برآمد ہوا۔ جدول "ھ" میں ۱۳۳ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ صفر کا ہے لہذا تاریخ ۱۰ صفر ہوئی۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول "ج" سے معلوم ہوا ۱۳ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کیلئے ان میں ۵ سالوں کا اضافہ ہوگا، لہذا ہجری سال  $138 = (5 + 133)$  برآمد ہوئے۔ جدول "ب" میں عیسوی سال ۳۸۵۷ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۳۳۳۴ ہے اس میں ۱۳۸ جمع کرنے سے مطلوب ہجری سال  $3496 = (138 + 3358)$  ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۴۹۶ ہجری ہے۔

(۷) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تقویم میں تاریخ مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۲۵۳۸ عیسوی کا میطوبی نمبر ۱۱ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ "۲۵۰۹-۲۵۳۶" سے تعلق ہے مذکورہ طریقے کے مطابق قمری تاریخ ۲۷ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی سمت میں "۲" تاریخ موجود ہے لہذا جو قمری مہینہ دوسرے مرحلے میں برآمد ہوگا اس کا پہلا مہینہ لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول "ب" میں ۲۵۳۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۳۸۹ عیسوی سالوں میں ۲۳۸۹ ہے اسے ۲۵۳۸ سے تفریق کرنے سے  $149 = (2538 - 2389)$  برآمد ہوا۔ جدول "ھ" میں ۱۴۹ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ربیع الثانی کا ہے، لیکن مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق اس سے پہلا مہینہ یعنی ربیع الاول کا مہینہ لیا جائے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول "ج" سے معلوم ہوا کہ ۴۹ عیسوی سالوں کو ہجری میں لانے کے لئے ان میں دو سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا یوں ہجری سال  $1934 = (2 + 1932)$  ہوئے۔ جدول "ب" میں عیسوی سال ۲۳۸۹ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۱۹۳۴ ہے اس میں ۵۱ جمع کرنے سے مطلوب ہجری سال  $1985 = (51 + 1934)$  ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کے بالمقابل قمری

تاریخ ٢٤ ربيع الاول ١٩٨٥ ہجری ہے۔

آگے بڑھنے سے پہلے آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ”٣“ اور اس کے متعلقات کا مطالعہ مفید ہوگا تاکہ ہمیں یہ معلوم ہو سکے کہ اگر کسی عیسوی سال کی یکم جنوری کے بالمقابل ہجری تاریخ معلوم ہو جائے تو فروری سے دسمبر تک کے بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری مہینوں اور تواریخ کی چال کیسے ہوگی۔

### تفہیم بذریعہ امثلہ (دوسرا حصہ)

زیر نظر جدول (جدول نمبر ٢) کی مدد سے ہم ہجری تقویم کو عیسوی تقویم میں بدل سکتے ہیں اس مقصد کے لئے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:-

(١) ہم مثلاً سال ١٣٢٣ کو لیتے ہیں۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ہجری سالوں میں ١٣٢٣ سے قریب ترین چھوٹا عدد ١٢١٩ ہے۔ اسے ١٣٢٣ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (١٣٢٣-١٢١٩)= ٢٠٥ برآمد ہوا۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوتا ہے کہ باقی ماندہ ٢٠٥ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے چھ سال کم کرنا ہونگے لہذا عیسوی سال (٢٠٥-٦)= ١٩٩ سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ١٢١٩ کے بالمقابل کے دائیں جانب عیسوی سال ١٨٠٥ ہے اس میں ١٩٩ جمع کرنے سے مطلوب عیسوی سال (١٨٠٥+١٩٩)= ٢٠٠٣ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ١٩٩ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی قعدہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ٢٠٠٣ عیسوی کا میٹونی نمبر ٩ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”١٨٠٦-٢٠٣٣“ سے تعلق ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ٨ برآمد ہوتی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”١٠“ نہیں ہے لہذا قمری مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا۔ بالفاظ دیگر یکم جنوری ٢٠٠٣ عیسوی کو قمری تاریخ ٨ ذی قعدہ ١٣٢٣ ہجری برآمد ہوتی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ٨ کو ٣٢ سے تفریق کرنے سے عدد (٣٢-٨)= ٢٤ حاصل ہوا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ٢٤ جنوری ٢٠٠٣ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی الحجہ ١٣٢٣ ہجری = ٢٤ جنوری ٢٠٠٣ عیسوی ہے اس سے ہم اس قابل ہو گئے ہیں کہ سال ١٣٢٣ کے ہجری کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کو آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ٣ کے ذریعہ معلوم کر سکیں لیکن سرمدت بقیہ امثلہ کو بھی سمجھ لیجئے۔



(۲) مثلاً ہمیں سال ۱۷۷۱ء ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال ۱۷۷۱ء سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۶۸۹ء ہے جسے ۱۷۷۱ء سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۶۸۹-۱۷۷۱) = ۸۲ء برآمد ہوا۔ جدول ”ڈ“ سے معلوم ہوا کہ ۸۲ء ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے دائیں جانب عیسوی سال ۲۲۶۱ء ہے اس میں ۷۹ جمع کرنے سے مطلوبہ سال (۲۲۶۱+۷۹) = ۲۳۴۰ء عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۷۹ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ربیع الاول ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۳۴۰ء عیسوی کا میٹونی نمبر ۳ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۵۰۸-۲۲۸۱“ سے ہے حسب قواعد قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوتی جس کے اوپر عمودی سمت میں ”۱“ تاریخ موجود ہے لہذا قمری مہینہ ربیع الاول سے پہلا یعنی صفر کا مہینہ لیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر یکم جنوری ۲۳۴۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ صفر ۱۷۷۱ء ہجری برآمد ہوتی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۳۰ کو ۳۲ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ (۳۰-۳۲) = ۲ جنوری ۲۳۴۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الاول کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ربیع الاول ۱۷۷۱ء ہجری = ۲ جنوری ۲۳۴۰ عیسوی ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۱۳۷۶ء ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۱۳۷۶ء سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ء ہے۔ اسے ۱۳۷۶ء سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۲۱۹-۱۳۷۶) = ۱۵۷ء برآمد ہوا۔ جدول ”ڈ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۵۷ء ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنے ہو گئے یوں عیسوی سال (۱۵۷-۵) = ۱۵۲ء ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۱۲۱۹ء کے بالمتقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ء ہے، اس میں ۱۵۲ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۱۵۲+۱۸۰۵) = ۱۹۵۷ء عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۵۲ کے بالمتقابل افقی سمت میں قمری مہینہ جمادی الاولیٰ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۹۵۷ء عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۲-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی تاریخ ”۲“ نہیں ہے لہذا مہینہ جمادی الاولیٰ ہی رہے گا۔ بالفاظ دیگر یکم جنوری ۱۹۵۷ء عیسوی کو قمری تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ء ہجری برآمد ہوتی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۸ کو ۳۲ سے

تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۸) = ۴ جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے جمادی الاخریٰ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی کیم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ ہجری = ۴ جنوری ۱۹۵۷ عیسوی ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں سال ۱۳۲۶ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ہجری سالوں میں ۱۳۲۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۳۲۶ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۳۲۶-۱۲۱۹) = ۲۰۷ برآمد ہوا۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۲۰۷ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لئے ان سے چھ سال کم کرنا ہونگے۔ یوں عیسوی سال (۲۰۷-۶) = ۲۰۱ سال ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے با تقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے۔ اس میں ۲۰۱ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۲۰۱+۱۸۰۵) = ۲۰۰۶ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۲۰۱ کے با تقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ (تیسرا مرحلہ):۔ سال ۲۰۰۶ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۱ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی سمت میں قمری تاریخ ”۱“ موجود ہے لہذا قمری مہینہ ذی الحجہ بجائے ذی القعدہ کا لیا جائے گا یعنی کیم جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ ذی القعدہ ۱۳۲۶ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۳۰ کو ۳۲ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ (۳۲-۳۰) = ۲ جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی ہوگی۔ بالفاظ دیگر کیم ذی الحجہ ۱۳۲۶ ہجری = ۲ جنوری ۲۰۰۶ عیسوی ہے۔

(۵) مثلاً ہمیں سال ۱۳۵۴ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ہجری سالوں میں ۱۳۵۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد دیکھنے کی سرے سے ضرورت ہی نہیں کیونکہ یہاں سال ۱۳۵۴ خود موجود ہے۔ جس کے با تقابل دائیں جانب عیسوی سال ۲۰۳۳ عیسوی ہے، لہذا سال معلوم کرنے کے لئے یہاں کسی زحمت کی ضرورت ہی نہیں۔ دوسرا مرحلہ۔ چونکہ ۲۰۳۳ کو ۲۰۳۳ سے تفریق کرنے سے باقی کچھ نہیں بچتا لہذا جدول ”ھ“ میں صفر (۰) کے با تقابل افقی سمت میں قمری مہینہ رمضان برآمد ہوا۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۰۳۳ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ موجود نہیں ہے، لہذا مہینہ رمضان ہی رہے گا یعنی کیم جنوری ۲۰۳۳ عیسوی کے با تقابل قمری تاریخ ۲۸ رمضان ۱۳۵۴ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۸ کو ۳۲ سے

تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۸) = ۴ جنوری ۲۰۳۳ عیسوی کو اگلے قمری مہینے شوال ۱۳۵۴ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم شوال ۱۳۵۴ ہجری = ۴ جنوری ۲۰۳۳ عیسوی ہے۔

(۶) مثلاً ہمیں سال ۳۴۸۲ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ’ب‘ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۳۴۸۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۳۳۴ ہے جسے ۳۴۸۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۳۴۸۲-۳۳۳۴) = ۱۴۸ برآمد ہوا۔ جدول ’د‘ سے معلوم ہوا کہ ۱۴۸ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنے ہونگے لہذا عیسوی سال (۱۴۸-۵) = ۱۴۳ سال ہوئے۔ جدول ’ب‘ میں ہجری سال ۳۳۳۴ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۳۸۵۷ ہے اس میں ۱۴۳ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۱۴۳+۳۸۵۷) = ۴۰۰۰ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ’ھ‘ میں ۱۴۳ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ صفر ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۴۰۰۰ کا میٹونی سال نمبر ۱۰ ہے اور اس کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ’۳۹۱۵-۴۰۰۰‘ سے ہے جس کا قاعد قمری تاریخ ۱۰ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ’۱‘ نہیں ہے لہذا مہینہ صفر ہی رہے گا، یعنی یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۴۸۲ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۳۲۱۰ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۱۰) = ۲۲ جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الاول ۳۴۸۲ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم ربیع الاول ۳۴۸۲ ہجری = ۲۲ جنوری ۴۰۰۰ عیسوی ہے۔

(۷) مثلاً ۱۹۷۵ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل درکار ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ’ب‘ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۱۹۷۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۹۲۴ ہے، جسے ۱۹۷۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۹۷۵-۱۹۲۴) = ۵۱ برآمد ہوا۔ جدول ’د‘ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۵۱ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے دو سال گھٹانے ہوں گے، لہذا عیسوی سال (۵۱-۲) = ۴۹ سال ہوئے۔ جدول ’ب‘ میں ہجری سال ۱۹۲۴ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۲۴۸۹ ہے، اس میں ۴۹ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۴۹+۲۴۸۹) = ۲۵۳۸ عیسوی برآمد ہوا۔

دوسرا مرحلہ۔ جدول ’ھ‘ میں ۴۹ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ربیع الثانی ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۵۳۸ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۱ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ’۲۵۰۹-۲۷۳۶‘ سے تعلق ہے۔ حساب قواع قمری تاریخ ۲۷ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت

میں ایک جگہ تاریخ ”۱“ موجود ہے لہذا مہینہ ربیع الثانی کی بجائے ربیع الاول کا لیا جائے گا، یعنی یکم جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۹۷۵ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۷ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۷)=۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری=۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔

(۸) مثلاً ہمیں سال ۱۳۹۶ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دینے گئے ہجری سالوں میں ۱۳۹۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۳۹۶ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۳۹۶-۱۲۱۹)=۱۷۷ برآمد ہوا۔ جدول ”د“ سے معلوم ہو رہا ہے کہ سالہائے ہجری ۱۲۱۳ تا ۱۷۷۱ کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنا ہوں گے، جبکہ سال ۱۷۷۱ سے موجود ہی نہیں، کیونکہ اس جدول ”د“ میں ہجری سالوں کا گیارہواں سال ۲۰۹۵ تا ۱۷۷۱ سالوں پر مشتمل ہے، لہذا ہم ہجری سال ۱۳۹۶ ہجری کی بجائے اس سے پہلے کا سال یعنی سال ۱۳۹۵ ہجری لیں گے، اسی سے نہ صرف ۱۳۹۵ ہجری بلکہ ۱۳۹۶ ہجری کا بھی عیسوی تقویم سے تقابل کا مسئلہ حل ہو جائے گا، چنانچہ (۱۳۹۵-۱۲۱۹)=۱۷۶ سال برآمد ہوئے۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنے ہوں گے، لہذا عیسوی سال (۱۷۶-۵)=۱۷۱ سال ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال کے بالتقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے۔ اس میں جمع کرنے سے ۱۳۹۵ ہجری کے بالتقابل مطلوب سال (۱۷۱+۱۸۰۵)=۱۹۷۶ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۷۱ کے بالتقابل اقلی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۹۷۶ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۲-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ موجود نہیں ہے لہذا مہینہ ذی الحجہ ہے گا، یعنی یکم جنوری ۱۹۷۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۹۵ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۸ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۸)=۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۳۹۶ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی، بالفاظ دیگر یکم محرم ۱۳۹۶ ہجری=۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔

اب آگے بڑھنے سے پہلے آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ۴ اور اس کے متعلقات کا مطالعہ منا سب ہوگا، جس سے یہ معلوم ہو سکے گا کہ اگر کسی بھی عیسوی سال کے جنوری کے مہینے کی وہ تاریخ

معلوم ہو جائے جس کے بالمقابل کسی بھی جہری مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کس طرح ہوگی۔

### زیر نظر جدول نمبر ۲ کو تیار کرنے کا طریقہ

یہ وضاحت صرف ریاضی دان حضرات کے لئے ہے۔ عام قارئین اگر چاہیں تو اسے نظر انداز کر سکتے ہیں۔

(الف) ۱۹ شمسی سالوں کے دو کو میٹوئی دور (metonic cycle) کہا جاتا ہے جو معمولی فرق کے ساتھ ۲۳۵ قمری مہینوں کے برابر ہوتا ہے، یعنی ۲۲۸ شمسی مہینے ۲۳۵ قمری مہینوں کے (تقریباً) برابر ہوتے ہیں، لہذا ہر ۱۹ شمسی سالوں کے بعد قمری تواریخ عود کریں گی، مثلاً یکم جنوری ۱۹۸۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۹ تھی تو ۱۹ سالوں کے بعد یکم جنوری ۲۰۰۵ عیسوی کو بھی قمری تاریخ ۱۹ آئے گا، لیکن قمری مہینے (۲۳۵-۲۲۸) = ۷ مہینے آگے بڑھ جائیں گے، چنانچہ یکم جنوری ۱۹۸۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۹ تھی تو یکم جنوری ۲۰۰۵ عیسوی کو یہ تاریخ ۱۹ ذی قعدہ ہوئی، کیونکہ رجب الثانی قمری سال کا چوتھا مہینہ ہوتا ہے اس میں سات جمع کرنے سے گیا رہا اور قمری مہینہ ذی قعدہ کا ہوا۔ چونکہ ہر میٹوئی دور یعنی ۱۹ شمسی سالوں میں قمری مہینوں میں سات قمری مہینے بڑھ جاتے ہیں، لہذا بارہ ایسے ادوار میں (۷ × ۱۲) = ۸۴ قمری مہینے یعنی (۸۴ تقسیم ۱۲) = ۷ قمری سال بڑھ جائیں گے، بالفاظ دیگر ۲۲۸ شمسی سال ۲۳۵ قمری سالوں کے برابر ہوئے، لہذا ہر ۲۲۸ شمسی سال کے بعد قمری مہینے بھی عود کریں گے اور قمری سالوں میں ۲۳۵ قمری سالوں کا اضافہ ہو جائے گا۔ مثلاً یکم جنوری (۲۲۸ + ۱۹۸۶) = یکم جنوری ۲۲۱۴ عیسوی کو بھی قمری مہینہ رجب الثانی ہی آئے گا اور ہجری سال (۲۳۵ + ۱۴۰۶) = ۱۶۴۱ ہجری ہو جائے گا۔

(ب) گریگورین تقویم میں ۱۹ شمسی سالوں کی دنوں میں مدت (۳۶۵ × ۱۹) = ۶۹۳۵ دن بنتی ہے جبکہ ۳۵ قمری مہینوں کی دنوں میں مدت (۲۹ × ۳۵) = ۱۰۱۵ دن بنتی ہے۔ یعنی ۲۳۵ قمری مہینوں کی مدت ۲۲۸ شمسی مہینوں کی مدت سے بقدر (۶۹۳۵ - ۱۰۱۵) = ۵۹۲۰ دن یا (۲۳ × ۲۵۸) = ۵۹۳۱ دن یعنی تقریباً دو گھنٹے زائد بنتی ہے، پس (۱۹ × ۲۳۵) = ۴۴۵۵ دن یعنی ۲۳۵ یا ۲۳۶ شمسی سالوں کے بعد قمری تاریخ سے ایک تاریخ کم ہو جائیگی، یہ مدت ۲۲۸ سالوں سے قریب تر ہے یعنی ۲۲۸ شمسی سالوں کے بعد قمری تاریخ میں

ایک دن کم ہو جائے گا، مثلاً یکم جنوری ۱۹۸۶ عیسوی کھری تاریخ ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۶ ہجری تھی، لیکن ۲۲۸ شمسی سالوں کے بعد یکم جنوری ۲۲۱۴ عیسوی کھری تاریخ ۱۸ ربیع الثانی (۱۴۰۶ + ۲۳۵) ۱۶۴۱ ہجری ہوگی۔ (ج) گرگورین شمسی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۲۴۲۵ء ۳۶۵ دن تھے اس سے قمری سال کی اوسط مدت ۳۶۵ء ۳۶۵ کو تقریباً کیا جائے تو عیسوی سال کی مدت ۸۷۰ یعنی تقریباً ۱۱ دن بڑھ جاتی ہے، یعنی ہر شمسی سال کے بعد قمری تاریخ میں اکثر و بیشتر ۱۱ دنوں کا، کبھی ۱۰ دن کا اور کبھی بارہ دنوں کا اضافہ ہو جائے گا۔

(د) سلاویں صدی عیسوی کے اواخر تک جیولین عیسوی تقویم چلتی رہی۔ ۱۵۸۲ عیسوی میں پوپ گرگوری کے فرمان سے اس میں تبدیلی کرتے ہوئے اسے گرگورین عیسوی تقویم بنا دیا گیا۔ انگلستان میں گرگورین عیسوی تقویم کا نفاذ ۱۷۵۲ عیسوی میں ہوا۔ گرگورین عیسوی تقویم دو راجہ میں بین الاقوامی سطح پر مسلمہ شمسی تقویم ہے۔ جیولین عیسوی تقویم میں چار پر پورا تقسیم ہونے والا ہر چوتھا سال لیپ کا سال سمجھا جاتا ہے، جس میں فروری کا مہینہ ۲۸ کی بجائے ۲۹ دن کا شمار ہوتا ہے اور سال کے دن ۳۶۶ ہوتے ہیں، جبکہ عام عیسوی سال ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے، یوں چار سالوں کی دنوں میں مدت  $(3 \times 365) = 1095$  دن بنی، اور جیولین عیسوی سال کی اوسط مدت  $(1095 / 4) = 273.75$  دن ہوتی، سورج کے گرد زمین کی سالانہ گردش کی دنوں میں اوسط مدت ۲۴۲۲ء ۳۶۵ دن ہے۔ اسی لئے جیولین تقویم کو گرگورین تقویم میں تبدیل کر کے سال کی اوسط مدت کم کی گئی، تاکہ سورج کے گرد زمین کی سالانہ گردش کی مذکورہ حقیقی اوسط مدت سے یہ انتہائی قریب رہے۔ اگر چہ گرگورین عیسوی تقویم میں بھی چار پر پورا تقسیم ہونے والا ہر چوتھا سال لیپ کا ہوتا ہے، لیکن صدی کا آخری سال اگر چار پر پورا تقسیم نہ ہو تو وہ لیپ کا سال نہیں ہوگا، اگر چہ چار پر پورا تقسیم ہونے کی وجہ سے جیولین تقویم میں ایسا سال لیپ کا ہی شمار ہوتا تھا۔ مثلاً سالہائے ۱۷۰۰، ۱۸۰۰، ۱۹۰۰ اگر گرگورین تقویم میں لیپ کے سال نہیں جبکہ سال ۲۰۰۰ لیپ کا سال ہے، یعنی چار سو گرگورین سالوں کی دنوں میں مدت  $(4 \times 365) = 1460$  دن بنتی ہے اور فی سال اوسط مدت  $(1460 / 4) = 365$  دن بنتی ہے، جو مذکورہ بالا حقیقی اوسط مدت سے اب بھی  $(365 - 365.2422) = -0.2422$  دن ناکافی ہے چنانچہ (تقسیم ۴۰۰)  $3 = 3.3333$  سالوں کے بعد موجود گرگورین تقویم کی تواریخ سے ایک تاریخ کم کرنا ہوگی۔ لہذا سال ۳۶۰۰ یا سال ۴۰۰۰

عیسوی چار پر پورا تقسیم ہونے کے باوجود لیپ کا سال ہوگا۔ اسی لئے زیر نظر میٹونی جداول میں مثبت سمت میں ہم نے سال ۲۰۰۰ عیسوی کو آخری سال قرار دیا ہے۔

ہم نے زیر نظر میٹونی جداول (جلد نمبر ۲) کی تیاری میں مذکورہ بالا حقائق کو مد نظر رکھا ہے۔  
 گرگورین عیسوی تقویم کا نفاذ ۱۵۸۲ عیسوی میں ہوا تھا جو (۱۵۸۲ تقسیم ۱۹) = ۸۳ حاصل قسمت اور باقی (۵) کے اعتبار سے چوراسویں میٹونی دور کا پانچواں سال ہے، بالفاظ دیگر ساہتہ میٹونی دور (۱۵۸۲ - ۵) = ۱۵۷۷ عیسوی پر ختم ہوا اور نئے میٹونی دور کا آغاز سال ۱۵۷۸ عیسوی سے ہوا۔ ۱۹ سالوں کا یہ دور ۱۵۷۸ عیسوی سے ۱۵۹۶ عیسوی کے سالوں پر محیط ہے، سال ۱۵۷۸ عیسوی کا میٹونی نمبر ۰ ہے اور یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۱ تھی۔ چنانچہ زیر بحث جدول (جدول نمبر ۲) کے حصہ 'الف' کی بالائی افقی سمت میں ہم نے ایک سے ۱۹ تک کے میٹونی نمبر دیئے ہیں اور میٹونی نمبر ۱ کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ لکھی ہے۔ ہم قبل ازیں یہ بھی معلوم کر چکے ہیں کہ ہر شمسی سال کے بعد قمری سال کی تاریخ میں اکثر و بیشتر گیارہ دن کا اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا ہم نے افقی سمت میں اگلے میٹونی نمبروں کے شمسی سالوں میں قمری تاریخ میں بالترتیب گیارہ گیارہ دنوں کا اضافہ کیا ہے، اور جہاں تاریخ ۳۰ بڑھ گئی ہے تو ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دنوں کا شمار کر کے ۳۰ دنوں سے تفریق کر دیا ہے۔ مثلاً میٹونی نمبر ۱ کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ ہے تو میٹونی نمبر ۲ کے نیچے قمری تاریخ (۱۱+۱) = ۲۲ ہے اور میٹونی نمبر ۳ کے نیچے (۲۲+۱) = ۳۰ ہے۔ جدول کے حصہ 'الف' میں میٹونی نمبر ۱۹ تک قمری تاریخ اسی طرح لائی گئی ہیں۔

ہم قبل ازیں معلوم کر چکے ہیں کہ ہر ۲۳۵ یا ۲۳۶ شمسی سالوں کے بعد قمری تاریخ سے ایک تاریخ کم کرنی پڑے گی۔ ۲۳۵ کا عدد ۱۹ پر پورا تقسیم نہیں ہوتا جبکہ ۲۳۶ پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ ہم نے سال ۱۵۷۸ عیسوی سے سالوں کے ہر تین گروپ کا سیٹ اس طرح بنایا ہے کہ پہلا اور دوسرا گروپ ۲۳۸ سالوں کا اور تیسرا گروپ ۲۳۷ سالوں کا لیا گیا ہے، یوں ہر گروپ کے سالوں کی اوسط مدت (۲۳۸+۲۳۷) = ۲۳۷.۵ (۰.۳ تقسیم ۳) = ۲۳۷.۳۳ سال بنتی ہے جو ۲۳۵ سے قریب تر ہے۔

ایسا کرنے سے عیسوی سالوں کے ہر گروپ کے پہلے سال کا میٹونی نمبر ۱۱ اور آخری سال کا میٹونی نمبر ۱۹ ہوا۔ جدول زیر نظر کے حصہ الف کی دائیں جانب عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے گروپ اسی حساب سے لکھے گئے ہیں، اور ہر گروپ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری تاریخ لکھی گئی ہیں جو عمودی سمت میں بالترتیب ایک دن فی گروپ کے حساب سے کم ہوتی چلی گئی ہیں۔ اس طریقے سے

جدول تیار کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ قمری تواریخ رویت بلال کے اعتبار سے حقیقی قمری تواریخ کے مطابق رہیں اگر فرق بھی ہو تو ایک دن کا ہو اور دونوں کا فرق کبھی کبھار ہی ہو۔ اس طریقے سے سال ۱۵۷۸ عیسوی سے ۴۰۰۰ عیسوی تک سالوں کے گروپ یوں بنیں گے:

۱۸۰۵-۱۵۷۸، ۱۸۰۶-۱۸۳۳، ۲۰۳۴-۲۲۸۰، ۲۲۸۱-۲۵۰۸، ۲۵۰۹-۲۷۳۶

۲۷۳۷-۲۹۸۳، ۲۹۸۴-۳۲۱۱، ۳۲۱۲-۳۴۳۹، ۳۴۴۰-۳۶۶۷، ۳۶۶۸-۳۹۱۴، ۳۹۱۵-۴۰۰۰

ایسٹر کے تہوار کے دن کی تعیین کے لیے عیسائیوں کی مینوٹی جداول ہماری نظر سے نہیں گزریں لیکن انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کے متعلقہ حصے کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان جداول میں عیسوی سالوں کا گروپ عموماً تین سو سالوں کا بنایا گیا ہے۔ عیسوی سال کی اوسط مدت ۳۶۵.۲۵ دن شمار کی جائے تو ۱۹ عیسوی سالوں کی دنوں میں مدت (۳۶۵.۲۵ × ۱۹) = ۶۹۳۹.۷۵ دن بنے گی اور ۲۳ قمری مہینوں کی دنوں میں مدت (۲۳ × ۲۹.۵۳۰۵۸۸) = ۶۸۸۱.۶۹۳۹.۷۵ دن زائد برآمد ہوتی ہے یعنی (تقسیم ۱۹ ×) = ۳۶۶.۹۷ یعنی کوئی ۳۰۷ سالوں کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن بڑھانا ہوگا۔ بغرض سہولت ۳۰۷ عیسوی سالوں کی بجائے ۳۰۰ سالوں کا گروپ بنایا گیا لیکن اس امر کو بھی ملحوظ رکھا گیا کہ گریگورین عیسوی تقویم میں صدی کا چار سو پورا تقسیم نہ ہونے والا آخری سال لیپ کا سال نہیں ہوتا، لہذا حسب ضرورت ایک خاص مدت کے بعد قمری تواریخ سے کمی بھی کرنی پڑے گی۔ مثلاً ہم سال ۱۵۷۸ عیسوی کو لیتے ہیں۔ سولہویں صدی عیسوی کے اس سال کا صدی کا عدد ۱۵ ہے یعنی ۱۵۰۰ سال پورے ہو کر سولہویں صدی چل رہی ہے۔ تین سو سالوں کے گروپ کے لحاظ سے (۱۵۰۰ تقسیم ۳۰۰) = ۵ دنوں کا قمری تواریخ میں اضافہ ہوگا، ہر چار سو سالوں کے گروپ میں لیپ کا سال صرف ایک ہوتا ہے باقی تین سال لیپ کے نہیں ہوتے لہذا ۱۲۰۰ سالوں میں ۹ سال لیپ کے نہیں ہوں گے۔ سال ۱۳۰۰، ۱۴۰۰، ۱۵۰۰ بھی لیپ کے سال نہیں، لہذا سولہویں صدی عیسوی تک صدیوں کے آخری سالوں میں سے (۳+۹) = ۱۲ سال لیپ کے نہ ہونے یوں قمری تواریخ سے ۱۲ دن کم کرنے ہو گئے پہلے ہم نے ان تواریخ میں ۵ دن بڑھائے تھے۔ بالفاظ دیگر (۱۲-۵) = ۷ دن ہوئے یعنی سولہویں صدی عیسوی میں قمری تواریخ سے سات دن گھٹانے ہوں گے مثلاً کیم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی گریگورین کو اگر قمری تاریخ ہو تو کیم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۸-۷ = ۱۱ ہوتی چاہیے کیونکہ سال ۱۵۷۸ عیسوی کا مینوٹی نمبر ہے اس کمی کو معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ صدی کے عدد کو تین اور چار پر باری باری تقسیم کر کے حاصل قسمت بخذف کسر لیا جائے اور اسے باہم جمع کر کے صدی کے عدد سے تفریق کر دیا جائے، مثلاً سال ۱۵۷۸ عیسوی میں صدی کا عدد ۱۵ ہے تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۵ برآمد ہوا۔ اسے چار پر



تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بجز ۳ برآمد ہوا۔  $8 = (3 + 5)$  کو صدی کے عدد ۱۵ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ  $(15 - 8) = 7$  دن قمری تواریخ سے سلہویں صدی عیسوی میں کم ہو جائیں گے۔ اس طریقے سے عیسوی سالوں کے بعض گروپ تین سو سالوں کے، بعض دو سو سالوں کے اور بعض سو سالوں کے بنیں گے۔ سال ۱۵۷۸ عیسوی سے ۳۰۰۰ عیسوی تک کے لیے اس طریقے کے مطابق گروپ یوں بنیں گے۔

۱۶۹۹-۱۵۷۸ ' ۱۸۹۹-۱۷۷۰ ' ۱۹۹۹-۱۸۷۰ ' ۲۱۹۹-۲۰۷۰ ' ۲۲۹۹-۲۱۷۰ ' ۲۳۹۹-۲۲۷۰  
۲۶۰۰-۲۴۸۰ ' ۲۸۹۹-۲۷۷۰ ' ۳۰۹۹-۲۹۷۰ ' ۳۱۰۰-۳۳۹۹ ' ۳۲۰۰-۳۴۹۹ ' ۳۳۰۰-۳۵۰۰ ' ۳۴۹۹-۳۸۰۰ ' ۳۸۰۰-۴۰۰۰

عیسوی سالوں کے مذکورہ گروپس کو ملحوظ رکھا جائے تو جدول الف میں دی گئی قمری تواریخ کا حقیقی تواریخ سے بسا اوقات دو دن کا فرق پڑ سکتا ہے، لہذا ہم نے عیسوی سالوں کے گروپ بنانے کے لیے پہلے طریقے کو ہی ترجیح دی ہے۔

ہم قبل ازیں یہ بھی معلوم کر چکے ہیں کہ ۲۲۸ شمسی سال ۲۳۵ قمری سالوں کے تقریباً برابر ہوتے ہیں، فرق صرف کوئی ایک دن کا پڑتا ہے، اور اس فرق کو ہم نے جدول الف کی قمری تواریخ میں عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے ہر گروپ پر بالترتیب ایک ایک دن کی کمی کر کے پورا کر دیا ہے۔ جدول کے حصہ ب میں دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۷۷ میں بالترتیب ۲۲۸ سالوں کا اضافہ کرتے ہوئے عیسوی سال لکھے گئے ہیں۔ سال ۱۵۷۷ عیسوی کے بالمقابل ہجری سال ۹۸۴ ہجری تھا۔ ہم نے جدول ب میں اسے ۱۵۷۷ کے بالمقابل بائیں جانب لکھا اور اس میں بتدریج ۳۵ قمری سالوں کا اضافہ کرتے ہوئے عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے بالمقابل ہجری سال لکھے ہیں یوں جدول "ب" تیار ہو گئی۔

قبل ازیں یہ مذکور ہو چکا ہے کہ زیر نظر جدول نمبر ۲ کی تیاری میں ہم نے ۱۵۷۸ عیسوی سے ۱۵۹۶ عیسوی کا ۱۹ سالہ مبطونی دور لیا ہے، اس دور کے ہر سال کے بالمقابل ہجری مہینہ بنتا ہے اس کی مدد سے جدول ہ تیاری گئی ہے، مثلاً یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۱ شوال ۹۸۵ ہجری تھی اور سال ۱۵۷۸ عیسوی کا مبطونی نمبر ۱ ہے ہم نے جدول ہ میں "۲" کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ شوال لکھا ہے اگلے سال ۱۵۷۹ عیسوی کی یکم جنوری کو قمری تاریخ  $(11 + 11) = 22$  شوال ہو گئی اس لیے جدول ہ میں ۲ کے سامنے افقی سمت میں بھی مہینہ شوال ہی کا رکھا گیا، کیونکہ سال ۱۵۷۹ عیسوی کا مبطونی نمبر ۲ ہے اس سے اگلے سال یکم جنوری ۱۵۸۰ عیسوی (مبطونی نمبر ۳) کو قمری تاریخ  $(30 - 11 + 22) = 3$  ذی قعدہ ہوئی لہذا جدول ہ میں ۳ کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ ذی قعدہ لکھا ہے، یوں ۱۵۷۸ عیسوی سے ۱۸۰۵ عیسوی

تک یعنی پورے ۲۲۸ سالوں کی یکم جنوری کے بالمقابل قمری مہینے برآمد کر کے جدول کو مکمل کیا گیا ہے۔ ہر ۲۲۸ شمسی سالوں کے بعد قمری مہینے عود کرتے ہیں اسی طرح ہر ۳۳ یا ۳۲ شمسی سالوں کے بعد بھی قمری مہینے عود کرتے ہیں جیسا کہ جدول سے واضح بھی ہو رہا ہے۔

۱۳۲ اور کبھی ۳۳ شمسی سالوں کے بعد ایک قمری سال بڑھ جاتا ہے مذکورہ بالا ۲۲۸ سالوں کے گروپ میں جتنے سالوں کے بعد یہ اضافہ ہوتا رہا اسے ملحوظ رکھتے ہوئے زیر نظر جدول کا حصہ ”ج“ تیار کیا گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ اسی طرح کوئی ۳۳ سالوں کے بعد ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان ہجری سالوں میں سے ایک سال کم کرنا پڑے گا اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیر نظر جدول کا حصہ ”د“ تیار کیا گیا ہے۔

### جدول ۳ (الف)

عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تاریخ کی چال

نیم دسمبر	نومبر	اکتوبر	نیم ستمبر	نیم اگست	نیم جولائی	نیم جون	نیم مئی	نیم اپریل	نیم مارچ	نیم فروری	نیم جنوری
۱۰	۱۰	۸	۸	۶	۵	۳	۳	۲	۱	۲	۱
۱۱	۱۱	۹	۹	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۳	۲
۱۲	۱۲	۱۰	۱۰	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۴	۳
۱۳	۱۳	۱۱	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۵	۴
۱۴	۱۴	۱۲	۱۲	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۶	۵
۱۵	۱۵	۱۳	۱۳	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۷	۶
۱۶	۱۶	۱۴	۱۴	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۸	۷
۱۷	۱۷	۱۵	۱۵	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۹	۸
۱۸	۱۸	۱۶	۱۶	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۱۰	۹
۱۹	۱۹	۱۷	۱۷	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰
۲۰	۲۰	۱۸	۱۸	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱
۲۱	۲۱	۱۹	۱۹	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
۲۲	۲۲	۲۰	۲۰	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۴	۱۳
۲۳	۲۳	۲۱	۲۱	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۵	۱۴
۲۴	۲۴	۲۲	۲۲	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۶	۱۵
۲۵	۲۵	۲۳	۲۳	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۷	۱۶
۲۶	۲۶	۲۴	۲۴	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۸	۱۷
۲۷	۲۷	۲۵	۲۵	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۹	۱۸
۲۸	۲۸	۲۶	۲۶	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۲۰	۱۹
۲۹	۲۹	۲۷	۲۷	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۲۱	۲۰
۳۰	۳۰	۲۸	۲۸	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۲	۲۱

عیسوی مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں ۲) تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی جدول (ب)													
x	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	←
x	۱	۱	۱	۲۹	۲۹	۳۰	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	قمری چال
x	۲	۲	۱	۳۰	۳۰	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	←
x	کیم	کیم	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	کیم
x	۳	۳	۱	۱	۱	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	قمری چال
x	۴	۴	۲	۲	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	
x	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	کیم
x	۵	۵	۳	۳	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	قمری چال
x	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	کیم
x	۶	۶	۴	۴	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	قمری چال
x	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	کیم
x	۷	۷	۵	۵	۳	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	قمری چال
x	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	کیم
x	۸	۸	۶	۶	۴	۳	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	قمری کا چال
x	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	۲	کیم	کیم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	کیم
x	۹	۹	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	قمری چال

یکم مارچ کو ۸ قمری تاریخ عام عیسوی سالوں میں اور ۲۹ تاریخ لپ کے عیسوی سالوں میں ہوگی۔ اسی طرح یکم مارچ کو ۹ قمری تاریخ عام عیسوی سالوں میں اور ۳۰ تاریخ لپ کے سالوں میں ہوگی۔ مزید وضاحت مثالوں میں کی جائے گی۔ یکم فروری قمری تاریخ "۱" ہو تو یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی ۳۰/۲۹ تاریخ ہوگی اسی کو ظاہر کرنے کے لئے جدول میں ان قمری تواریخ کو بین القوسین (کر دیا گیا) مزید وضاحت مثالوں کی جائے گی۔

### تفہیم بذریعہ امثلہ

(۱) زیر نظر جدول کے حصہ الف میں عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی

چال کو ظاہر کیا گیا ہے، مثلاً جدول نمبر ۲ کے مباحث کے پہلے حصے میں ہم نے معلوم کیا تھا کہ کیم جنوری ۲۰۰۳ عیسوی کے بالتقابل قمری تاریخ ۸ ذی قعدہ ۱۴۲۳ ہجری ہے۔ جدول ہذا (جدول نمبر ۳) میں کیم جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۸ کا عدد دیکھیں۔ اس کی افقی سمت میں (دائیں سے بائیں) بقیہ عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کے بالتقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:-

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷

اب عین اسی کے مطابق عیسوی سال ۲۰۰۳ کے جنوری سے دسمبر تک کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالتقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۲۰۰۳ء	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۸ ذی قعدہ ۱۴۲۳ھ	۹ ذی الحجہ ۱۴۲۳ھ	۸ محرم ۱۴۲۴ھ	۹ صفر	۱۰ ربیع الاول	۱۱ ربیع الثانی
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۲ جمادی الاولیٰ	۱۳ جمادی الاخریٰ	۱۵ رجب	۱۵ شعبان	۱۷ رمضان	۱۷ اشوال

اب فرض کیجئے کہ ہمیں ۱۵ مارچ ۲۰۰۳ عیسوی کو قمری تقویم میں لانا مطلوب ہے اور پر کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۸ محرم ۱۴۲۵ ہجری دی گئی ہے چونکہ  $15 = (13 + 1)$  ہے لہذا مطلوب قمری تاریخ  $(8 + 13) = 21$  محرم ۱۴۲۵ ہجری ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۳۰ مئی ۲۰۰۳ عیسوی کے بالتقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے، اوپر کیم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۵ ہجری دی گئی ہے چونکہ  $30 = (29 + 1)$  ہے لہذا قمری تاریخ میں بھی ۲۹ دنوں کا اضافہ ہوگا یوں  $10 + 29 = 39$  دن حاصل ہوئے قمری مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہو سکتا ہے۔ مئی کا مہینہ عیسوی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ پانچ کا عدد دطاق ہے۔ طاق نمبر شمارہ لے عیسوی مہینوں کے بالتقابل جو قمری مہینہ ہوگا ہم اسے ۳۰ دن کا شمار کریں گے، پس اگلے قمری مہینے ربیع الثانی کی تاریخ  $(39 - 30) = 9$  دن ربیع الاول کے  $(9 - 9) = 0$  دن ربیع الثانی ۱۴۲۵ ہجری ہوئی، یہی مطلوب قمری تاریخ ہے جو ۳۰ مئی ۲۰۰۳ عیسوی کے بالتقابل ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۰ دسمبر ۲۰۰۳ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے اور پر کیم دسمبر کے نیچے

قمری تاریخ ۱۷ شوال ۱۳۲۵ ہجری دی گئی ہے چونکہ ۲۰ = (۱۹ + ۱) ہے لہذا قمری تاریخ میں بھی ۱۹ دنوں کا اضافہ ہوگا یوں (۱۹ + ۱۷) = ۳۶ دن حاصل ہوئے۔ دیکر عیسوی سال کا بارہواں مہینہ ہوتا ہے۔ ۱۲ کا عدد جفت ہے۔ جفت نمبر شمارو لے عیسوی مہینوں کے بالقابل جقمری مہینہ ہو ہم ۱ سے ۲۹ دن کا شمار کریں گے پس اگلے قمری مہینے ذی قعدہ کی تاریخ (۳۶ - ۲۹ دن شوال) = ۷ ذی قعدہ ۱۳۲۵ ہجری برآمد ہوئی جو ۲۰ دسمبر ۲۰۰۳ عیسوی کے بالقابل ہے۔

(۲) جدول نمبر ۲ کے مباحث کے پہلے حصے کی تیسری مثال میں ہم نے معلوم کیا تھا کہ یکم جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کے بالقابل قمری تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ ہجری ہے قمری تاریخ کی چال وائی زیر نظر جدول (جدول نمبر ۳) کے حصہ ”ب“ میں یکم جنوری کے نیچے ۲۸ تاریخ تلاش کی تو اس کے بالقابل انقیست میں قمری تاریخ کی چال یوں دی گئی ہے:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	۲ مئی	یکم جون
۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲	۳	۵	۵	۷	۷	

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۹۵۷ عیسوی کے مہینوں کی یکم اور بعض صوتوں میں ۲ تاریخ کے بالقابل قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۵۷ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	۲ مئی	یکم جون
۲۸ جمادی الاولیٰ	۲۹ جمادی	۲۸ رجب	۲۹ شعبان	۳۰ رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ
۱۳۷۶ھ	الاخریٰ					
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲ ذی الحجہ	۳ محرم	۵ صفر	۵ ربيع الاول	۷ ربيع الثاني	۷ جمادی الاولیٰ	

اب فرض کیجئے ہمیں ۱۵ مئی ۱۹۵۷ عیسوی کے بالقابل ہجری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۲ مئی کے نیچے قمری تاریخ یکم شوال ۱۳۷۶ ہجری دی گئی ہے چونکہ ۱۵ = (۱۳ + ۲) ہے لہذا قمری تاریخ (یکم شوال + ۱۳) = ۱۳ شوال ۱۳۷۶ ہجری برآمد ہوئی جو ۱۵ مئی ۱۹۵۷ عیسوی کے بالقابل مظلوم قمری تاریخ ہے۔

(۳) ہمیں سابقہ جدول (جدول نمبر ۲) کے مباحث کی دوسری مثال میں معلوم ہوا تھا کہ یکم

جنوری ۲۳۳۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ صفر ۱۷۷۱ ہجری بنتی ہے۔ قمری تواریخ کی چال وانی زیر بحث جدول کے حصہ میں یکم جنوری کے نیچے ۳۰ قمری تاریخ سب سے نچلے یعنی آخری خانے میں ہے اور اِنقیست میں قمری تواریخ کی چال وہاں یوں دی گئی ہے:

یکم جنوری	۲ جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	۲ مارچ	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰	۱	(۱/۲۹/۳۰)	۱	۱	۱	۲
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳	۴	۵	۷	۷	۹	۹

یعنی اسی کے مطابق سال ۲۳۳۰ عیسوی کے مہینوں کی یکم اور بعض صورتوں میں ۲ تاریخ کے

بالمقابل قمری مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۳۳۰ء	۲ جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	۲ مارچ	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰ صفر ۱۷۷۱ھ	۱ ربیع الاول	(۱ ربیع الثانی ۳۰)	۱ جمادی الاولیٰ	۱ جمادی الاخریٰ ۲	۲ رجب	
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳ شعبان	۴ رمضان	۵ شوال	۷ ذی القعدہ	۷ ذی الحجہ	۹ محرم ۱۷۷۲ھ	۹ صفر

اگر یکم فروری قمری تاریخ "۱" ہو تو عام عیسوی سالوں میں ۲۸ فروری قمری تاریخ بھی ۲۸ ہوگی اور لپ کے سالوں میں ۲۹ فروری قمری تاریخ بھی ۲۹ ہوگی، پھر یکم مارچ کا ہی قمری مہینے کی عام عیسوی سالوں میں ۲۹ تاریخ اور لپ کے سالوں میں اسی قمری مہینے کی ۳۰ تاریخ ہوگی۔ سال ۲۳۳۰ عیسوی چونکہ لپ کا سال ہے لہذا یکم مارچ قمری تاریخ ۳۰ ہوگی، بالفاظ دیگر یکم فروری اور یکم مارچ کے بالمقابل قمری تواریخ ایک ہی قمری مہینے کی ہوں گی۔ اسی کو ظاہر کرنے کے لیے ہم نے ان قمری تواریخ کو بین التوسین ( ) کر دیا ہے۔

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۸ جنوری ۲۳۳۰ عیسوی کی ہجری تاریخ درکا ہے۔ اوپر ۲ جنوری کے نیچے قمری تاریخ یکم ربیع الاول ۱۷۷۱ ہجری دی گئی ہے چونکہ  $28 = (26 + 2)$  ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (یکم ربیع الاول  $26 + 2$ ) ۲۷ ربیع الاول ۱۷۷۱ ہجری ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۰ فروری ۲۳۳۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے اوپر یکم فروری کے نیچے یکم ربیع الثانی ۱۷۷۱ ہجری ہے، یعنی عیسوی اور قمری تواریخ یکساں ہیں، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ ۲۰

ربیع الثانی ۱۷۷۱ھ ہجری ہے جو ۲۰ فروری ۲۳۳۰ عیسوی کے بالمقابل ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۲۳ اکتوبر ۲۳۳۰ عیسوی کی ہجری تاریخ مطلوب ہے اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی الحجہ ۱۷۷۱ھ ہجری ہے چونکہ  $23 = (23 + 1)$  ہے لہذا قمری تاریخ میں بھی ۲۳ دنوں کا اضافہ ہوگا، یوں  $(23 + 4) = 30$  دن حاصل ہوئے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں مہینہ ہوتا ہے ۱۰ کا عدد دجنت ہے، لہذا اکتوبر کے بالمقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، پس ۱۲۳ اکتوبر ۲۳۳۰ عیسوی قمری تاریخ (۳۰-۲۹ دن ذی الحجہ کے) = یکم محرم ۱۷۷۱ھ ہجری برآ مدہوئی۔

(۴) جدول نمبر ۲ کے پہلے حصے کے مباحث کی چھٹی مثال میں ہم یہ معلوم کر چکے ہیں کہ یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۳۸۲ھ ہجری برآ مدہوئی ہے قمری تواریخ کی چال وانی زیر نظر جدول کے حصہ الف میں یکم جنوری کے نیچے ۱۰ تاریخ دیکھیں تو قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹

اب میں اسی کے مطابق سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری مہینوں

اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۰۰۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ ربیع الاول ۳۳۸۲ھ	۱۱ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۳ رجب

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ شعبان ۱۵ رمضان ۷ اشوال ۷ اذی تعدہ	۱۷ اذی تعدہ	۱۹ اذی الحجہ	۹ محرم ۳۳۸۳ھ		

مثلاً ہمیں ۲۵ جون ۴۰۰۰ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے اوپر یکم جون کے نیچے

قمری تاریخ ۱۳ رجب ۳۳۸۲ھ ہجری دی گئی ہے۔ چونکہ  $25 = (23 + 1)$  ہے لہذا قمری ایام  $(23 + 13) = 36$  ہوئے جون عیسوی سال کا چھٹا مہینہ ہوتا ہے یعنی یہ جنت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے بالمقابل قمری مہینے رجب کو ۲۹ دن کا شمار کرنے سے مطلوب قمری تاریخ  $(36 - 29) = 7$  شعبان ۳۳۸۲ھ ہجری برآ مدہوئی۔

اور مثلاً ہمیں ۱۸ نومبر ۲۰۰۰ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے، اوپر کیم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری دی گئی ہے، چونکہ  $18 = (19 + 1)$  ہے لہذا قمری ایام  $(19 + 1) = 36$  ہوئے نومبر عیسوی سال کا گیا رہا یعنی طاق نمبر شمارو الامینہ ہے، پس اس کے بالمقابل ذی الحجہ کا قمری مہینہ ہم ۳۰ دن کا شمار کریں گے، یوں مطلوبہ قمری تاریخ  $(36 - 30) = 6$  ذی الحجہ کے  $36$  ہجری برآمد ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں ۱۲ فروری ۲۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے، اوپر کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ ربيع الاول ۱۴۲۲ ہجری ہے، چونکہ  $12 = (11 + 1)$  ہے لہذا مطلوبہ قمری تاریخ  $(11 + 1) = 12$  ربيع الاول ۱۴۲۲ ہجری ہے۔

بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے ہم دائمی ہجری تقویم اور دائمی عیسوی تقویم کی مدد سے دن معلوم کر کے عیسوی و ہجری تقاویم کی تخریج کردہ تواریخ میں مطابقت کر سکتے ہیں۔ دائمی عیسوی تقویم آئندہ صفحات میں جدول نمبر ۵ اور دائمی ہجری تقویم جدول نمبر ۶ کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ ہم نے اوپر عیسوی تواریخ کے بالمقابل جو قمری تواریخ برآمد کی ہیں دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی روشنی میں ایام ہفتہ کے اعتبار سے ان کا نقشہ یوں بنے گا:

نمبر شمار	عیسوی تاریخ	دن	ہجری تاریخ	دن	تسمیرہ
۱	۱۵ مارچ ۲۰۰۳ء	سوار	۲۲ محرم ۱۴۲۵ ہجری	سوار	تخریج درست ہے
۲	۳۰ مئی ۲۰۰۳ء	ہفتہ	۱۹ ربيع الاول ۱۴۲۵ ہجری	ہفتہ	ایضاً
۳	۲۰ ستمبر ۲۰۰۳ء	سوار	۷ شوال ۱۴۲۵ ہجری	سوار	ایضاً
۴	۱۵ مئی ۱۹۵۷ء	بدھ	۱۳ شوال ۱۳۷۶ ہجری	بدھ	ایضاً
۵	۲۸ جنوری ۲۳۳۰ء	اتوار	۲۷ ربيع الاول ۱۷۷۱ ہجری	سوار	صحیح تاریخ ۲۶ ربيع الاول
۶	۲۰ فروری ۲۳۳۰ء	منگل	۲۰ ربيع الثانی ۱۷۷۱ ہجری	منگل	تخریج درست ہے
۷	۱۳ اکتوبر ۲۳۳۰ء	جمعرات	یکمیر ۱۷۷۲ ہجری	جمعرات	ایضاً
۸	۲۵ جن ۲۰۰۰ء	ہفتہ	۸ شعبان ۱۴۲۲ ہجری	اتوار	صحیح تاریخ ۷ شعبان
۹	۱۸ نومبر ۲۰۰۰ء	جمعہ	۶ محرم ۱۴۲۸ ہجری	جمعہ	تخریج درست ہے
۱۰	۲ فروری ۲۰۰۰ء	ہفتہ	۲۲ ربيع الاول ۱۴۲۲ ہجری	جمعہ	صحیح تاریخ ۲۳ ربيع الاول

یہاں یہ یاد رہے کہ سال ۲۰۰۰ عیسوی اگرچہ ۲۰۰۰ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لیکن یہ لپ کا سال نہیں ہے۔

ہم نے مقالے کی پہلی قسط میں اعشاری نظام کے تحت قواعد تحویل بیان کیے تھے۔ اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت بھی مذکورہ تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے، اس سے ایک دن کا فرق نکلے تو گوارا کیا جاسکتا ہے مگر دو دن کا فرق نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً ۱۵ مارچ ۲۰۰۳ عیسوی  $(20 \text{ تقسیم } 36) +$